خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ:- پیسہ اخبار کا ہر خریدار پابند ہے کہ اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھئے- اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہے تو گویا وہ کارخانہ کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بعوض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں زمانہ ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہے- گویا کارخانہ کو ایسے خریدار کی طرف وی پی بھیجنے کی بونا فائڈ اجازت حاصل ہے لیکن جو خریدار صاحبان اپنی طرف سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنے ہونگے- (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اسقدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران پر تلاش کرنے کے لئے بڑا بھی وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے- اس لئے ہر ایک صاحب کو ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر جو ان کے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے- ضرور درج فرما دیا کریں- اگر خط پر فرستندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو-

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۴۲ | یوم شنبہ ۳- نومبر ۱۹۰۶ء مطابق ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ موافق ۱۸ کاتک سمت ۱۹۶۴ بکرمی | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

برطانیہ کے مقبوضات میں تعلیم- سیرالیون کی آبادی تین لاکھ کے قریب ہے- وہاں ۱۴۲ سکول ہیں- جن میں ۳۸۷۲۳ بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں ابتدائی تعلیم لازمی اور مفت ہے- گورنمنٹ ۴۰۹۶۴ پونڈ سالانہ امداد دیتی ہے- کئی پرائیویٹ اسکول بھی ہیں- اور ایک گورنمنٹ رائل کالج ہے- جس میں ۱۵۹ طلباء ہیں- ایک اور رومن کیتھولک کالج ہے- جس میں ۲۳۰ لڑکے ہیں- گرنیڈا ہیں جس کا تعلق جزائر لیوارڈ سے ہے ۶۸۲۵۳ آدمی ہیں- وہاں ۵۴ سرکاری اسکول ہیں- انمیں ۱۰۹۱۰ طلباء ہیں سنہ ۱۹۰۵ء میں گورنمنٹ نے صیغہ تعلیم کو چھ ہزار پونڈ دیئے تھے- اسی کے متعلق جزیرہ سینٹ ونسینٹ ہے جس کی آبادی اسی ہزار ہے- وہاں ۴۷ سرکاری اسکول ہیں- گورنمنٹ ۱۳۲۱ پونڈ دیتی ہے- علاوہ ازیں وہاں ایک گرامر سکول اور ایک زراعتی اسکول بھی ہے- سینٹ آبادی صرف تین ہزار کے قریب ہے- سینٹ لوشیا کی آبادی ۵۲۶۸۲ ہے- سنہ ۱۹۰۶ء میں وہاں ۴۳ سکول تھے- جن میں ۶۹۹۸ لڑکے تعلیم پاتے ہیں- ۳۲۸۷ پونڈ سالانہ گورنمنٹ تعلیم کے واسطے خرچ کرتی ہے- دو اور اسکولوں کو بھی سرکار سے امداد ملتی ہے-

زمانہ امن میں فوجی اخراجات:- تمام دنیا کی قوموں کا مجموعی خرچ زمانہ امن میں (۲۰۷۲۱۶۱۲۹) پونڈ ہوتا ہے- سب سے زیادہ خرچ روس کا ہے سنہ ۱۹۰۵ء میں اس نے (۴۸۰۸۷۱۰۹۴۰) پونڈ خرچ کیے- جاپان کا فوجی خرچ تمام دول یوروپ کی فوج سے کم ہے- سنہ ۱۹۰۵ء میں اس نے اپنی فوج پر صرف ۱۰۵۷۴۰۴۴ پونڈ صرف کیے تھے- روس کے بعد جرمنی کا نمبر ہے- علاوہ پنشنوں کے اس کا سالانہ خرچ (۳۲۲۴۱۶۲۷) پونڈ ہے- جرمنی کے بعد سلطنت متحدہ برطانیہ آتی ہے جس کا خرچ (۳۱۵۵۵۹۳۳) پونڈ سالانہ ہے- امریکہ کا فوجی خرچ صرف (۲۳۱۶۸۷۷۹) ہے

مذاق

انعامی لطیفہ

آئندہ ہفتہ کے پیسہ اخبار کے لیے سب سے عمدہ لطیفہ بھیجنے والے صاحب کو ایک روپیہ نذر کیا جاویگا- ہر لطیفہ کے ساتھ بھیجنے والے صاحب کا نمبر خریداری پیسہ اخبار اور خط پر عنوان "انعامی لطیفہ پیسہ اخبار" ہونا چاہیئے-

---

جارج:- "اچھا کیا تم میری موجودہ آمدنی پر گذارہ کرنے کے لیے آمادہ ہو"؟

ماڈ:- "بیشک- اگر- اگر".....

جارج:- "اگر کیا"؟

ماڈ:- "ہاں اگر تم اپنے لیے دوسری لے آؤ"

جارج:- "دوسری؟ دوسری سے تمہاری کیا غرض ہے"؟

ماڈ:- "کہتی تو ہوں کہ دوسری آمدنی"

نا کتخدا لڑکی:- "جان کاش تم اگلے زمانہ کے جیسے بہادر ہوتے! میری یہ خواہش ہے کہ تم میرے ساتھ اپنی محبت ظاہر کرنے کے لیے کوئی بہادرانہ کام کر کے دکھاؤ"

جان:- "کیا میں تمہارے ساتھ شادی کرنے کو رضامند نہیں ہوا؟ اس سے بڑھکر اور کیا بہادری ہو سکتی ہے؟ تمکو معلوم ہے کہ میری ہفتہ وار آمدنی تین پونڈ سے زیادہ نہیں"

مسز بر ساک:- "میرے بچے، ڈاکٹر صاحب تو نہیں آئے تھے"؟

جان (کھیلنے سے ٹھہر کر):- "جی ہاں وہ آئے تھے انہوں نے میری نبض دیکھکر میری زبان دیکھی اور میرا چاسر ہلا کر کہا- کہ تم کو بڑا سخت مرض ہے- چلتے ہوئے وہ یہ نسخہ بھیجو- اور کہہ گئے ہیں کہ میں شام کو پھر آؤں گا"

مسز بر ساک:- "یہ تو عجیب بات ہے- میں نے تمکو ڈاکٹر صاحب کے پاس کب بھیجا تھا- میں نے تو تمہارے چھوٹے بھائی کو بھیجا تھا- پھر وہ تمکو کس طرح بیمار بتا گئے"! (انتخاب)

عجیب عجیب باتیں

۴۵ دن سمندر میں:- ایک چینی ماہی گیر حال ہی میں منیلا پہنچا ہے- وہ ساحل بورنیو پر رہتا تھا- اور ایک روز کشتی میں بیٹھ کر شکار کھیل رہا تھا- کہ طوفان آ گیا- اور وہ اس کی کشتی کو بہا لے گیا- وہ سمندر میں پورے ۴۵ دن رہنے کے بعد خشکی پر پہنچا ہے- سمندر میں اس کا گذارہ دریائی نرسل اور مینہہ کے پانی پر تھا-

اگلے زمانہ کا خرچ:- حال میں انگلستان کے اگلے زمانہ کے اخراجات کی کیفیت شائع ہوئی ہے- جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کسی کے پاس ایک شلنگ ہوتا تو وہ اپنے خاندان کا خرچ ہفتہ بھر تک بخوبی چلا سکتا تھا- وہ گوشت بھی کھاتا تھا- اور بازار کی اور چیزیں بھی خرید سکتا تھا- بھیڑ ایک شلنگ اور بکرے ۲ شلنگ کو فروخت ہوتی تھی-

پیشینگوئی:- انگلستان کا رینالڈ نامی زچہ پیرا اپنی پیشینگوئیوں کے لیے مشہور ہے- ملکہ معظم کی تاجپوشی کے موقع پر اس نے لکھدیا تھا کہ یہ تاریخ ملتوی ہو جائے گی- چنانچہ ایسا ہی ہوا- اب حال میں اس نے مسٹر چیمبرلین کی صحت کے متعلق لکھا تھا- وہ بھی صحیح ثابت ہوا-

جیبی ٹیلیفون:- وائنا میں ایک جیبی ٹیلیفون ایجاد ہوا ہے- جسے وہاں کی پولیس برابر استعمال کرتی ہے- جو پولیس افسر کام پر ہوتا ہے- اسی کو یہ آلہ دیدیا جاتا ہے اگر اسے اپنے سٹیشن سے گفتگو کی ضرورت ہو تو فوراً جیب سے نکال کر کام میں لا سکتا ہے- مگر سوائے ضروری امور کے کام میں نہیں لایا جا سکتا-

شہ زوری:- ایم فالیرز پریذیڈنٹ فرانس جہاں کو جا رہے تھے- سٹیشن کے صحن میں لوگوں کا انبوہ کثیر تھا- ان لوگوں کے نعروں اور چیرز کی آوازوں سے ایک چھکڑے کے بیل بھڑک گئے- اور آدمیوں کے مجمع میں گھس پڑے- ۱۵۰ آدمی سخت مجروح ہوئے- مگر ایک شخص نے بڑھ کر ان دونوں بیلوں کے سینگ مضبوطی سے پکڑ لیے اور بڑھنے نہ دیا-

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور اس کے سب نسخے بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں آپ ان سے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ۔ منیجر کارخانہ پیسہ اخبار سے منگائیے

حفظ صحت

استفسار

۱۳۱ - پاخانہ پیشاب میں سفیدی میرا لڑکا جسکا سن تقریباً گیارہ بارہ برس کا ہے۔ اگر چھ برس کے سن میں شدت سے کھانسی ہوئی تھی۔ ... ایملشن کے استعمال سے پاخانہ اور پیشاب کے ساتھ سفیدی آنے لگی علاج سے فائدہ تو ہو گیا۔ مگر جیٹھ بیساکھ میں یہ مرض عود کر آتا ہے (سید محمد عسکری)

۱۳۲ - ورم اور درد - میرے چھوٹے بھائی کو جسکی عمر چوبیس سال کی ہے عرصہ ایک سال کا ہوا کہ برابر کئی روز بخار سخت رہا۔ حالت تپ میں بائیں ٹانگ میں کولہے کی جگہ میں سخت درد ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ تمام ٹانگ میں شروع ہو گیا۔ بعد دور ہونے بخار کے اور تو درد دور ہو گیا۔ لیکن پنڈلی میں درد قائم ہو گیا۔ بعد چند روز کے پنڈلی سے بھی درد دور ہو گیا مگر پنڈلی کسی قدر سوج گئی۔ سو دو سو قدم چلنے سے درد بھی محسوس ہوتا ہے۔

۱۳۳ - خارش - میرے ایک دوست کو ایک عرصے سے دونوں رانوں میں سفید داغ تھے۔ ... اب چند روز سے ... ہو کر خشک کھجلی شروع ہو گئی ہے۔ بلکہ ... کے علاوہ بغلوں پر اور عضو تناسل کے نیچے جڑ کے پاس بھی خارش ہو ہو کر سفید داغ پڑتے جاتے ہیں۔ اور وہ جگہ سخت اور کھردری ہوتی جاتی ہے خارش جب شروع ہوتی ہے تو بیتاب کر دیتی ہے۔ (خریدار ۳۳۸۱۲)

علاج

۱۲۳ - پھلبہری - پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۲ ماشہ۔ سنگ بصری ۲ ماشہ۔ رتن جوت ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ... سرمہ سیاہ ۵ تولہ۔ سرس کے پتوں کے پانی میں ایک ہفتہ کھرل کر کے سرمہ کی طرح آنکھ میں لگایا کریں علاوہ از ایں ... بھی ہے۔ (حکیم ... اسلام)

۱۲۴ - کھانسی - دو تولے عرق گاؤزبان کو خوب گرم کر کے ... ڈال کر خوب ملائیں جب ... ہو جائے تو صبح و شام ۴ روز تک پلائیں رات کو ... سینہ و پشت پر مالش کریں۔ ... (سید شاہ عزیز حسین ...)

۱۲۵ - کثرت احتلام - ... سینہ ... ریحان ... ماشہ سفوف ... کھایا کریں

گمنام و نشان عزیز

۱۰۱ - میرا لڑکا عرصہ ایک ماہ سے غائب ہے۔ اسکی عمر ۱۶ - برس ہے۔ رنگ سانولا قد تقریباً ۴ فٹ لمبا بائیں پاؤں کا انگوٹھا مڑا ہوا ہے۔ دہلی کی طرف گیا ہوا سنا جاتا ہے۔ نام اسکا عبد الغفور ہے۔ شاید کسی کمپنی میں ملازم ہو گیا ہوگا (عنایت خاں ملازم بابو ہادی یار خاں سب ڈویژنل آفیسر پٹیالہ)

۱۰۲ - ایک لڑکا مسمی محمد ابراہیم عمر تقریباً ۱۱ سال رنگ گورا گول چہرہ سلاغر اندام۔ پشت پر بالوں کے تھوڑے سر کے چھوٹے بال۔ تا اوسط قرآن مجید اور پنجم اردو پڑھا۔ نابرس محلہ چوہٹہ لال خاں سے ۱۳ - اکتوبر ۱۹۱۲ء کو بلا اجازت کہیں چلا گیا ہے۔

۱۰۳ - میرا لڑکا مسمی محرم علی غائب ہو گیا ... رمضان المبارک سے گم ہے۔ انجمن حمایت اسلام لاہور کے مدرسہ حفاظ قرآن میں قرآن مجید حفظ کرتا تھا گورا رنگ دبلا پتلا گول چہرہ سر منڈا ہوا۔ ایک عکسی ہائکل اس کے پاس ہے۔ باغبانپورہ - خانقاہ حضرت ایشاں مرحوم ہو گیا اس سے اسکا پتہ ملا تھا جہاں اس نے بیان کیا کہ میں ضلع سیالکوٹ کا رہنے والا یتیم درویش ہوں پڑھنے کے لئے آیا ہوں۔ اگر کسی صاحب نے تو مطلع فرماویں (حافظ محمد ابراہیم کوچہ ککے زئیاں۔ منیو ہیں گلی - لاہور)

عام

سوال

۱۶۴ - نسخہ اکسیر شمسی - کوئی صاحب ایسا نسخہ بذریعہ پیسہ اخبار شائع فرماویں جسکو کرا ہی میں رکھکر ۲ بندرہ لگا کر پکانے سے روغن اکسیر شمسی تیار ہو جائے۔ کیونکہ اس طرح میں ایک شخص جل سندرہ لگانا جانتا ہے۔ مگر وہ بایں شرط بتاتا ہے کہ پہلے روغن شمسی بنا کر دکھایا جاوے (حکیم نور محمد)

۱۶۵ - جواہر فریدی وغیرہ :- مندرجہ ذیل کتابیں کہاں اور کس قیمت پر ملیں گی۔ جواہر فریدی۔ تاریخ التواریخ۔ سیر وزد شاہی۔ حجۃ الہند۔ ماثر الکرام۔ تاریخ بلگرام۔ سیرت گیتی نما۔ تاریخ تیموریہ۔ تاریخ علیگڑھ فارسی۔ تاریخ سنبل فارسی (ظفر الدین)

۱۶۶ - بٹن بنانے کی مشین :- ترکی کے بٹن کے بنانے کن کن مقاموں پر ہیں۔ ... بنانے کی کوئی مشین ہوتی ہے یا ہاتھ سے بنتے ہیں۔ اگر اس قسم کی مشین بھی ہوتی ہے تو کس کارخانہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ اور کیا قیمت ہے۔ نیز اس کا کوئی کارخانہ ہندوستان میں بھی ہے۔ اگر ہے تو کہاں ہے (... اصغر علی انگورکھیو ...)

جواب

۵۵ - سبحۃ المرجان :- سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان مصنفہ آزاد بلگرامی بقیمت ۱۱ روپیہ میں مولوی محمد بن غلام رسول سورتی تاجر کتب بمبئی سے مل سکتی ہے۔ (سید محمود ...)

شعر و سخن

غزل

آپ کے قابو میں نہ کیجئے پیار رہنے دیجئے
پیار بے جا ہے ترے اب انکا ... رہنے دیجئے

نزع میں لطف کا اب اظہار رہنے دیجئے
چھوڑیئے بھی جان میری جان ... رہنے دیجئے

جب کہا اسکو گلو کا ہار رہنے دیجئے
وہ جھٹک کر ... بیمار رہنے دیجئے

برگ گل ... مری ...
اپنے سینے پر گلو کا ہار رہنے دیجئے

خواب میں بھی ہونے پائے نہ دشمن کا گذر
آپ نے ... بیدار رہنے دیجئے

رہ گئی ہیں اب کہاں ... آرزو
مرنے والوں کو کہیں ... رہنے دیجئے

میری ترتیب ... غمزہ کو چھوڑ نہیں
یہ ادا یہ ناز یہ رفتار رہنے دیجئے

بات کیا ہے ... رات بھر کی
... رہنے دیجئے

شیخ صاحب یہ خدا کا بندہ ... کا کام
آپ اپنا طرہ و دستار رہنے دیجئے

رو کے چپ ... بیتاب کرنا کیا ضرور
آپ اپنی شوخی گفتار رہنے دیجئے

شیخ صاحب ... ریاض آہی گیا
فرش راہ میکدہ دستار رہنے دیجئے

(مخزن)

بنگال کا قومی نعرہ

از لالہ بہاری سنگھ صاحب ایم اے

آؤ جھکائیں سر کو بھارت ہماری ماں ہے

بہتا ہے اسکا پانی شیریں ہے میوہ ... کھیتی ہری بھری ہے پودے ہیں لہلہاتے
راتوں کو چاندنی ہے خوشبو ہیں گل ... آتش ... جنگل ... ہیں
پھولوں ہیں مسکراہٹ آواز پیاری پیاری راحت ... اپنی ... کے

محسن ہے مہرباں ہے سارے جہاں کی ماں ہے
آؤ جھکائیں سر کو بھارت ہماری ماں ہے

تیرے کروڑوں بیٹے سب آن بان والے ہاتھوں میں تیغ جنکے تیر و کمان والے
بازو میں تیرے طاقت تیری ... تیرے ہیں زیر فرماں سب آسمان والے
ہو ویں فرار دشمن تجھکو جو دیکھ پاویں ... بے بس ... والی

محسن ہے مہرباں ہے سارے جہاں کی ماں ہے
آؤ جھکائیں سر کو بھارت ہماری ماں ہے

ایمان تو ہے ... تو ہی ... تو ہی ... ہماری
... تیرے ہوئے کھلی ہے دل کی کلی ہماری
تو ہے عقیدہ دل میں ... تیری ...

محسن ہے مہرباں ہے سارے جہاں کی ماں ہے
آؤ جھکائیں سر کو بھارت ہماری ماں ہے

... تجھے ... بے بہا ... رحمت
... تیری نظر ... تیری ... زینت تیری قیامت
... صورت تیری پیاری ...
... بہار ... گل کو کھلانے والی ... کیا تیری ...

محسن ہے مہرباں ہے سارے جہاں کی ماں ہے
آؤ جھکائیں سر کو بھارت ہماری ماں ہے (مخزن)

اشعار حضور نظام

... ہو ... ہو
... ہو
... ہو

پیسہ اخبار کلب

رجسٹر نمبر ضرور لکھیئے:- مہربانی کرکے ہر ایک خط جو کلب سے متعلق ہو تمام خطوط پر اپنا رجسٹر نمبر ضرور لکھا کیجیئے۔

شوہر کی ضرورت نمبر ۵۔ پٹیالہ۔ ایک لڑکی کیلیئے شوہر کی ضرورت ہے جسکی عمر ابھی تیرہ سال کی ہے۔ والد سید اور والدہ پٹھانی ہے۔ لڑکی خواندہ نہیں۔ کیونکہ والد ملازمت پر باہر رہا ہے۔ مگر کوشش سے پڑھ سکتی ہے۔ خوبصورت ہے۔ شوہر کسی شریف قوم سے منظور کیا جاویگا۔

اطلاع:- بعض اصحاب جنہوں نے ہم جنگ شوہر کی ضرورت کے اعلانوں کے متعلق درخواستیں بھیجی ہیں۔ بار بار اس دفتر سے دریافت کرتے ہیں کہ انکی درخواستوں کا کیا نتیجہ نکلا۔ افسوس ہے کہ ان سب کی درخواستیں لڑکیوں کے والدین یا متولیوں کی خدمت میں بھیجدی گئی ہیں۔ اور ابھی انکے نتیجے سے مجھے اطلاع نہیں ملی۔

پیسہ اخبار کی اشاعت روز برہمن ۲۰۸۳ ... یہ بالکل غلط ہے کہ پیسہ اخبار سے کسی اردو اخبار کی اشاعت زیادہ ہے۔ یہ صرف چند خود غرض حاسدوں اور دشمنوں کی تراشی ہوئی گپ ہے۔ جو پیسہ اخبار کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اور اگر میں مقدمات کی کشمکش میں پڑنے سے گھبراتا تو ان لوگوں کو عدالت میں جھوٹا ثابت کر دیتا۔

منیجر دودھ ڈیری فارم ۱۹۰۵ (آگرہ) بنگالی سی ڈاک خانہ ہے۔ وہاں منجمد دودھ کا کارخانہ ہے اور یہ دودھ ولایتی منجمد دودھ سے عمدہ پایا گیا ہے جسکا ذکر ۱۳ اکتوبر کے پیسہ اخبار میں ہو چکا ہے۔

روپ سول جوتے اور دریاں۔ سید عابد حسین نقوی (آگرہ) دریافت کرتے ہیں:- روپ سول جوتے ہندوستان میں کہاں کہاں بنتے ہیں۔ اور جن مشینوں سے یہ بنتے ہیں وہ کہاں سے ملتی ہیں۔ اور ہندوستان میں کہاں کہاں ایسے جوتے بنتے ہیں۔ آگرہ کی سی مضبوط دریاں بھی مشین سے بنتی ہیں؟ غالباً ایسی دریاں صرف ہاتھ سے بنتی ہیں۔

ممالک غیر میں روزی کمانے کے لیئے جانا۔ احمد خاں (روڑکی) لکھتے ہیں:- ۱۸ جولائی گذشتہ کے کلب میں جو ایڈیٹر صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ اس بارہ میں مختلف سوالات کے جواب میں ایک رسالہ تیار ہو رہا ہے۔ کیا وہ ابتک تیار ہوا ہے یا نہیں۔ واضح رہے کہ یہ رسالہ کئی بلکہ سات صفحوں کا جس میں ہندوستان سے ہر ملک تک جانے کے جہازوں کی لائینوں اور کرایہ کی مقدار درج ہو۔ باقی تیار ہے۔ اور بہت جلد شایع ہوگا۔

لنڈن میں معمولی قیام کی جگہ (حاتم لنڈن از ممالک متوسط) آپ شوق سے لنڈن جایئے۔ وہاں پہنچکر آپ کو سب کچھ معلوم ہو جاویگا۔ کہ کن کن مقامات میں ارزاں مکان ملنے کی توقع ہے۔ گو لنڈن میں گراں ہوٹل بہت موجود ہیں۔ مگر مضافات یا مضافاتی بستیوں میں جو آسانی سے اور ارزاں کرایہ کے راستے پر ہیں لوگوں کے گھروں میں کنبوں کے ساتھ یا تنہا رہنے کو نسبتاً بہت ارزاں کمرے ملجاتے ہیں۔ ہر روز لنڈن کے روزانہ اخبارات میں سینکڑوں ایسے ارزاں رہائشی مکانات کے اشتہارات ہوتے ہیں۔ اور بہت سے ہندوستانی طلبا بغرض کفایت شعاری ان مکانات میں سکونت رکھتے ہیں۔ ڈاک کے جہازوں میں بھی مسافر بہت ارزاں کرایہ سے لنڈن پہنچ سکتے ہیں۔ مگر پہلے لنگر بندرگاہ پر پہنچیئے۔ اور وہاں سے جب لنڈن پہنچیئے گا تو سب انتظام ہو جائیگا۔

خطوط کے جواب نہ ملنا۔ بہت سے حضرات ایڈیٹر کی شکایت کرتے ہیں کہ ان کے خطوط کے جواب نہ تو پیسہ اخبار کلب کے کالم میں ملتے ہیں اور نہ ایڈیٹر انہیں بذریعہ ڈاک جواب دیتا ہے۔ واضح رہے کہ کلب کے کالم میں تو صرف چند عام خطوط کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ یعنی ایسے امور کے کہ جن کی واقفیت سے دیگر ناظرین کو بھی فائدہ پہنچ سکے۔ اور ایڈیٹر بہت سے خطوط کے جوابات روز اپنے قلم سے لکھتا ہے۔ اسپر بھی بعض خطوط کے جواب بعض غیر ضروری سمجھکر نہیں دیئے جاتے۔ علاوہ ازیں بہت سے ان جواب طلب خطوط کے ہمراہ حسب قاعدہ واپسی کارڈ یا جوابی ٹکٹ بھی نہیں ہوتے۔ جو اصحاب کارڈ یا ٹکٹ جواب کیلئے نہ بھیجیں وہ جواب نہ ملنے کی شکایت نہ کریں۔

نل دمینتی۔ مکند رام خریدار پیسہ اخبار (گوجرات) راجہ نل اور اسکی رانی دمینتی کا قصہ اہل ہنود کی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔ فیضی نے اسی کو سنسکرت سے فارسی میں ترجمہ کرکے نظم کر دیا اور "نل دمن" اسکا نام رکھا۔ ہندو کلاسیکل ڈکشنری میں جو کارخانہ پیسہ اخبار سے ۸ روپیہ کو ملتی ہے اور جس میں ہندوؤں کے تمام مذہبی بہادروں رشیوں منیوں۔ دیوتاؤں۔ اسروں وغیرہ کے حالات درج ہیں نل دمینتی کا قصہ بھی درج ہے۔

لکنت (ایم اے سلیمان شیخ پورہ جھانسی) یہ صاحب لکھتے ہیں کہ کارخانہ پیسہ اخبار سے لکنت کے علاج کی کتاب منگوا کر اس کے نسخے بھی برتے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اس لیے کسی صاحب سے کوئی اور مجرب تدبیر دریافت کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ لکنت کا علاج مدت کی کوشش سے ایک معقول مقدار تک ہو سکتا ہے آپ استقلال سے ان قواعد پر کاربند رہیں جو کتاب میں درج ہیں۔

شکسپیئر کے اردو ڈرامے۔ ہیم چند خلف سر رام صاحب جج دہلی لکھتے ہیں علاوہ ان آٹھ ڈراموں کے جو ۱۳ اکتوبر کے پیسہ اخبار میں خریدار صاحب نمبر ۳۱۴۰ نے درج کرائے ہیں۔ میرے دوست مسٹر نرائن پرشاد دہلی گرانٹ روڈ بمبئی نے ایک اردو ماہوار رسالہ شکسپیئر کے نام سے جاری کیا ہے جس میں وہ اس نامور مصنف کے کل ڈرامے اردو میں چھاپنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ آٹھ نمبروں میں "ایز یو لائک اٹ" (جیسا تم پسند کرتے ہو) ختم ہو چکا ہے۔ اب نیا ڈراما رچرڈ ثالث شروع ہونے والا ہے۔

ایک مدرس کی ضرورت:- کرم الٰہی صاحب کوٹ رادھا کشن سے لکھتے ہیں۔ چند غریب مسلمانوں نے ملکر یہاں ایک دینی مکتب کھولا ہے جسکی آمدنی فی الحال ... ماہوار کی ہے۔ اس مدرسہ کے واسطے ایک اعلیٰ مدرس کی ضرورت ہے۔ جو کچھ عربی اور فارسی جانتے ہوں اور دلیل سے واقف ہوں مگر وعظ کہنے میں خاصہ ملکہ رکھتے ہوں کیونکہ یہاں کے جاہل مسلمان ابتک تعلیم کے مخالف ہیں۔ اسلیئے یہاں ایسے عالم کی ضرورت بہت ہے۔ اور کچھ حساب بھی جانتا ہو۔ تنخواہ فی الحال پندرہ روپیہ ماہوار دیجاسکتی ہے۔ ڈائرکٹر مدرسہ اسلامیہ کوٹ رادھا کشن کو درخواست بھیجنی چاہیئے۔

چور کا نام نکالنے کا عمل۔ سید اسد علی صاحب خریدار نمبر ۲۴۹ لکھتے ہیں کہ کوئی صاحب چور کا نام نکالنے کا علوی عمل بتلائیں۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ واقعی کوئی ایسا علوی عمل ہے اگر ہے تو گورنمنٹ بلاوجہ لاکھوں روپے سالانہ پولیس کے محکمہ تحقیقات جرائم پر صرف کرتی ہے۔ اور پھر بھی اصل چوروں کا صحت سے پتہ نہیں ملتا۔ ایسے عامل ہی آئندہ پولیس انسپکٹروں کا کام کیا کریں تو خوب ہوگا۔

شکایت رسالہ: اودے شنکر ... شکایت کرتے ہیں کہ دربھنگہ میگزین بابت ... کی بھی انہوں نے قیمت پیشگی ادا کی تھی مگر مئی و جون کے بعد نہیں آیا۔ اور باوجود بہت سے خطوط کے منیجر صاحب نے جواب نہیں دیا۔

کرومو پیتھی۔ سید فخر الحسن اسپیشل اسسٹنٹ ... رنگ کے ذریعہ علاج کرنے کے طریقہ سے جہانتک میں بتلا سکتا ہوں غالباً پنڈت جوالا پرشاد جہا مصنف بنارس بخوبی واقف ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنے انگریزی رسالہ کرومو پیتھی بابت ۱۸۹۲ء میں لکھا ہے کہ انہوں نے اس طریق علاج کو مریضوں پر بہت آزمایا۔ انہوں نے بیبٹ صاحب کی ... مینول نامی کتاب سے کرومو پیتھی سیکھی تھی۔

دریافت پتہ۔ محمد رشید صاحب نمبر ۲۲۹۶۲ انبالہ سے دریافت کرتے ہیں "مسٹر ایڈورڈ براؤن جنہیں ۶ برس کا عرصہ ہوا کہ محکمہ دفتر چیف کمشنر ضلع سرحد مقام انبالہ چھاؤنی میں کلرک تھے اور ۱۹۰۱ء میں مقام کوہاٹ سے اپنے محکمہ کے ساتھ سرحدی لڑائیوں میں گئے تھے۔ اور وہاں سے مفقود الخبر ہیں۔ یہ بھی سنا گیا تھا کہ لاہور میں آ رہے ہیں۔ جو صاحب ... سے پوری خبریں دیں انکے نام ایک سال کے لیئے پیسہ اخبار جاری کرا دیا جاویگا۔

علاج مار گزیدہ:- محبت خاں صاحب ہیڈ ماسٹر ... ضلع فیروزپور خریدار نمبر ۲۳۵۰۱ لکھتے ہیں کہ مجھکو ایک ایسا نسخہ دستیاب ہوا ہے کہ اس کے استعمال سے کبھی کیسا ہی سانپ کاٹا ہو نہیں مرتا۔ جن صاحب کو ضرورت ہو وہ نصف آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت بلا قیمت طلب فرما سکتے ہیں۔ محبت خاں صاحب کی انسانی ہمدردی کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ لیکن اس سے بھی بہتر ہوگا کہ وہ رفاہ عام کیلیئے اس نسخہ کو مشتہر کر دیں۔

روزانہ پیسہ اخبار

تمام ہندوستان میں اُردو زبان کا اکیلا باتصویر روزانہ اخبار ہے جو مضامین کی آزادی عمدگی اور دلچسپی کی وجہ سے سب سے زیادہ چھپتا ہے۔ پیشگی سالانہ پندرہ روپے۔ سہ ماہی تین روپے بارہ آنہ

انتخاب لاجواب

واقعی "انتخاب لاجواب" ہے کیونکہ دنیا کی تمام نہایت دلچسپ اور مفید کتابوں۔ اخبارات۔ رسالوں اور تحریروں سے انتخاب کیا جاتا ہے

روتوں کو ہنسانا۔ نادانوں کو دانا اور بے علموں کو عالم بنانا اسکی ادنےٰ تعریف ہے۔ ناتجربہ کاروں کا اُستاد اور بے یاروں کا رفیق غمخوار

ہر کسی کے لئے سب کچھ ہے

اسکے مضامین موتیوں سے تولنے کے قابل ہیں قیمت صرف للعہ سالانہ

بچوں کا اخبار

[ہندوستان بھر میں اکیلا بچوں کا ماہوار رسالہ]

جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق نہایت مفید اور حوصلہ اور ہمت بڑھانے والے مضامین بڑے لایق لوگوں کے لکھے ہوئے درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ پیشگی عہ

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۳ نومبر ۱۹۰۶ء

مسلمانانِ ہند اور بڑھی ہوئی کونسلیں

جبکہ بہت سے بنگالی پرچے اور قریباً تمام ہندو کانگریسی اخبارات اپنے مخالفانہ ریمارکوں سے مسلمانوں کو انکی پہلی پولیٹیکل کوشش میں بد دل اور افسردہ کرنے پر مائل نظر آتے ہیں۔ اور محمڈن ڈیپوٹیشن کو نمایشی و غیر قایم مقام اور اُس کے ایڈریس کو از سرتا پا "خوشامدانہ" "نامعاقبت اندیشانہ" "حاسدانہ" "بزدلانہ" اور فضول کلمات و خیالات سے لبریز بتاتے ہیں جس سے اُن کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں ہوسکتا کہ منتظمین ڈیپوٹیشن کی مساعی حسنہ پر پانی پھیر اور اُس کے مطالبات کو گورنمنٹ کی نظر میں غیر ضروری و نامناسب قرار دلوایا جائے۔ یہ دریافت کرنا بہت کچھ تسکین و طمانیت کا موجب ہے کہ ملک میں جناب بابو نریندرو ناتھ سین بالقابہم ایڈیٹر اخبار انڈین مرر۔ بابو سریندرو ناتھ بنرجی ایڈیٹر بنگالی۔ مسٹر مالاباری ایڈیٹر انڈین سپکٹیٹر و ایسٹ اینڈ ویسٹ۔ مسٹر الفریڈ نندی ایڈیٹر ٹریبیون۔ اور بابو این گھوش بیرسٹر ایڈیٹر انڈین نیشن جیسے روشن خیال سلیم الطبع و صائب الرائے حضرات بھی موجود ہیں۔ جو اپنے ملکی بھائیوں کی سیاسی کوششوں کے دیکھنے میں خود غرضانہ تنگ نظری سے کام نہیں لیتے۔ بلکہ ایسے مسائل کی اہمیت و نزاکت کو بخوبی ملحوظ رکھتے ہیں۔ اور معاندانہ تضحیک و تحقیر کی بجائے ہمدردانہ نکتہ چینی اختیار کرتے ہیں جس پر مسلمان اُن کے بدرجۂ کمال شکر گذار و منت پذیر ہونگے۔ اور اُن کے قیمتی مشوروں سے فایدہ اُٹھائیں گے۔ جیسا کہ ناظرین کو معلوم ہوگا پیسہ اخبار نے بھی محمڈن ڈیپوٹیشن کی ترتیب پر کامل اطمینان اور ایڈریس کے مضمون سے پورا اتفاق ظاہر کیا۔ بلکہ وہ بڑی آزادی کے ساتھ منتظمین ڈیپوٹیشن کو انکی "ناگوار فروگذاشتوں" سے آگاہ کرتا رہا۔ اور ایڈریس میں اصول قایم مقامی کی جو ناموزونیت ظاہر کی گئی ہے۔ اُس کی تردید پر فی الفور آمادہ ہوا۔ ساتھ ہی حضور وائسرائے کے جواب کی ناتکمیل اور قدرے یاس انگیز حالت کو بھی اُسنے نوٹ کیا۔ اور بڑی صفائی سے دکھایا کہ لارڈ منٹو بہادر کئی ضروری عرضداشتوں کا جواب تو اپنی سپیچ میں اُڑا گئے ہیں اور جن امور کے متعلق آپنے اطمینان دلایا ہے۔ اُن میں بھی آپکے الفاظ گول اور عمومیت کا پہلو لیے ہوئے ہیں۔ جن کی عملی تصدیق کا مسلمانوں کو بے چینی کے ساتھ انتظار رہیگا۔ لیکن ان نقایص کے باوجود محمڈن ڈیپوٹیشن کا ایڈریس اور ہز ایکسلنسی وائسرائے کا جواب اپنی اپنی جگہ ایسے قدر مہتم بالشان و قابل قدر ہیں۔ کہ کوئی معاند مہم ہی خواہ تاہم انکی وقعت سے انکار نہیں کرسکتا۔ مطالبات کی نوعیت سے قطع نظر کرکے دیکھا جائے۔ تو یہی امر کچھ کم شاندار نہیں کہ محمڈن ڈیپوٹیشن کو اپنے ہموطنوں کی پولیٹیکل ضروریات ظاہر کرنے کے لیے بارگاہ حضور وائسرائے میں حاضر ہونے کی اجازت ملی۔ اور اسکی عرضداشت بڑی کشادہ دلی و ہمدردی سے سُنی گئی۔ حالانکہ سالہا سال کی کوشش میں بھی پولیٹیکل مجلس کو یہ بات نصیب نہیں ہوئی۔ پھر کھلے لفظوں میں مسلمانوں کی وفاداری و عقیدت شعاری کا اعتراف نایب السلطنت ہند کی زبانی ہوا اور آیندہ کے لیے انہیں پوری تسلی و تشفی دی گئی۔ اور ہر طرح کے خوشگوار وعدے اُنکے حقوق و فوائد کی نگہداشت کی بابت کیے گئے جن کے ایفاے کی مسلمانوں کو قوی اُمید لگانی چاہیے۔ کیونکہ اُنکے ایڈریس میں یہ فقرہ حضور وائسرائے کے کانوں تک پہنچ چکا ہے کہ "کسی مناسب تدبیر کے بغیر مسلمانوں کی نئی پود کے جوش کا روکنا بزرگوں کے لیے سخت دشوار ہوگا"۔ اب اگر فقرہ بالا کے الفاظ کچھ معنی رکھتے ہیں اور نایب السلطنت ہند کا اُنہیں سماعت فرمانا اور اپنی سپیچ میں قبول کرلینا کچھ باوقعت مانا جاسکتا ہے۔ تو سمجھ میں نہیں آتا کہ مسلمان کیوں آیندہ نتایج حسنہ کے منتظر نہ رہیں۔ اور کس بنا پر ڈیپوٹیشن کی کارروائی کو بقول بعض جوشیلے معاصروں کے "سخت ناکام" قرار دیں۔ کیا بعجلت گرفتگی اور بیزاری کا اظہار بھی مطالبات کے لوازم میں داخل ہے۔ چند بنگالی اور اُنکے مقلد پنجابی پرچوں نے یہ کہکر بزعم خود مسلمانوں کے جوش کو اُبھارنا چاہا ہے کہ جو لوگ کئی صدی قبل تک اس ملک کے حاکم تھے اور جن کے بزرگوں نے ہزار سال سے زیادہ دنیا میں کوس لمن الملکی بجایا ہے۔ انکا کسی غیر گورنمنٹ کے مقابل میں عاجزی و فروتنی اختیار کرنا شرمناک ہے۔ مگر ان مسلمانوں کے خیر اندیش ناصحوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ مذہب اسلام جو فطرت کے عین مطابق ہے اپنے پیروؤں کو اظہار رعونت کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ بلکہ حکومت میں بھی انکسار سکھا سکتا ہے۔ چہ جائیکہ رعایا کی حیثیت میں تو ادب و انقیاد ضرور ہر ایک کا شیوہ ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کو اپنی حکومت کے خیال نے اب تک اُبھرنے نہیں دیا۔ اور اُنکے خیر خواہ اب بھی اُنہیں بدستور سابق غافل و مدہوش بنائے رکھنا چاہتے ہیں۔ مگر اب مسلمانوں کو اچھی طرح پتہ لگ چکا ہے کہ ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر اپنے حقوق کی حفاظت ممکن نہیں اور کشمکش زندگی میں کسی غیر سے اعانت یا انصاف کی اُمید نہ لگانی چاہیے۔ جب تک خود اپنی کوشش کا زور شریک حال نہ کیا جائے۔ مسلمان بہت دن تک ان بہروپوں میں آکر اپنی ترقی سے غافل رہے ہیں۔ اور اگر اب بھی انہوں نے حمیت و غیرت کے جوش بجائے ضروریات زمانہ پر نظر نہ کی۔ تو انہیں اپنی قومی ہستی قایم رکھنی دشوار ہوگی۔ گذشتہ عظمت و حکومت کے تذکروں سے بڑھنے کی بجائے مسلمانوں پر خاص احسان ہوگا۔ اگر یہ شفیق ناصح ہمدرد اوران وطن کو مسلمانوں کے ساتھ انصاف و ہمدردی سے پیش آنے کی ترغیب دیں۔ اور سرکاری محاکم و دفاتر میں معاملات کی جو ناگوار صورت آجکل نظر آتی ہے اُسکے درست کرائیں۔ یہ کہدینا بہت سہل ہے کہ مسلمانوں کو اپنے لیے قانونی کونسلوں اور لوکل بورڈوں میں اسامیاں مختص کرانے کی ضرورت نہیں مگر دیکھنا یہ ہے کہ جو لایق اصحاب اس وقت موجود ہیں انکی قدردانی کی جاتی ہے۔

جدید صوبہ کی قانونی کونسل

جدید صوبہ مشرقی بنگال و آسام کی نئی کونسل کے لیے اصحاب ذیل گورنمنٹ و رعایا کی طرف سے ممبر نامزد و منتخب ہوئے ہیں۔ مسٹر ایچ سیویج و مسٹر سی آر مارنڈین ممبران بورڈ آف ریونیو۔ مسٹر پی سی لائن چیف سکرٹری۔ مسٹر جے سی آر کیچنلٹ کمشنر وادی سرما۔ مسٹر آر نتھن قانونی کونسل سکرٹری۔ مسٹر کاکس لیگل ممبر۔ مسٹر ہیلمن۔ مسٹر سٹوارٹ۔ آنریبل نواب خواجہ سلیم اللہ بہادر سی ایس آئی نواب ڈھاکہ۔ خان بہادر مولوی سید نواب علی چودہری۔ خواجہ محمد اصغر صاحب۔ مہاراجہ جگر ناتھ رئیس دیناج پور۔ رائے دولال چند دیب بہادر رئیس سلہٹ۔ رائے سیتا ناتھ رائے بہادر

ہند کی ریلوں کی آمدنی!

ریلویات ہند کی مجموعی آمدنی سرکاری سال رواں یکم [illegible] اگست گذشتہ کے قائم تناسب تخمینہ بجٹ سے ۵۹۹۰۰۰ روپیہ زائد رہی مگر اسی زمانہ میں اخراجات بھی بقدر ۹۵۰۰۰ روپیہ

کے بڑھ گئے۔ اسلیے نتیجہ یہ نکلا کہ زائد آمدنی جس میں اخراجات میں ہضم ہوگئی۔ اور خالص منفعت بجٹ کے اندازہ سے ۱ لاکھ ۲۰ ہزار کم رہی۔ مگر چونکہ ریلوے آمدنی برابر روبترقی ہے اور آیندہ مہینوں میں تجارتی کاروبار وسعت پذیر ہونے سے مال کی آمدورفت بڑھنے کا خیال ہے اسلیے امید لگائی جاتی ہے کہ نہ صرف یہ کمی خاتمہ سال تک پوری ہوجائیگی بلکہ اُلٹا اضافہ نظر آئیگا۔

ٹرکی میں ریلوی کی تعلیم

اس سے جلالت مآب سلطان المعظم کی کمال دانشمندی و تدبر کا اظہار ہوتا ہے۔ کہ حال میں آپ نے ایک خاص فرمان صادر کرکے جملہ مدارس استنبول کے نصاب تعلیم وضوابط درس کے ساتھ ایک جماعت محکمۂ ریلوے کا کاروبار سکھلانے کے لیے بڑھوا دی ہے۔ اور افسران سررشتہ تعلیم کو تاکید کی ہے کہ طلبا کو اس کلاس میں شریک ہونے کی ترغیب دیں جو طلبا منتخب ہوکر نکلیں گے ان سے مساحت حساب اور نقشہ نویسی میں مقابلہ کا امتحان لیا جائیگا۔ اور پاس ہونے والوں کو محکمۂ ریلوے میں جگہہ دیجائے گی۔ اُمید ہے کہ اس تدبیر سے ٹرکی کی ریلیں کچھہ عرصہ بعد غیروں کی مداخلت سے آزاد ہوجائینگی اور ملک کے لایق نوجوان معاش کا ایک معقول ذریعہ حاصل کرلیں گے۔

ریوٹر ایجنسی

آجتک اخبارات ہندوستان کو دنیا کی خبریں بہم پہنچانے اور برٹش پریس کو واقعات ہند کی خبر دینے کا ٹھیکہ مشہور و معروف "ریوٹر ٹیلیگراف ایجنسی" کے پاس رہا ہے۔ جو اگرچہ اپنے فرایض نہایت مستعدی و قابلیت سے ادا کرتی ہے۔ مگر زیادہ تر اسکے کارکنوں کی ناواقفیت و غلط فہمی اور کسیقدر تعصب و تنگدلی کے باعث گاہے ماہے وہ اہل مشرق خصوصاً ہندوستانیوں کی بابت مضرت انگیز خبریں مشتہر کیے جانیکا ذریعہ بنجاتی ہے اور بعض اوقات سہواً یا عمداً ایسی خبروں کے بھیجنے میں لاپرواہی برتتی ہے جو ہندوستانیوں کے لیے بہا ضروری و عجیب ہوتی ہیں۔ جیسا کہ پچھلے ہی دنوں اس نے مسٹر بھاونگری کی نسبت مسٹر بالفور کا ایک غلط فہمی میں ڈالنے والا تار بھیجا ہے۔ اور مسٹر گوکھلے کے عالمگیر جلسہ پارلیمنٹ میں مدعو کیے جانے نیز ہوس آف کامنز میں بمعیت مسٹر رومیش چندر دت مہمان ہونے کا ذکر تک نہ کیا۔ شکر ہے کہ اس کے مقابلہ پر ایک سودیشی نیوز ایجنسی کلکتہ میں قایم ہورہی ہے۔

ایران میں پروانہ راہداری کی ضرورت

ایک تازہ سرکاری "اطلاع بنام اخبارات" سے معلوم ہوتا ہے کہ حال میں گورنمنٹ آف انڈیا کو ان مشکلات پر توجہ کرنی پڑی ہے۔ جو انگریزی رعایا کے لوگوں کو ایران میں مقررہ پروانہ راہداری حاصل کیجے بغیر سفر کرنے میں پیش آتی ہیں۔ اور طرح طرح کی زحمت و نقصان کا باعث ہوتی ہیں۔ اس لیے اعلان کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ ایرانی کے قواعد پروانجات راہداری مصدرہ یکم مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کی بموجب ہر ایک شخص کو جو کسی غیر سلطنت کی رعیت ہو ایرانی سرحد میں داخل ہوتے ہی اپنا پروانہ راہداری دکھانا چاہیے۔ اور اگر اس پروانہ کی باضابطہ تصدیق کسی ایرانی قنصل سے نہ کرائی گئی ہو تو ۱۲ قران (قریباً ۶ روپے) فیس ادا کرنی چاہیے۔ مزدوروں اور کاریگروں کے لیے صرف ۴ قران فیس مقرر ہے۔ ساتھ ہی انگریزی رعایا کے لوگوں کو۔ جو ایران میں اقامت اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں لازم ہے کہ اپنی قومیت کی تحریری سندیں بھی ساتھ لیجائیں۔ تاکہ جس علاقہ میں وہ سکونت پذیر ہوں اسکے قریب والے انگریزی قنصل کے دفتر میں اپنا نام حسب قواعد مروجہ ایک مہینے کے اندر درج رجسٹر کرا سکیں اس سے انہیں اپنے جان و مال کی حفاظت میں بڑی مدد ملیگی۔ اور وہ چند در چند پریشانیوں سے محفوظ رہیں گے۔

اُمید ہے کہ ان دنوں جو اصحاب مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے ایران جارہے ہیں وہ ان ہدایات پر ضرور کاربند ہونگے۔

مولوی ظہور الدین صاحب پلیڈر کا انتقال پر ملال

یہ دریافت کرنا سخت رنج و ملال کا موجب ہے کہ مولوی محمد ظہور الدین صاحب نامور پلیڈر ڈیرہ اسمٰعیل خان رکن جلیل خاندان باغبانپورہ لاہور نے ۲۳ ماہ حال کو پونے چھہ بجے صبح کے اس جہان فانی کو الوداع کہا اور ہزارہا اقارب و احباب کو داغ مفارقت دیا۔ مولوی صاحب مرحوم آنریبل میاں محمد شاہدین صاحب خان بہادر کے بڑے بھائی اور مسٹر محمد شاہنواز صاحب بیرسٹرایٹلا کے والد ماجد تھے آپنے ۱۸۸۳ء میں امتحان وکالت پاس کیا۔ اور اس کے بعد جلد ہی ڈیرہ اسمٰعیل خاں جاکر کام شروع کردیا۔ جہاں وہ بیس سال کچھہ زیادہ عرصہ تک بے نظیر کامیابی کے ساتھہ پریکٹس کرتے رہے۔ مولوی صاحب مرحوم سرحد کے راٹگن کہلاتے تھے۔ اور جس محنت دیانتداری اور جس عزت کے ساتھہ اُنہوں نے صوبہ سرحدی میں وکالت کی اس کے لحاظ سے ہر طرح اس امتیاز کے مستحق تھے کہ سرحد بار کے لیڈر تسلیم کیے گئے۔ آپ باغبانپورہ فیملی کے پہلے رکن تھے جنہوں نے اپنے بھائی میاں شاہدین کو پہلے پہل قانونی تعلیم کے لیے ولایت بھیجا اور ایک ایسی قابل تقلید نظیر قائم کی جس کی اس خاندان کے نوجوانوں نے بعد میں بہت فایدہ اُٹھایا۔ لہذا اس نامور خاندان کی کامیابی کے کریڈٹ کا ایک معقول حصہ مولوی ظہور الدین صاحب مغفور کو ملنا چاہیے۔

ایک قومی نقصان

مولوی صاحب کی قبل از وقت وفات سے صرف پنجاب کا ایک بے بہا زیور گم ہو گیا۔ بلکہ مسلمانوں کا ایک ایسا دلسوز مستعد کارکن جاتا رہا جس کی ذات سے قوم کو گذشتہ زمانہ میں بہت سے فوائد حاصل ہوئے تھے اور آیندہ ان سے کئی درجے زیادہ حاصل ہونے کی امید بندھی تھی کیونکہ انہوں نے کاروبار وکالت ترک کرکے بقیہ زندگی قوم کی خدمت کے لیے وقف کرنیکا مصمم ارادہ کرلیا تھا۔ مگر اجل کی ناگوار دست برد سے ناتمام رہا۔ مولوی صاحب مرحوم کا سن ابھی صرف ۴۸ سال کا تھا اور ابھی جوانوں کی سی مستعدی پائی جاتی تھی افسوس ہے کہ ایک ایسا لایق و باہمت شخص ایسی عمر میں موت کا شکار ہوگیا جبکہ وہ اپنے ہم قوموں اور ہم وطنوں کی بہت کچھہ خدمت کرسکتا تھا۔ مگر مشیت ایزدی سے کیا چارہ ہے۔ پیسہ اخبار تمام اہل لاہور اور صوبجات پنجاب و سرحدی کی پبلک کی مانند اس حادثۂ تعجب خیز میں باغبانپورہ میاں فیملی سے عموماً اور آنریبل میاں شاہدین اور مسٹر شاہ نواز صاحبان سے خصوصاً گہری ہمدردی رکھتا اور صدق دل سے اس غم میں شریک ہے۔ دعا ہے کہ خداوند کریم مولوی صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہہ دے اور متعلقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایک سودیشی نیوز ایجنسی

ایک جدید سودیشی نیوز ایجنسی نمبر ۳ میدان ہاکن روڈ حضر پور واقع کلکتہ میں قایم ہوئی ہے جس کے سکرٹری مسٹر ایس سی بسواس نے ایک گشتی چٹھی بعض انگریزی اخبارات کو بھیجکر یکم اپریل آیندہ سے کام شروع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور جتایا ہے کہ اس ایجنسی تین قابل قدر باتوں میں ریوٹر سے فایق ہوگی (۱) اول ہندوستان لنکا اور برہما کے متعلق پُرکثیر و مفصل خبریں بہم پہنچائے گی۔ (دوئم) مختلف معاملات پر ممتاز اخبار نویسوں کی جو بڑے بڑے پولیٹیکل مرکزوں میں بطور نامہ نگار تعینات کیے جائیں گے۔ لکھی ہوئی چٹھیاں بھیجے گی (سوئم) ہندوستان کے بارہ میں جو ضروری تقریریں ہونگی انکے اور انکے متعلق بدیسی رایوں کے متفرق اقتباسات نیز انگلستان و ہندوستان میں معاملات ہند پر جو کارروائیاں یا تجاویز ہونگی انکے خلاصے روانہ کرے گی۔ ایجنسی مذکور نے اپنی شرح اجرت بھی ریوٹر سے بہت کم یعنی ۵۰ روپے ماہوار اور فیس رجسٹری صرف دس روپیہ فی پرچہ رکھی ہے اس لیے کوئی وجہ نہیں کہ ذی استطاعت انڈین اخبارات اسکی سرپرستی کو تیار نہ ہوں۔ اس میں کلام نہیں کہ ریوٹر ایجنسی سے ایسے نازک کام میں سبقت لیجانا سخت دشوار ہے مگر ہمت اور حوصلے کے سامنے کوئی مشکل اڑی نہیں رہتی خصوصاً ریوٹر کی اس ناگوار کمی سے بڑی حد تک فایدہ اٹھایا جاسکتا ہے کہ وہ خبروں کی ترسیل میں زیادہ تر انگلو انڈین مذاق و ضرورت کا خیال رکھتی ہے۔ اور ہندوستانیوں کی چنداں پروا نہیں کرتی۔

علمی ترقیاں اور جرائم

تہذیب جدید کا ایک نہایت ناگوار پہلو یہ ہے کہ اس کی علمی ترقیوں اور سائنٹفک

انجاد دوں نے شریروں اور بدمعاشوں کو بھی اپنا معترف بنا کر ان سے کام زیادہ ہوشیاری و کامیابی سے انجام دینے کا موقع دیدیا ہے۔ اور حفاظت جان و مال میں زائد اہتمام کی ضرورت پیدا کر دی ہے۔ فرنگستان و امریکہ میں قاتل و سارق اب جدید آلات و ادویہ سے بے تکلف کام لیتے ہیں۔ اور نئی تحقیقاتوں کی مدد سے سراغرسانوں کی راہ میں شدید رکاوٹیں حائل کر دیتے ہیں۔ موٹر کار و موٹر سائیکل کے ذریعہ سے بھاگنے کا بہت اچھا ذریعہ جرائم پیشہ لوگوں کے ہاتھ آ گیا ہے۔ اور انکی بیرحمانہ کرشموں کا میدان بہت وسیع ہو گیا ہے۔ حامیان امن و آزادی اپنی سعی و جانفشانی سے انسداد و تفتیش جرائم کے وسائل جسقدر بڑھاتے جاتے ہیں اُسیقدر بلکہ اُس سے بڑھکر چالاک تعلیمیافتہ مجرمین اپنے ناگوار پیشہ کی ترقی کے اسباب بہم پہنچاتے ہیں چنانچہ فرنگستان و امریکہ میں اب قتل۔ اغوا۔ نقبزنی۔ سرقہ و استحصال بالجبر وغیرہ کی بہت سی واردتیں اس قسم کی ہوتی ہیں کہ نصف صدی قبل زبردست فسانہ نگاروں کی قوت متخیلہ بھی اُن کی ترتیب میں قاصر رہتی۔ مہذب ممالک میں چوروں بدمعاشوں کے خاص اخبارات تو برسوں سے شائع ہوتے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً اُن کے پیشوں پر زبردست ماہرین کی تصانیف بھی نکلتی رہتی ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ اب باقاعدہ تعلیم کا فائدہ بھی ہاتھ سے نہیں دینا چاہتے۔ چنانچہ امریکن پولیس نے حال میں اپنے ہاں ایک مدرسہ کا پتہ لگایا ہے۔

جس میں خرد سال بچوں کو چوری کی تعلیم دیجاتی تھی۔ تہذیب قدیم کو تو ان باتوں کا کبھی خواب میں بھی خیال نہیں آتا۔ مگر دیکھئے تہذیب جدید ابھی کیا کیا گل کھلائے۔

پنجاب یونیورسٹی کو ایک ریڈر کی ضرورت

پنجاب یونیورسٹی میں میکلیڈ کپورتھلہ نیچرل سائنس ریڈرشپ عنقریب خالی ہونے والی ہے۔ اور ایک تازہ اعلان کے ذریعہ سے اس کے لئے درخواستیں طلب کیگئی ہیں۔ ریڈری کی میعاد تین سال اور تنخواہ [illegible] ماہوار ہے۔ امیدوار پنجاب یونیورسٹی کا گریجوایٹ ہونا چاہئے۔ جس نے نیچرل سائنس میں خود کو ممتاز کیا ہو۔ اسے اورنیٹل کالج میں نیچرل سائنس پر لکچر دینے پڑینگے اور سنڈیکیٹ کی زیر نگرانی سائنٹیفک کتب کا اردو میں ترجمہ کرنا ہوگا۔ تنخواہ بادی النظر میں قلیل معلوم ہوتی ہے۔ لیکن جن نوجوانوں کو نیچرل سائنس کا شوق ہو۔ وہ اس کی مدد سے اپنی لیاقت بڑھا سکتے ہیں اور گذارہ کی طرف سے کسیقدر مطمئن ہو کر اپنا مطالعہ جاری رکھ سکتے ہیں۔ ملک کی موجودہ حالت بہت زور سے اس امر کی متقاضی ہے کہ کثیر التعداد بی اے و ایم اے کی بجائے اس میں خاص خاص شاخہائے علم کے زبردست ماہر پیدا ہوں۔ جو صنعت و حرفت کے فروغ کی مناسب تدابیر نکال سکیں۔ نیچرل سائنس تعلیم جدید کی سب سے زیادہ کارآمد شاخ ہے۔ اس لیئے اس میں اعلیٰ قابلیت بہم پہنچانے پر محبان وطن کو ضرور ساعی

ہونا اور اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئیے۔ مندرجہ بالا ریڈری کے متعلق قواعد سینٹ ہال میں ۱۰ سے ۴ بجے تک دیکھے جا سکتے ہیں۔ درخواستیں ۵ نومبر ۱۹۱۳ء تک بنام صاحب رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی کی خدمت میں پہنچنی چاہئیں۔

محمڈن ڈیپوٹیشن اور بعض اہل الرائے

قبل ازیں کھلے دل سے اس امر کا اعتراف کیا جا چکا ہے کہ چند در چند وجوہ سے جن میں تنگی وقت کو بڑا دخل ہے۔ محمڈن ڈیپوٹیشن کی قائم مقامانہ حیثیت میں کسیقدر کسر رہ گئی ہے اور وہ اطلاع و جوانب ملک کے تمام سربرآوردہ مسلمانوں کو بروقت فراہم نہ کر سکی۔ لیکن یہ دریافت کر کے سخت افسوس ہوتا ہے کہ اس کسر کو بعض حلقوں اور رسالوں میں ضرورت سے زیادہ اہمیت دیجا رہی ہے۔ اور بعض اصحاب کی عدم شرکت پر ناگوار خیالات ظاہر کیئے جا رہے ہیں جن سے ڈیپوٹیشن کے کام کی وقعت گھٹانے کے سوا کوئی فائدہ متصور نہیں۔ یہ مانا کہ جناب قاضی کبیر الدین احمد صاحب اور آنریبل نواب سید محمد بہادر کی شمولیت سے ڈیپوٹیشن کی عزت بہت کچھ بڑھ جاتی ہے اور انکی مطالبات زائد وزن قبول کرتے۔ یہ بھی مانا کہ بمبئی۔ مدراس۔ ممالک متوسط۔ شرقی و غربی بنگال۔ سندھ۔ راجپوتانہ۔ وسط ہند۔ بلوچستان اور بہار وغیرہ میں بہت سے محترم و باثر بزرگوار ایسے موجود ہیں جنہیں ڈیپوٹیشن

میں ضرور شامل کرنا چاہیے تھا۔ لیکن اب شرکت کا موقع نکل جانے کے بعد یہ سراسر خلاف مصلحت ہے کہ جزئیات پر اسمیں بگاڑ پیدا کیا جائے۔ اور جتنا کام کیا جا سکتا ہے اس سے پورا فایدہ نہ اٹھایا جائے۔

منتظمین ڈیپوٹیشن سے ضروری التماس

دوسری جانب ڈیپوٹیشن کے معزز منتظمین سے بھی یہ التماس کرنا ضروری ہے کہ وہ اپنی گذشتہ ناگوار فروگذاشتوں پر افسوس کے ساتھ غور فرمائیں اور آئندہ بکمال حزم و احتیاط سے اس نازک و شاندار کام کو انجام دیں۔ چونکہ حضور وائسرائے کا جواب نامکمل ہونے سے خیال گذرتا ہے۔ نیز ہز ہائینس سر آغا خاں بہادر نے بھی نامہ نگار ڈیلی نیوز سے امید ظاہر فرمائی ہے کہ "مسلم یونیورسٹی" کے معاملہ پر زور دینے کے لیے ایک اور ڈیپوٹیشن کو بارگاہ وائسرائلٹی میں حاضر ہونا پڑیگا۔ اور رو در رو پیش ہونیکا سلسلہ حسب ضرورت وقتاً فوقتاً جاری رہیگا۔ پس مقتضائے دانشمندی یہ ہے کہ ابتدائی ڈیپوٹیشن کے سبق سے آئندہ عظیم الشان فایدہ اٹھایا جائے اور حتی الامکان کسی فرقہ یا جماعت کو ناراض ہونیکا موقع نہ دیا جائے۔ نیز مسلمانوں کے مجوزہ پولیٹیکل آرگنائزیشن کو ایسے وسیع و شاندار پیمانے پر قایم کیا جائے کہ نیشنل کانگریس کیطرح مختلف خیالات کے لوگ اس میں شامل ہو سکیں۔ [illegible]

کی حالت دیکھ کر بعض بلند نظر و پرجوش نوجوانوں کو جنکا ایڈریس میں بھی ذکر کیا گیا تھا۔ یہ اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ مجوزہ آل انڈیا محمڈن پولیٹیکل ایسوسی ایشن بھی اسی طرح محدود و کمزور ہوگی اور پوری فراخ حوصلگی سے قوم کی سیاسی ضروریات پر بحث نہ کر سکے گی۔ مگر انہیں غالباً [illegible]۔ مولوی مشتاق حسین صاحب جیسے روشن خیال و بے لاگ بزرگ کی رہنمائی میں حفاظت حقوق و توسیع فوائد کی طرف سے ہر طرح کا اطمینان رکھنا چاہیے۔

ہندی طلبا پر ترکوں کی شفقت

ایک معزز نیوز پیپر قاہرہ دار الامارۃ مصر سے اپنے خط میں لکھتے ہیں کہ یہاں عثمان بے خالد ایک متمول ترک جنٹلمین ہندوستانی طلبا پر محض اُن کے وطن کی خاطر بڑے مہربان ہیں۔ آپ ہندی طالبعلموں کو اپنی گرہ سے جیب خرچ دیتے رہتے اور انکی بود و باش کا انتظام کرتے ہیں۔ ایک طالبعلم بہت مفلوک الحال اور کپڑوں تک سے محتاج تھا۔ آ صاحب موصوف نے جملہ ضروریات سے مستغنی کر دیا۔ ایک طالبعلم جو بنگال سے آیا تھا۔ انکی فیاضی سے مستفید ہو کر مکہ چلا گیا۔ ایک اور محمد حسین نامی پنجاب سے آکر جامع ازہر میں داخل ہو گیا ہے۔ مگر اخراجات کی طرف سے سخت پریشان ہے۔ میں اسے فیاض ترک کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ محمد حسین ایک سال تک بغداد میں بھی رہ آیا ہے۔ اور وہاں لوگوں کی قریب ہندی طلبا کی موجودگی بیان کرتا ہے۔ جنہیں ترکی گورنمنٹ تکیوں اور مسافر خانوں میں رکھ کر ان کے اخراجات کی کفیل ہوتی ہے۔ ترک ہندیوں کے ساتھ نہایت شفقت و مروت سے پیش آتے ہیں۔ اور انکی مدد کھلے دل سے کرتے ہیں۔ بغداد سے ہندیوں کو خاص تعلق معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ گذشتہ سال سر ڈبلیو ولکاکس اپنی تقریر قاہرہ میں بیان کر چکے ہیں کہ اگر دولت عثمانیہ خلافتہ بغداد میں نہریں نکالنے کا انتظام کر دے تو میں بیس لاکھ ہندوستانی لاکر آباد کر سکتا ہوں۔ خدا جانے ولکاکس صاحب کے پاس کونسی وجوہ اس خیال کی تصدیق میں موجود ہیں۔ مگر اسمیں کلام نہیں کہ تنگی معاش نے باہر جا کر آباد ہونے اور روٹی کمانے کے سوال کو خصوصاً ہندی مسلمانوں کے لیے زیادہ ضروری بنا دیا ہے۔ اور یہ عین مقتضائے فطرت ہے کہ ہندوستان سے نکلنے پر سب سے پہلے انکا رخ اسلامی ملکوں کیجانب پھر گیا۔

ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کی تحقیقات

جناب افسر الاطبا حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی نے طبی کانفرنس کے انعقاد اور [illegible] کی جانچ پڑتال کا جو قابل قدر کام شروع کرنا چاہا ہے۔ اس کی ا

کا کسقدر اندازہ اس امر سے کیا جاسکیگا کہ انگلستان کے نامور ڈاکٹر سر جارج وائٹ نے "فارماسیوٹیکل سوسائٹی" لنڈن کے افتتاحی ایڈریس میں ہندوستانی علم الادویہ کے سوال تحقیقات پر بحث کرتے ہوئے اسبات پر بڑا زور دیا کہ ہندوستان کی تیس کروڑ آبادی اور یونیورسٹیوں سے نکلے ہوئے ماہران طب کی قلیل سالانہ تعداد کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس رفتار سے مغربی طبابت کو ہندوستان کے اقطاع بعیدہ میں پہنچنے کیلئے کوئی دو سو برس درکار ہونگے۔ لہذا برطانیہ کے شائقین علم الادویہ کا فرض ہے کہ وہ فوراً جڑی بوٹیوں کے خواص کی تحقیقات پر متوجہ ہوں اور پتہ لگائیں کہ ان میں سے کونسی ادویات خاک امراض میں کارگر ہو سکتی ہیں۔ اس وقت جو ڈیڑھ ہزار ہندی دوائیں اہل مغرب کو معلوم ہیں۔ انمیں سے ایک کوڑی کی نسبت بھی یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اُن کے خواص و افعال قابل اطمینان طریق پر تحقیق کر لئے گئے ہیں۔ صاحب موصوف نے اُن ڈاکٹروں کو جو ہندوستان میں ملازم ہو کر آتے ہیں۔ توجہ دلائی کہ یہاں کی نباتات کے متعلق صحیح و بسیط معلومات بہم پہنچائیں جس سے یقیناً اُنہیں اپنے پیشہ میں بڑی مدد ملیگی۔ اور فن طبابت کو بھی فائدہ پہنچیگا۔ لیکن کیا ہندوستانی طبیبوں اور ویدوں کیلئے یہ سخت شرم کی بات نہیں ہے کہ اُن کے فرائض غیر لوگ ادا کریں اور وہ ہاتھ پر ہاتھ دہرے بیٹھے رہیں۔

لوئی شمان ریلوے

آئندہ سیاحت امیر افغانستان کی ضمن میں یہ دریافت کرنا لوگوں کے لئے موجب دلچسپی ہوگا کہ سرحد پار کی مجوزہ لوئی شمان ریلوے لائن پر گرمی و برسات میں برابر کام جاری رہا ہے۔ اور موسم کی سختیوں کا مقابلہ بڑی مستعدی سے کیا گیا ہے۔ ایام گرما میں سرحد پر مزدور زیادہ نہیں ملتے۔ تاہم پہاڑوں میں بڑی بڑی سڑکیں کاٹنے اور کھڈوں کو پاٹنے کی مشکلات کا خیال کر کے دیکھا جائے تو کام بہت قابل اطمینان ہوا ہے۔ اب سردی شروع ہو جانے پر مزدوروں کا چاروں طرف سے انبوہ ہوگا۔ اس لئے کام مزید تیزی سے کیا جاسکیگا۔ دریائے کابل کے جس موقع تک تیاری کی منظوری دیگئی ہے۔ وہاں تک لائن کو لیجانے میں پوری کوشش کیجارہی ہے اور اس میں کسی خرخشہ کا اندیشہ بھی نظر نہیں آتا۔ اس سے آگے لائن کو بڑھانے کے سوال پر جب غور ہوگی اس وقت پھر تہایل کے فیلنگ کا اندازہ لگانا پڑیگا۔

شاہ انام کی بے رحمیاں

کھان تھائی شہنشاہ انام واقع جزیرہ نمائے ہند چینی کے ہولناک مظالم کی کیفیت پڑھکر رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور اس بد نصیب کی حالت پر سخت افسوس آتا ہے۔ جو اس ظالم حکمران کی بے رحمیوں کا شکار ہوتے ہیں۔ بظاہر شاہ مذکور کا دماغ صحیح نہیں رہا ورنہ ایسی بیدردیاں کوئی سنگدل سے سنگدل شخص بھی روا نہیں رکھتا۔ فرانسیسیوں نے اسے کاروبار سلطنت سے بالکل بیدخل کر رکھا ہے۔ ورنہ شاید یہ جفا شعار نیرو فرمانروائے روم کی شہرت پر پانی پھیر دیتا۔ اب بھی جہانتک اسکی دسترس ہے یہ اپنے لواحق و ملازمین کو ستانے اور مارنے سے نہیں چوکتا۔ کہا گیا ہے اس شقاوت کا کہ اس نے ایکبار اپنی کئی بیبیوں کو ذرا سی بات پر خفا ہو کر اپنی آنکھوں کے سامنے سخت اذیتوں کے ساتھ ہلاک کرایا اور اُنکی چیخ پکار سنکر خوش ہوتا رہا۔ اس کے چند ہی روز بعد غضبناک ہو کر خاندان شاہی کی کونسل کے صدر کو جو ایک سابق حکمران کا بیٹا اور ۹۰ سال کا بزرگ شخص تھا اپنے ہاتھ سے گولی ماردی اور اُس کے تڑپنے کی سیر دیکھی۔ چند سال قبل طبی تحقیقات کے شوق میں اپنی حقیقی والدہ کو دو طاعون زدہ اشخاص کے ساتھ کوٹھڑی میں بند کر دیا جس سے وہ بچاری بھی مبتلائے طاعون ہو کر مرگئی اور بعد میں اس امر پہ خوش ہوا کیا۔ ایکبار بغرض تحقیقات اپنی بیوی کی کھال اُدھڑوا دی۔ اور بند بند جدا کرایا کئی نوکروں کی کھال قساوت سے جان لی اور اُن کے دم نکلنے کا تماشا دیکھتا رہا۔ الامان! خدا جلد دنیا کو ایسے بیرحم کے وجود سے پاک کرے۔

برٹش کولمبیا میں ہندی نو آبادکار

اگرچہ ہندوستانیوں کے باہر جا کر روزی کمانے کے ضروری سوال پر تعلیمیافتہ

اصحاب نے اب تک جبھی کہ پیشے خود دو توجہ نہیں کی مگر معلوم ہوتا ہے کہ زندگی معاش کی ضرورت نے ایجاد کی ماں ہے۔ ادنےٰ طبقہ کے لوگوں کو رفتہ رفتہ اس کے فوائد سے آگاہ اور نقل مکان پر مائل کرتی جاتی ہے۔ چنانچہ جیسا کہ حال کی متعدد تاربرقیوں میں ذکر ہے۔ علاقہ برٹش کولمبیا میں پنجاب سے بہت سے سکھ لوگ جا کر آباد ہو گئے ہیں۔ اور زرعی کاموں کی مزدوری اور معمولی خدمتگذاری سے اپنا گذارہ اچھی طرح کرتے ہیں۔ انہیں کوئی ارکان وطن کی کمپنی یہاں سے ترغیب دیکر نہیں لے گئے۔ بلکہ روزگار اچھا ہونے کی خبر پا کر لوگوں نے خود بخود ادھر کا عزم کیا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں ہلا کر معقول فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

تعلیم یافتہ متوجہ ہوں

حال ہی میں ان ارکان وطن کی ایک بڑی جماعت کلکتہ جاتی ہوئی الہ آباد سے گذری تھی۔ جہاں ایک نامہ نگار اخبار سے انہوں نے بیان کیا کہ ہم ضلع جالندھر سے آئے ہیں اور ایک ایسے ملک میں جس کے حالات کا ہمیں کچھ بھی علم نہیں۔ جا رہے ہیں عند التحقیقات معلوم ہوا کہ انکا ارادہ برٹش کولمبیا جانے کا ہے۔ نقل مکان کا سبب پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ہمارے کچھ بھائی پہلے سے اس طرف گئے ہوئے ہیں اور انکے لکھنے اور اطمینان دلانے پر ہم بھی جا رہے ہیں۔ اپنا ریل و جہاز کا کرایہ اپنے پاس سے دیں گے اور وہاں پہنچکر

آزادانہ کوئی پیشہ اختیار کر لینگے۔ انہیں سے بعض کے پاس دو سو روپے نقد بھی تھے۔ یہ اپنے بال بچوں کو یہیں چھوڑ چلے ہیں۔ اور واپسی کا قصد رکھتے ہیں۔ ان بیچاروں کو کیا خبر کہ برٹش کولمبیا میں بھی ان کے داخلہ کو روکنے کی فکر کیجا رہی ہے۔ اے کاش لائق اصحاب کی کوئی کمیٹی اس کام کو اپنے ذمہ لے۔ تاکہ ہندوستانی باہر جا کر پریشان نہ ہوں۔ وہ اسی طرف جائیں۔ جہاں روزگار و بود و باش کے متعلق ہر طرح کا اطمینان ہو۔

قبر سے نعش نکلوانے کا حکم

ہمیرپور سے ایک عجیب رونگٹے کھڑے کرنے اور دل ہلا دینے والے حکم کی خبر گوشزد ہوئی ہے جسکی صداقت کا مشکل سے یقین آ سکتا تھا لیکن یہ بیہودہ فرمان اگر کسی ہندوستانی ریاست کی عملداری میں صادر ہوتا تو یورپین اصحاب کے خیال کے موافق ایشیائی نظام کی حماقت۔ بیدردی و ناعاقبت اندیشی پر محمول کیا جا سکتا۔ مگر سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک ایسے ضلع میں جسکی حکومت کا چارج ایک لایق یورپین افسر کے ہاتھ میں ہو۔ اور جو صوبہ کے صدر مقام سے اتنا قریب واقع ہو۔ لاش کو دفن سے ڈھائی دن بعد قبر سے نکال کر کسی دوسری جگہ دفن کرنیکا سخت شاہی حکم۔ جو عقلاً نقلاً شرعاً عرفاً اور قانوناً ناجائز ہے۔ کس طرح دیا جا سکیگا ؟ اور نعش بھی ایک شریف و معزز سید کی۔ جسکا خاندان مقام مذکور میں

سالہا سال سے موروثی مرتبہ چلا آتا ہے۔ اور اپنی دینی خدمات کی وجہ سے بنظر امتیاز دیکھا جاتا ہے۔ بنائے مخاصمت یہ بتائی جاتی ہے کہ جس قبرستان میں نعش مذکور دفن ہوئی ہے وہ شہر سے تھوڑی دور باہر ایک گرجا و یورپین گورستان کے درمیان واقع ہے۔ اس لئے وہاں مردوں کا دفن ہونا خطرے سے خالی نہیں۔ لیکن اس کی فکر پہلے سے ہونی چاہیئے تھی۔ اور اب بھی آئندہ کے لئے انتظامی تجویز کی جا سکتی ہے۔ نیز اگر پہلے ممانعت ہو جانے پر بھی مرنے والوں نے خلاف ورزی کی ہو۔ تو ان سے قانونی سلوک کیا جا سکتا ہے۔ مگر یہ کسی طرح قرین عقل نہیں کہ کوئی لاش اکھڑوائی جاوے۔

کانگریس کی تیاریاں

یہ دریافت کر کے نہایت خوشی ہوئی ہے کہ ۲۶ اکتوبر گذشتہ کو بابو سریندر ناتھ بینرجی اور بابو بپن چندر پال میں جو ملاپ ہوا ہے اس نے مقاصد کانگریس کی توسیع و تقویت میں دونوں پارٹیوں کو متفق کر دیا ہے۔ چنانچہ ہمعصر بنگالی ایک تازہ نوٹ میں بکمال وثوق ظاہر کرتا ہے کہ کانگریس کیمپ میں کسی قسم کے اختلاف یا نفاق کا شائبہ تک موجود نہیں بلکہ سب جماعتیں متحد ہیں اور ہمیں امید ہے کہ امسال اجلاس کانگریس کامیاب ترین ہوگا۔ مسٹر نوروجی کے انتخاب صدارت پر سب متفق الرائے ہیں اور دیگر حصص ہند کے دوستوں کو کسی طرح کا اندیشہ نہ کرنا چاہیئے

مسٹر واڈیا بہائی ۲۰ نومبر کو بعزم ہندوستان روانہ ہونگے۔

کولھاپور کی کانگریس

مغربی ہند کے قریباً تمام دیسی اخبارات باشندگان ریاست کولہاپور کی اس جسارت و دور اندیشی کی داد دے رہے ہیں۔ کہ انہوں نے اپنی ضروریات اور خواہشیں بہ زور الفاظ میں سلج پر ظاہر کرنے کے لیے ایک کانگریس قایم کی۔ جس کا اجلاس پچھلے دنوں بڑی کامیابی سے منعقد ہوا۔ اور مختلف طبقات رعایا کے سربرآوردہ ولایتی قایم مقاموں نے اس میں بڑی گرمجوشی سے حصہ لیکر فلاح و ترقی ریاست و رعایا کے وسائل پر غور و بحث کی۔ مگر حافظ بمبئی کا سب سے بڑا اینگلو انڈین اخبار "ٹائمز آف انڈیا" کولہاپور کانگریس کو ایک اور ہی نظر سے دیکھتا ہے اور وہ اپنے ایک زبردست نوٹ میں حالات کے حوالہ سے ثابت کرنا چاہتا ہے کہ کانگریس مذکور سے عام رعایائے کولہاپور کو ذرا بھی ہمدردی نہیں۔ بلکہ وہ صرف برہمنوں کی خود غرضانہ حکمت عملی پر مبنی ہے جو دیگر فرقہائے رعایا کے علی الرغم مدت دراز تک کولہاپور کے سیاہ و سفید کے مالک رہ چکے ہیں اور اپنی برادری کو جائز و ناجائز طریقوں سے فائدہ پہنچاتے رہے ہیں۔ اب چند سال سے مہاراجہ نے انتظام ریاست پر خاص توجہ کر کے تمام رعایا کے حقوق و فوائد کی یکساں نگہداشت کی تو برہمنوں کے پیٹ میں پانی پڑ گیا ہے اور انہوں نے مختلف حیلوں سے موجودہ طریق نظم و نسق کو بدنام کرنا چاہا ہے۔ انہی میں سے ایک موجودہ کانگریس بھی ہے جو اسی فرقہ کی اغراض خاص پوری کرنے کے لیے قایم کی گئی ہے ورنہ کہاں رعایائے کولہاپور اور کہاں قیام کانگریس کا خیال؟ خدا جانے "ٹائمز آف انڈیا" اپنے بیانات میں کہاں تک راستی پر ہے؟

کھالوں کی قلت اور چمڑے کی صنعت

لاہور میں چمڑے کے رنگنے اور پرانے طریقوں سے رباغت دیگر صاف و ملایم کرنے اور رنگنے کے نئے کارخانے دیسی و یورپین سرمایہ سے وسیع پیمانہ پر قایم ہیں۔ جو شمالی ہند میں عمدہ اور خوش رنگ چمڑے اور چرمی سامان کا دیاور بہم پہنچاتے ہیں اور ایک بڑی ضرورت پوری کر کے ملک کو فایدہ پہنچاتے اور خود معقول نفع اٹھاتے ہیں۔ سودیشی تحریک کی مدد سے انکے کاروبار کو سال گزشتہ میں خاصا فروغ حاصل ہوا ہے۔ اور بنگال میں انکے جوتوں کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ مگر یہ دریافت کر کے ملکی صنایع کے حامیوں کو افسوس ہو گا کہ کچھ عرصہ سے کھالوں کی قلت کے باعث انہیں اپنے کاروبار میں سخت دقت پیش آ رہی ہے۔ اور اب یہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے کہ وہ چھوٹے کارخانوں میں کام بالکل بند پڑا ہے کیونکہ فرمایشوں کا مال تیار کرنے کے لیے چمڑا نہیں ملتا۔ اس ناگوار حالت کو دیکھ کر ان کے کارخانوں نے بالاتفاق حکام ریلوے سے یہ درخواست کرنے کا ارادہ کیا ہے کہ یورپ وامریکہ جانے والی کھالوں کے محصول میں جو رعایت کیجاتی ہے۔ وہ موقوف کر دیجائے۔ تاکہ چرم کی کثیر مقدار باہر جانے والی کھالوں کے محصول میں جو رعایت کیجاتی ہے۔ وہ دور کر دیجائے۔ تاکہ چرم کی کثیر مقدار باہر نہ جانے پائے اور ملک میں ضرورت کے موافق مال ہر وقت ملسکے۔ امید ہے کہ گورنمنٹ چمڑے کی ترقی پذیر صنعت کو ہر ایک صدمہ سے محفوظ رکھنے میں ہر طرح مدد دیگی اور چمڑے کے بیوپاریوں کو بھی چاہیئے کہ یورپین ایجنٹوں کے ہاتھ مال بیچنے سے اپنے ملکی بہائیوں سے استصواب کریں۔

صاف گورنر مدراس کی صاف بیانی!

قبل ازیں اس مصفانہ مگر خشک جواب کا ذکر کیا جا چکا ہے جو عالیجناب سر آرتھر لالی گورنر مدراس نے مسلمانوں کے ایک ڈیپوٹیشن کو خاص مراعات کی طلب پر دیا تھا۔ حال میں تریچنا پلی میں ایک مقامی اسلامیہ مدرسہ کے ایڈریس کے جواب میں ہز ایکسیلنسی نے پھر صاف بیانی سے کام لیا ہے اور مسلمانوں کو صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ ترقی کی منزل مقصود تک پہنچنے کی ہمت کے لیے وہ حاکم صوبہ سے جو مدد مانگتے ہیں وہ انکی ایسی حالت میں رکھنی چاہیئے جبکہ وہ اپنی تمام تر طاقت تعلیم و دیگر وسائل فلاح سے پورا فایدہ اٹھانے کے لیے صرف کرنے پر آمادہ ہو جائیں اور کمر ہمت مضبوط باندھکر "ترقی" کو اپنا نعرۂ جنگ قرار دیں۔

آپ نے نمایش کی کہ جادو ٹونے کے دن لد گئے اور اس زمانہ میں کسی گورنر کو بھی یہ ساحرانہ قدرت حاصل نہیں کہ وہ قومی ترقی کی بیخقدمی کا سامان کر سکے" اے کاش مسلمانان مدراس ان الفاظ سے عبرت کا سبق لیں اور اس زرین مقولہ پر کاربند ہوں کہ ؏

کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من

معاملات عرب

مصری ہمعصر اللواء کا خاص نامہ نگار ملک عرب سے تحریر کرتا ہے۔ کہ "امیر عبد العزیز ابن مسعود۔ اور امیر متعب رشید کے مابین بہت عمدگی کے ساتھ صلح وصفائی ہو گئی۔ قبایل عرب اس صلح کی خوشی میں پھولے نہیں سماتے۔ کیونکہ اتفاق اُنکی قوت کو بیرونی دشمنوں کے مقابلہ میں قایم رکھکر اُنہیں تباہی سے بچائے گا۔ امید واثق ہے کہ مسلمانوں کے علاوہ جو اپنے سرچشمہ دین کی رونق و ترقی کے دل خواہاں ہیں۔ دیگر امن پسندان عالم بھی اس خونریزی کی موقوفی کو بنظر مسرت و اطمینان دیکھیں گے۔ اور عربوں کو تہ دل سے مبارکباد دینگے۔ البتہ جو فرنگستانی سلطنتیں اپنا اثر علاقہ مذکور میں بڑھانے کی لئے آپس کی سر پھٹول سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں پاتیں اُنہیں یہ ضرور قرارداد صلح ناگوار رہے گی۔ مگر امید واثق ہے کہ دونوں سرداروں کے مشیر آیندہ ہر طرح کی احتیاط رکھیں گے۔ اور کوئی موقع ایسا بھی پر خاش کا پیدا نہ ہونے دینگے جس میں تمام پہلوؤں سے عرب اہل عرب کا نقصان متصور ہے۔

مسلم ٹریڈنگ کمپنی لاہور

مذکورہ بالا کمپنی نے ۱۹۱۰ء کی بابت جو بیلنس شیٹ شایع کیا ہے۔ اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ کمپنی نے حصہ داروں کو ۱۰ فیصدی منافع تقسیم کیا ہے۔ ۱۰ فیصدی منافع کمپنی کے کاروبار کی کامیابی اور عمدگی کا بہت عمدہ ثبوت ہے۔ توی توقع ہے کہ آیندہ کمپنی اس سے بھی زیادہ منافع تقسیم کریگی۔ افسوس ہے کہ سال گذشتہ کا بیلنس شیٹ کمپنی نے بعض وجوہ سے بہت دیر میں شایع کیا۔ مگر امید ہے کہ سال آیندہ میں ایسی تاخیر روا نہ رکھی جائے گی۔ کمپنی کے حصے صرف پانچ پانچ روپے کے اس لئے رکھے گئے ہیں کہ عام امیر غریب سبھی اسمیں شریک ہو سکیں اور اُس کے حصہ داروں اور ہمدردوں کا حلقہ بہت وسیع ہو جائے کمپنی کی ہر دلعزیزی کی یہ ایک بین دلیل ہے کہ اس کے حصہ داروں میں ہندو مسلمان برابر شامل ہیں۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ علیگڈھ کالج میں تشریف لے گئے۔ یہ ہز آنر کی آخری آمد تھی۔ دسمبر کی طرف لارڈ ہجنسر بھی کالج کا معاینہ فرمائینگے۔ اسکے بعد ہز ہائی نس سر آغا خاں تشریف لائینگے۔ کالج میں کام بہت ہے اسلئے آنرری جنوری تک منتظمان کالج کو بہت مصروفیت رہیگی۔

ماؤ شما پیسہ اخبار کی برادری سے

مخدوم زادہ مولوی محمد ظفر الدین صاحب پیشکار کلکٹری ضلع اٹاوہ

میرے حالات مختصر یہ ہیں کہ میرا نسب حضرت سید نا عبداللہ ابن سلام صحابی رسولخدا صلعم اور پھر حضرت یوسف صدیق ابن یعقوب علی نبینا وعلیہم الصلواۃ والسلام تک پہنچتا ہے۔ میرے اجداد ہمراہ سلطان محمود غزنوی سنہ ۔۔۔ ملک پنجاب میں آئے اور بعد فتح اس ملک کے سلطان نے چاہا کہ ملک مفتوحہ سے جاگیر آپ کو بخشا جاوے مگر ان بزرگان نے وہ خدمت فی سبیل اللہ کی تھی اُسکا صلہ لینا پسند نہ کیا۔ اور تجارت ختیار کی میرے بزرگ ہمیشہ اراکین سلطنت دہلی اور عالمان باعمل رہا کئے ان کی تصانیف کثیرہ و کامل مشایخان دین ہر زمانہ میں مقتدر گذرے ہیں میرا خاندان خطاب شاہی مخدوم زادہ سے مشہور ہے۔ میرے والد ماجد منشی محمد اصلح الدین صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ و مقبل سالہا سال تک رہے ہیں میرے نانا مولوی خلیفہ محمد داؤد صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر رئیس علیگڈھ تھے۔ جنکو تاریخ نکالنے میں عجیب ملکہ ہے۔ باوجود اس کے میرا نام تاریخی ہے۔ اپنی تاریخ ولادت تعلی اللہ عما یشرکون نکالی ہے۔

بھائی مسلمانوں رمضان المبارک کا متبرک مہینہ قریب ہے

جو خواہش کیجئے وقت اپنی خبار کا حوالہ دیجئےگا

قیمت دو روپے آٹھ آنے فی عدد

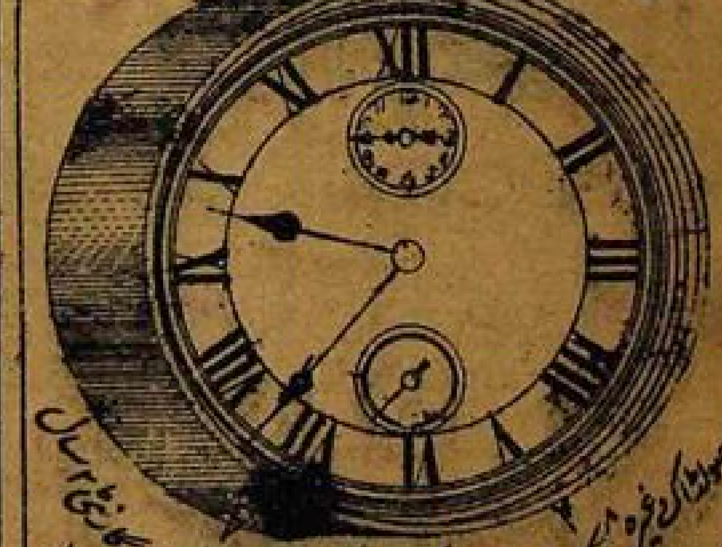
فرمائش اس پتہ پر بھیجئے

ایس احمد اینڈ کو سوداگر

نمبر ۷-۱۲ گینڈ اتالاب

ڈاک خانہ بڑا بازار

کلکتہ



محصول ڈاک علاوہ

ضمانت ۶ سال

رمضان میں سحر کے وقت بیدار کرنے کے لئے الارم ٹائم پیس آپ کو ایک چوکیدار کا کام دیگا جس وقت آپ سحر کو اٹھنا چاہیں گھڑی کی چابی اسی وقت پر لگا دیجئے ٹھیک اسی وقت پر اسکا الارم بجیگا اور آپکو جگا دیگا یہ الارم ٹائم پیس وقت بتانے میں لاجواب ہے۔ برسوں کام دیتا ہے ہم گارنٹی ۶ سال کی دیتے ہیں۔ قیمت عہ ملنے کا پتہ۔ ایس احمد اینڈ کو کوٹھی نمبر ۷-۱۲ گینڈ اتالاب کلکتہ



یہ تصویر اصل سے چھوٹی ہے

چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی

زکام کھانسی کروپ۔ کالی کھانسی۔ خراش حلق اور پھیپھڑے اور سینہ کے تمام امراض میں اس سے یقیناً صحت ہو جاتی ہے۔ کھانے میں خوشگوار ہے جلد اور یقیناً صحت بخشتی ہے۔ اس ملک میں بڑا اندیشہ ہے کہ اگر خراب زکام میں غفلت کیجائے تو جھٹ بخار اور نمونیا تک نوبت پہنچتی ہے جس سے بہت جلد موت واقع ہو جاتی ہے۔ پس زکام شروع ہوتے ہی چیمبرلین کا کف ریمیڈی پینا شروع کر دو اور اس طرح اس مرض کو روک لو۔ اس دوائی میں کوئی مضر شے نہیں ہے۔ اور ہر بالغ اور شیرخوار بچے دونوں کو بلا مضرت خیال پلائی جا سکتی ہے۔ اس سے جلد صحت ہوتی ہے۔

قیمت چھوٹی شیشی عہ بڑی شیشی ۱۲ؔ

تمام دوائی فروشوں کے ہاں فروخت ہوتی ہے

چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی

چیمبرلین کی ہیضہ۔ بدہضمی اور قولنج کی دوائی

چیمبرلین کی دردوں کی دوائی

چیمبرلین کی دوائیاں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہیں

مشاغل علمی و ریویو

الجواب المتین یا حدیث سید المرسلین یعنی احادیث نبویہ اور مسائل فقہیہ کا مجموعہ جس میں صحیح اور معتبر احادیث سے مضمون کو ثابت کیا گیا ہے۔ مصنفہ مولوی سید اصغر حسین صاحب دیوبندی قیمت ۳ر جناب عبدالغفور صاحب تاجر جو بنور دھاگر ڈے سے مل سکتا ہے۔

مراۃ الحقیقت:۔ مولوی نہال احمد صاحب علوی حمیدی اڈیٹر رسالہ الاحسان کڑا ضلع الہ آباد نے اپنے رسالہ الاحسان سے "تصوف اور اس کے مخالفین" کے بہت عمدہ مسلسل مضمون کو اس صورت میں شایع کر کے ثابت کیا ہے کہ تصوف سے مذہب اسلام کو کس قدر مدد ملی ہے۔ اور کتاب اللہ اور احادیث سے مخالفین تصوف کا اطمینان کیا ہے۔ ۸۰ صفحہ ۴ر۔

مجلۃ عثمانیہ:۔ مصر کا ایک نیا علمی لٹریری تاریخی اسلامی۔ پانزدہ روزہ رسالہ ہے جس کے اڈیٹر جناب فتحی عزمی مشہور انشا پرداز ہیں۔ لائق اہل قلم کے مضامین اس میں شایع ہوتے ہیں اور اسلامی معاملات پر خاصکر بحث ہوتی ہے۔ عجیب ناول کا بھی سلسلہ رہتا ہے۔ قیمت سالانہ لعہ یا ۱۲ شلنگ ہے۔

الاقلام:۔ مصر سے ایک نیا ماہوار عربی رسالہ شایع ہو کر آیا ہے۔

عالم النسوان

ملکہ انگزنڈرا کا شوق:۔ ملکہ انگزنڈرا کو ہر زمانہ کے مشہور لوگوں کی پہنی ہوئی جوتیاں جمع کرنے کا بہت شوق ہے۔ چنانچہ کثرت سے ایسے پرانے بوٹ اور جوتے انہوں نے جمع کر لیئے ہیں اور جہانتک ملتے ہیں انکے لینے کی فکر میں رہتی ہیں موجودہ جوتوں میں اُن کے نزدیک سب سے زیادہ عزیز اور گرانقدر جوتوں کا وہ جوڑا ہے جو میری کوئین آف سکاٹس پہنا کرتی تھی۔

انعام میں بوسے:۔ امریکہ کی ایک ہوشیار اُستانی نے جو نہایت ہی حسین بیان کیجاتی ہے۔ اپنے ہوشیار اور فرمانبردار شاگردوں کی حوصلہ افزائی کے لیئے انعام دینے کا ایک عجیب طریق نکالا ہے۔ یعنی جو شاگرد ہفتہ بھر غیر حاضر نہ ہو اور اپنا سبق خوب یاد کرے اور کسی قسم کی شرارت نہ کرے اُسے اجازت ہوتی ہے کہ جمعہ کی دو پہر کو وہ اپنی اُستانی کے بوسے انعام میں لیوے۔ شاگردوں میں لڑکے لڑکیاں سب شامل ہیں۔ یہ بوسے صرف بچوں کی حوصلہ افزائی اور عقیدت مندی بڑھانے کے لیئے ہوتے ہیں۔ کیونکہ یورپ اور امریکہ میں مائیں بچوں کے منہ چومتیں اور اُنہیں چومنے کی اجازت دیتی ہیں۔

عورت مجسٹریٹ:۔ مس برشلین نے جو چلی کے ممبر پارلیمنٹ کی بیٹی ہے۔ نیویارک میں اول مرتبہ عدالت کی۔ مس برشلین نے چندماہ قبل نیویارک یونیورسٹی سے ضابطہ فوجداری کا امتحان پاس کیا اور سب سے اول نکلی تھی۔ ایک دوسرے مجسٹریٹ کی صلاح مشورہ سے ادنیٰ مقدمات کے فیصلے کیئے اس کے صادر کردہ فیصلے سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ "خانگی مقدمات" کا فیصلہ نرمی سے کرتی ہے جب اجلاس عدالت ختم ہو چکا تو بہت سی لیڈیوں نے جو عدالت میں آئیں تھیں اُسے گرمجوشی سے مبارکباد دی۔

حقوق کی طالب مستورات:۔ جب ۲۳ اکتوبر کو پارلیمنٹ کھلی تو اول ہی اجلاس میں ۳۰ عورتیں جو عورتوں کے ووٹ دینے کے حق کی مدعی تھیں اجلاس میں گھس گئیں اور شور مچانا شروع کیا۔ پولیس نے ان سب کو نکال دیا مگر اُنہوں نے سخت مزاحمت کی اور سپاہیوں سے لڑیں عدالت سے جب اُنہیں سزا ہوئی تو اُس وقت بھی اُنہوں نے بڑی گڑ بڑ مچائی۔

مراسلات

انتقال پرملال ملا عبدالقیوم صاحب

نہایت افسوس کی جاتی ہے کہ ملا عبدالقیوم صاحب پنشنر تعلقہ دار سرکار نظام نے جو زمانہ حال کے مسلمانان ہندوستان میں ایک نہایت برگزیدہ اور ممتاز بزرگ تھے ۱۰ اکتوبر کو حیدرآباد میں دو ماہ کی علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ ملا صاحب جو دراصل ایک مایہ ناز بزرگ تھے۔ گورنمنٹ نظام کی ملازمت کے دوران میں اور ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد تادم مرگ برابر قومی اور ملکی خدمت میں سرگرمی سے مصروف رہے۔ ملا صاحب علوم عربیہ کے فاضل جید اور نہایت دیندار مسلمان تھے۔ اور اسلام کی خدمت کے لیے انہوں نے اپنی زندگی وقف کر رکھی تھی۔ خصوصاً اپنی عمر کے آخری سالوں میں حجاز ریلوے کے لیے چندہ جمع کرنے کی انہوں نے حیدرآباد دکن اور دیگر بلاد ہندوستان میں بڑی کوشش کی۔ اور لاکھوں روپے اپنی کمیٹی اور اس کی متعدد شاخوں کی طرف سے اکٹھے کر کے اسلام بول روانہ کیے۔ انہوں نے اس چندہ کے لیے طول وطویل دورے کیے۔ اور اس کے مقاصد کی اشاعت کے لیے حکام سے خط و کتابت کی۔ بجائے ... جبکہ ... ابھی چندہ کے لیے ایک انجمن قایم کر رہے تھے۔ آپ نے ہز اکسیلنسی وائسرائے ہند سے چندہ حجاز ریلوے کی سرپرستی کی درخواست کی اور لارڈ منٹو بہادر وائسرائے سے ایک قابل قدر جواب حاصل کیا۔ جو ایسے کثیر التعداد اشخاص کا شبہ رفع کرنے والا ثابت ہوا۔ جو اب تک براہ غلط فہمی اس چندہ کی شرکت میں گورنمنٹ کی ناپسندیدگی کا اندیشہ ظاہر کرتے تھے۔ ملا صاحب مرحوم بڑے روشن ضمیر بزرگ تھے۔ کاش مسلمانان ہند میں ایسے دو چار علماء اور ہوتے جو دینداری اور تقوے کے ساتھ مسلمانوں کی دنیوی بہبودی میں بھی اس قدر کوشش کر سکتے جیسی کہ ملا صاحب نے کی ہے۔

دوران ملازمت میں بھی ملا عبدالقیوم صاحب نے ایک کتاب بنام تعلیم جبری تصنیف کر کے جملہ ممالک عالم کی کمپلسری ایجوکیشن کے حوالجات دیکر ثابت کیا تھا کہ اس قسم کی تعلیم سے کیا فائدہ کسی قوم کو ہو سکتا ہے اور اس ملک میں اس کے اجراء کی کسقدر ضرورت ہے۔ اس سے انکی روشن خیالی روز روشن کی طرح ظاہر ہے۔ مہاراجہ صاحب بڑودہ یا بمبئی ہیونسپلٹی کو اب تعلیم جبری کے اجراء کا خیال ملا صاحب کی کتاب نکلنے کے پندرہ بیس سال بعد پیدا ہوا ہے۔

جبکہ بوجہ قرنطینہ حجاج بمبئی میں مختلف بلاد ہند اور بخارا افغانستان کے عازمان حج تنگئی مقام سے سخت مصیبت اٹھا رہے تھے۔ اور وہاں کے اینگلو انڈین اخبارات تک انکی حالت پر ہمدردی کے آنسو بہا رہے تھے صرف ملا عبدالقیوم صاحب کو خیال آیا کہ ان ہموطنوں کی مصیبت ہلکی کرنی چاہیئے۔ انہوں نے بنارس کے نیشنل کانگریس میں شریک ہو کر قرنطینہ کی سختیوں اور بدانتظامیوں کے متعلق ایک ریزولیوشن پاس کرایا۔ جس پر بعض علماء اور نا سمجھ دوست مسلمان اخبارات نے ملا صاحب پر شرکت کانگریس کے متعلق کفر کے فتوے لگائے اور انہیں گھبرا دینے کی کوشش کی۔ سخت و سست کہا لیکن اس بہادر اور سچے مسلمان نے نہایت متانت اور معقولیت سے ان تنگ خیال لوگوں کو انکی غلط فہمی پر مطلع کیا اور "پیسہ اخبار" میں متعدد مضامین انکی تردید میں چھپے۔ افسوس کہ ایسا روشن ضمیر اور اولوالعزم شخص آج ہم میں موجود نہیں رہا۔ جو پیروی حق قومی بہبود اور خدمت ملت کی خاطر لومۃ لائم سے نہیں ڈرتا تھا۔

ملا صاحب انجمن دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن کے رکن رکین تھے اور حضور نظام کی اس فیاضی کے ذریعہ سے زبان عربی کی بیحد خدمت کر رہے تھے۔ انکی خالی جگہہ بمشکل پر ہو سکے گی۔ ہرچند کہ ہر شخص کو کل من علیہا فان کا ذائقہ پیش چکھنا ہے۔ لیکن زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ ملا صاحب کی قومی خدمات ایثار ذاتی لیاقت مذہبی سرگرمی اور دلیری کا آدمی اس وقت کوئی نظر ...

منقولہ ذیل سندات ... سے ایک کو بھی فرضی ثابت کرنیوالے کو مبلغ پانچ سو روپے انعام

جناب حکیم جگت سنگھ صاحب تسلیم آپکی دوائی جریان پہنچی اور ایک پرانے مریض پر استعمال کیگئی۔ میں خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ آپکی دوائی ... مفید ... در حقیقت طلسم کا کام کرتی ہے۔ مریض بہت کمزور ہو گیا تھا۔ لیکن اب تندرست ہے اور آپکا شکریہ ادا کرتا ہے۔

راقم ڈاکٹر سندر سنگھ صاحب جزیرہ پینانگ سٹریٹ سٹلمنٹ

(۲) حکیم جگت سنگھ صاحب آپکی دوائی جریان در حقیقت نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ براہ مہربانی دو پیکٹ اور بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام ارسال فرمائیے۔ مجھ کو امید ہے کہ پھر آپکی دیگر ادویات کا استعمال کرانا چاہتا ہوں۔ فہرست ادویات بھی بھیجئے۔

راقم سید ... محمد صاحب ... دہلی

جریان کی لاثانی دوا

مشہور و معروف انگریزی ڈاکٹروں۔ دیسی حکیموں معزز اخبار کے ایڈیٹروں اور دیگر معزز صاحبان نے بعد تجربہ اس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ دوائی مرض جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ جریان کیسا ہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور اور ہر قسم کے علاج سے مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو اور تمام امیدیں خاک میں کیوں نہ مل گئی ہوں صرف سات روز کے استعمال سے مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور آئندہ کبھی اسکا اندیشہ نہیں رہتا۔ باوجود اسقدر فائدہ کے قیمت بالکل تھوڑی رکھی گئی ہے قیمت ایک پیکٹ ایک روپیہ

نوٹ

ایک پیکٹ اس مریض کے واسطے کافی ہے جسکو امراض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو اس حالت میں پوری صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنے سے ہوگی

(۳) مکرم بندہ تسلیم! قبل اس کے تین پیکٹ جریان کی لاثانی دوائی آپ سے طلب کی تھی۔ واقعی دوائی مذکور کو بہت مفید پایا۔ اس لیے دوبارہ تکلیف دیتا ہوں کہ براہ عنایت ایک دو پیکٹ اور مرحمت فرمائیے۔

راقم جناب خان محمد صاحب ٹھیکیدار جلیوس ... متوسط ۱۲ ستمبر ۱۹۱۲ء

(۴) مہربان من تسلیم! آپکے احسان کا زمانہ بھی ایک قسم کی سخت ناشکر گذاری ہے آپکو یاد ہوگا کہ ایک پیکٹ دافع جریان آپ سے میں نے اس حالت میں طلب کیا تھا جبکہ میں اشتہاری حکیموں سے متنفر ہو گیا تھا۔ مگر ... آپ کی دوائی ... ہوگیا تھا اب بالکل آرام ہے کل کی ڈاک میں خدا بخش خاں کے لیے ایک پیکٹ طلب کیا ہے۔

راقم بابو گوپال داس صاحب منشی ... ریلوے سرسہ ضلع حصار

تمام فروخت کنندگان اس پتہ پر ... اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں۔

حکیم جگت سنگھ گوانترہ مقام گجرانوالہ پنجاب

بڑے بڑے قصبوں میں ... ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کریں۔

نہیں آتا - اور آئندہ بھی مشکل سے پیدا ہوگا -

حال ہی میں شیخ عبد القادر صاحب نے اپنے قسطنطنیہ کے خطوط میں ایک سیاح جاپان کی ملاقات کا ذکر لکھتے ہوئے بیان کیا ہے کہ وہ ملا عبد القیوم صاحب حیدر آبادی کے مہمان نوازی کی تعریف میں تر زبان تھا - اور ایسا ہی حافظ عبد الرحمن صاحب مشہور سیاح نے مجھسے ذکر کیا تھا کہ زمانہ حال میں ملا عبد القیوم حیدر آبادی جیسا مہمان نواز ملنا مشکل ہے - ملا صاحب سیاحوں اور مسافروں کی ہر طرح خدمت کرتے تھے - خدا انہیں ان حسنات کا اجر جزیل دے - اور ان کے پس ماندگان خصوصاً ان کے خلف ارشد ملا عبد المنعم صاحب بی اے کو صبر جمیل بخشے - ملا صاحب مرے نہیں - بلکہ حیات جاوید حاصل کر گئے ہیں ؎

زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل
گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند (مجبوب عالم)

پروفیسر ویلنگر اور قرآن و حدیث کی تعریف

گذشتہ یکشنبہ کو متعدد میونسپل اُردو اسکولوں کا سالانہ انعامی جلسہ صدیق باغ میں ہوا - کرسی صدارت پہ آنریبل ابراہیم رحمت اللہ رونق افروز تھے - جلسہ ہذا میں علاوہ اُردو اسکولوں کے ہیڈ مدرسوں اور اسسٹنٹ مدرسوں کے دیگر اصحاب بھی مثل راؤ بہادر رنگ ناتھ کاشی ناتھ جی پروفیسر ابن جی ویلنگر ایم اے ایل ایل بی مسٹر سید معین الدین - مسٹر عبد الرحمن بہائی جی بی اے مسٹر روڈ خاں - مولوی نذیر حسن سنخا شیخ ابراہیم داؤد وغیرہ بھی تشریف لائے تھے جب دستور صدر صاحب نے طلبا کو انعام تقسیم کیا - اور سید مظفر یزدان صاحب نے رپورٹ سنائی - اس کے بعد مسٹر ویلنگر صاحب نے رپورٹ سنائی - ان کے بعد مسٹر ویلنگر صاحب کھڑے ہوئے اور زبانی اردو میں تعلیم اور خصوصاً ابتدائی تعلیم پر ایک نہایت عمدہ اور دلچسپ تقریر کی اور اپنے بیان میں مسلمانوں کے ساتھ بڑی ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے بہت سی قیمتی نصیحتیں سنائیں - اور اپنی بیش بہا اسپیچ میں یہ بھی فرمایا کہ "حضرات آجکل جو یہ کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں میں علم کی قدر بہت کم ہے - اور مسلمان تعلیمی حالت میں بہت پیچھے ہیں - اسکی صحیح وجہ تو میں بیان نہیں کرسکتا کہ کیا ہے - مگر اتنا ضرور جانتا ہوں کہ جسقدر علم حاصل کرنے کی تاکید اسلام نے کی ہے اور جیسے اچھے اچھے اصول تعلیم کے متعلق قرآن شریف نے بتلائے ہیں شاید کسی دوسرے مذہب میں ہوں - چنانچہ قریب ہفتہ بھر کے ہوا اُس وقت میں نے ایک انگریزی رسالہ دیکھا تھا جس میں بہت سے اقوال احادیث حضرت پیغمبر صاحب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مرقوم تھے جنکو دیکھکر میں بہت ہی خوش ہوا - اور وہ مجھے نہایت ہی پیارے معلوم ہوئے - اس وقت میں نے یادداشت کے طور پر تمام تو نہیں مگر چند اقوال نقل کر لئے تھے جنکا ترجمہ اس وقت آپ لوگوں کو پڑھکر سناتا ہوں -

(۱) طلب کرتے رہو علم کو گہوارے سے لیکر گور تک -

(۲) عبادت کی کثرت سے علم کی کثرت بہتر ہے -

(۳) رات کی گھنٹہ بھر کی تعلیم رات بھر کی عبادت سے اچھی ہے -

(۴) جو شخص علم طلب کرتا ہوا مرے گا اُس کا شمار صدیقوں میں ہوگا - جو انبیا کے بعد کا درجہ ہے -

(۵) ایک عالم بہ نسبت ہزاروں عابدوں کے شیطان پر زیادہ غالب ہے -

(۶) طلب کرنا علم کا فرض ہے اوپر کل مسلمان مردوں اور عورتوں کے -

حضرات جبکہ مذہبی کتابوں میں ایسے اقوال اور حدیثیں درج ہیں تو میری سمجھ میں نہیں آتا کہ مسلمان علم اور تعلیم کے متعلق توجہ کم کرتے ہوں - مذکورہ بالا بیان کے بعد آپ نے اور بھی عمدہ عمدہ باتیں بیان فرمائیں اور مسلمانوں کو تعلیم کی بہت کچھ ترغیب دیتے ہوئے اس امر پر بڑا زور دیا کہ مسلمان اپنے بچوں کی ابتدائی تعلیم کا بندوبست عمدہ پیمانہ پر کریں - پھر جملہ مدرسین اور ماتحت مدرسین کی بڑی تعریف کی - اور اچھے الفاظ ان کے کاموں اور اُنکی محنت کی داد دی - مسٹر معین الدین اور قاضی کبیر الدین احمد صاحب کی بھی تعریف کی جو تعلیم کے معاملہ میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں - ویلنگر صاحب کی ان سچی نصیحتوں اور اُن کے اس منصفانہ بیان سے

جو انہوں نے اسلام اور قرآن و حدیث کے متعلق بیان کی تہیں سامعین نہایت ہی خوش ہوئے ۔ بعض لوگوں نے آپکے اس ایماندارانہ اعتراف کا شکریہ بھی ادا کیا ۔ حقیقت میں مسٹر ڈیلکر صاحب بڑے منصف مزاج اور ایماندار شخص ہیں ۔ اسلام اور مسلمانوں کے ساتھہ ان کو پیشتر ہی سے دلچسپی ہے اور اپنے ماتحت مسلمان مدرسوں کے ساتھہ بڑے ہی اخلاق سے پیش آتے ہیں ۔ اور انکا یہ اخلاق صرف زبانی ہی نہیں ہے بلکہ عملی بھی ہے ۔ کیونکہ انکے عہد آخری میں مدرسوں کی تنخواہوں میں ایک حد تک اضافہ ہوا ہے اور آئندہ کے لئے بھی قوی امید کیجاتی ہے کہ وہ اردو مدرسوں کے اضافہ تنخواہ اور انکی بہبودی میں سعی بلیغ فرماتے رہیں گے ۔

ساتھہ ہی ایک اور بات بھی قابل تحسین ہے کہ آپکو اردو اسکولوں کی ترقی اور مسلمانوں کی تعلیم حاصل کرنے کا بڑا خیال ہے ۔ چنانچہ آپکے زمانہ میں اردو اسکولوں نے ترقی کی ہے ۔ ایک نیا اردو سکول تا کلینڈر روڈ پر کھولا گیا ہے ۔

شیعہ سنی کا ملاپ

سرخی مرقومہ بالا پر ایک مسئلہ فقہ علماء شیعہ ہندوستانی سے دریافت کیا گیا تھا ۔ مگر افسوس ہے کہ ابتک کسی بزرگ شیعہ نے تحریر نہیں فرمایا ۔ بلکہ جنکی تحریک سے یہ مضمون لکھا تھا ۔ انہوں نے جواب مفصل تحریر فرمایا ۔ غالباً اب شیعہ صاحبان کو شک و شبہ باقی نہ رہا ہوگا ۔ کہ عراق و عجم کے شیعہ حضرات حنفی امام کے پیچھے نماز جائز طور پر ادا کیا کرتے ہیں ۔ مگر یہ یکطرفہ ہے ۔ علمائے شیعہ کو بھی ضرور کچھہ کچھہ اپنے مسئلہ کے بارہ میں تحریر فرمانا چاہیے ۔ کہ سبب نہیں تو بے تعصب حضرات دونوں مذہبوں کے ایک ساتھہ نمازیں ادا کیا کریں ۔

اب میرا سوال منشی الہ داد خاں صاحب سب انسپکٹر پولیس لاہور اور علمائے سنی سے بھی ایک ہے ۔ یعنی عراق عجم و عرب میں کہیں شیعہ پیش امام کے پیچھے سنی بھی نماز ادا کرتے ہیں یا نہیں ۔ اور سنی صاحب کے یہاں بھی یہ مسئلہ جائز ہے یا نہیں ۔ کیونکہ ۱۶ فروری کے روزنامہ پیسہ اخبار میں جو مضمون عنوان بالا پر منشی الہ داد خاں صاحب نے شائع فرمایا ہے ۔ اسمیں ایک جگہہ موصوف الیہ نے تحریر کیا ہے ۔

"وہاں یعنی عراق کے شیعہ سنیوں میں تعصب معلوم نہیں ہوتا ۔ دونوں فرقوں کا آپس میں بڑا پیار ہے ۔ شادی و غمی میں برادرانہ شامل ہوتے ہیں ۔ بلکہ رہتے ہیں ۔ اور ایک دوسرے کے شامل ہوکر نمازیں پڑھتے ہیں ۔ غرض نہایت بے تعصبانہ برتاؤ سے پیش آتے ہیں ۔"

خواستگار جواب)

تقسیم بنگالہ اور اسکا ماتم

جہانتک ہو سکا اس وقت تک تو دے دیے کے تقسیم بنگالہ کا نتیجہ سودیشی یا بائیکاٹ یا بندے ماترم کے ڈھونگ چھوٹے چھوٹے کر چلایا ہی جاتا ہے ۔ بقول بنگالیوں کے ۱۶ اکتوبر انکی برسی کی تاریخ ہے ۔

۱۶ اکتوبر آج تہی جو ساتہہ خیر کے رخصت ہوئی کل سے سننے میں آتا تہا کہ بنگالی دکانیں نہ کہولیں گے ۔ اور بنگالی صاحب جائیداد اپنی دوکانداروں رعیتوں کو کچہہ دباؤ بھی ڈالتے تہے کہ دوکانیں نہ کہولیں ۔ اڑتی پڑتی خبر بہی کہ کرور ولڈ مسلمان تھوک فروش دوکانداروں کی جانب سے بھی بند ہو گی ۔ مگر آج ایسا نہ ہوا ۔ ہم خود تو نہ پڑھ سکے ۔ چونکہ زبان بنگلہ میں یہ تہا ۔ مگر معتبر اشخاص سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے پہلے سے اشتہار دیدیا کہ بنگالی یا کسی قوم کا جلوس بندے ماترم کا نوحہ کرتے ہوئے فلاں فلاں مقامات سے نہ گذرے ۔ اور صبح ہی سے پولیس کے پہرے بہی لگ گئے تہے ۔

اول تو کچہہ آج دیکھنے میں نہ آیا ۔ اگر کچہہ دیکھا تو چند چند نوعمر اور صاحب عمر ایک ہی دھوتی میں لپٹے لپٹائے زرد کیا صورت بنائے پہ بیٹھے باریک آواز میں کچہہ پڑھتے ہوئے گذرے ۔

غرض سال گذشتہ کی نسبت شاید چوتھائی بہی ۔ نہ تہی

سال گذشتہ تو اکثر مسلمانوں کی دکانیں بھی بند کر دیگئی تھیں بعض مسلمان تجار نے خیال کیا تھا کہ اس وقت بنگالیوں کو خوش کرنے سے شاید ہمارا مال نکل جائے۔ مگر اس سال تو جہاں تک ہم پتہ پا سکے۔ پہلے سے بھی کسی مسلمان یا کسی دوسری قوم کے سوائے بنگالیوں کے کوئی دوکان بند نہ تھی۔ بنگالیوں کی بھی جا بجا بنگالی ہندو کی دوکانیں کھلی رہی تہیں۔ جیسے بازار چاندنی۔ لال بازار۔ وغیرہ وغیرہ۔

اب یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس ایک سال کے جو پہلا ہی سال تھا ہو صہ میں واقعی سودیشی نے کیا ترقی کی۔ اس میں تو کچھ بھی شبہ نہیں کہ بہت سی چیزیں بنیں۔ مگر انکا وجود خود بخود ہی جاتا رہا۔ مثلاً نب۔ قلم۔ کنگھی چاقو۔ وغیرہ انکی قیمت بہت زیادہ تھی اور حقیقت کم وہ ایسی چیز کا سوائے ایک آدہ دفعہ بک جانے کے وہ بھی صرف نئے جوش والوں میں اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

البتہ سوتی تجارت پر ضرور اس کا اثر ہے وہ یہ تھی ہوا سکا صرف پہنچا ہے۔ ہندوستان میں بہت بنی بلکہ اکثر ناکارہ ملیں چل گئیں۔ تقریباً ایسا ہی اثر جوتے پر ہوا ہے۔ جو اگرچہ اب کم ہوتا جاتا ہے۔ ہمارے بنگالی دوست اپنی عادت کے موافق پکارتے بہت ہیں مگر کرتے کم ہیں۔

کون کمبخت کہتا ہے کہ سودیشی کی تحریک بری ہے مگر کچھ کرو بھی تو نہ کہ خالی بک بک اور بس۔ سودیشی اسکا نام نہیں کہ ہر چیز یا سفر و اجزا ولایت سے منگا لیا۔ اور یہاں مرکب کر کے بنانے والے بنگئے۔ یہہ تو بالکل ایسا ہے جیسے یہاں اور باہر خوشبو وغیرہ سونگنٹ وشیشی کے منگا لیتے ہیں۔ اور یہاں بھر کر اس کے موجد بنجاتے ہیں۔

موجودہ سودیشی پہلو تو ہمارے خیال میں نہ ملک نہ قوم نہ برادری کو فایدہ مند ہے۔ بلکہ اُلٹا نقصان پہنچا رہا ہے۔

آج ہم نے ایک چھوٹا کاغذ اشتہار کے طور پر دیکھا جسکا مضمون تہا ۔ سولہ اکتوبر نہ صرف اس لیے ماتم کا دن ہے کہ تقسیم بنگالہ ہوئی بلکہ اس واسطے بھی مسلمانوں کا عظیم بادشاہ اکبر آج انتقال کر گیا۔ اس واسطے مسلمانوں کو بھی ماتم کرنا چاہیئے۔ ہم اس ہمدردی کے ازبس مشکور ہیں۔ کہ ہماری صدیوں پہلے کے بادشاہ کی یادگار میں آج ماتم کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ابھی ایک دو مہینے پہلے باریسال میں یا ایام تھا میں ہمارے ہمدرد احباب نے مسلمان تحفظ دکان کے ساتھ کیا کیا لوگ کئے ہیں۔ پھر لکھیں گے۔ (مرزا سعید از کلکتہ)

حضور نظام کو شاہ کا خطاب

میں دو برس ڈپٹی پیر سفیر دکن کا اڈیٹر رہا ہوں مجھکو ہز ایکسیلنسی سر آسمانجاہ نے سرکاری میٹنگوں میں شریک کر کے وہاں کی شان و شوکت کے دیکھنے کا موقعہ دیا تہا۔ اور میں نے حضور نظام کی لایف اور سپہ سالار جنگ اعظم کی سوانح عمری لکھنے کی عزت حاصل کی ہے۔ اس وقت میری میز پر گلمسترآ فندی نظامس ہ جیسی مہتم بالشان کتاب رکھی ہوئی ہے۔ جسکو مسٹرای کلا ڈلمبل نے بڑی سعی و کوشش سے جمع کیا ہے۔ جس سے اجمالاً قلمرو نظام کی وسعت کا اندازہ ہوتا ہے۔ در حقیقت حضور نظام کی قلمرو اپنے رقبہ یا آبادی میں یورپ و ایشیا کی کئی کئی بادشاہتوں سے بڑھی ہوئی مانی جاتی ہے۔ جس کے ثابت کرنے کو میں ایک مختصر نقشہ پیش کرتا ہوں۔

نمبر شمار	نام سلطنت	رقبہ	آبادی
۱	حیدرآباد دکن	۸۲۶۹۸	۱۳ ملین
۲	ڈنمارک	۱۴۵۰۰	۲ ملین
۳	ناروے و سویڈن	۰	۷ ملین
۴	کنگڈم او بیریا	۳۰۰۰۰	۵ ملین
۵	کنگڈم اوڈر تمرک	۷۵۰۰	۲ ملین
۶	کنگڈم اوسیکنی	۶۰۰۰	۳ ملین
۷	ہالینڈ	۱۲۷۰۰	۴ ملین
۸	بلجیم	۱۱۴۰۰	۶ ملین
۹	اطالیہ	۱۱۴۰۰	۳ ملین
۱۰	یونان	۲۵۰۰۰	۲ ملین
۱۱	ابی سینیا	۰	۶ ملین
۱۲	برازیل	۰	۱۴ ملین

چھاپا گیا ... ایڈیٹر طبی اخبارات ... دہلی دروازہ لاہور

مذکورہ بالا سلطنتوں کے حکمران بادشاہ لکھے جاتے ہیں۔ اور فی الحال امیر صاحب افغانستان نے بھی جنکی مملکت کا اگر رقبہ نہیں تو آبادی یقیناً حیدرآباد سے کم ہے۔ شاہ کا خطاب حاصل کیا ہے۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا اپنے کاغذات میں برابر ان کے متعلق ہز میجسٹی کے الفاظ برت رہی ہے۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ فرمانروائے ریاست حیدرآباد کے استحقاق پر نظر نہ ڈالی جائے۔ دراصل امیر صاحب افغانستان کے شاہی خطاب نے ہمارا خیال نظام حیدرآباد کی جانب رجوع کیا ہے۔ اور اگر پولیٹیکل حالات کا موازنہ کرکے دیکھیں اور تاریخی اقتباس سے نتایج کا استنباط کریں تو معلوم ہوگا کہ کابل نے برٹش کو تین مرتبہ خونچکاں جنگوں میں مبتلائے مصیبت کیا ہے۔ جنمیں کروڑوں روپیہ اور ہزاروں جانیں ضایع ہوئی ہیں۔ پھر ۱۸ لاکھ روپیہ سالانہ ان کو پیشکش میں دیا جاتا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں نظام حیدرآباد نے ملک برار برٹش کی نذر کیا ہے۔ اور غدر ۱۸۵۷ء کی وفاداری اور انکی سپاہ کی جانبازی نے وہ کام کیا ہے جس سے برطانیہ کی گئی ہوئی سلطنت پھر واپس آئی ہے۔ اور تمام قلمرو نظام میں افیون کی کاشت سے لاکھوں روپیہ سال کا فایدہ سرکار کو ہوتا ہے۔ اور سرحدی ضرورتوں کے متعلق نظام نے ایک علیحدہ فوج آراستہ کرکے رکھی ہے۔ اور جنگ مصر و جنگ ٹرانسوال و جنگ چین و جنگ آفریدی میں نظام کی طرف سے ضروری اعانت ہوتی رہی ہے۔ اور حضور نظام کا کارنامہ جہانداری نہایت اعلیٰ اوصاف کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ انکی رعایا انکی عاشق ہے۔ اور روز بروز اصلاح و ترقی کی علامتیں ظہور پذیر ہوتی جاتی ہیں۔ اور حضور نظام نے اپنی روشن خیالی اور برٹش ریذیڈنٹ کے دوستانہ مشورہ سے اپنی سلطنت کے تمام اعلیٰ عہدوں پر یورپین مقرر کر رکھے ہیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ برٹش گورنمنٹ اور انگلش قوم پر کیسا بھروسہ کرتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں یہ بات تعجب سے دیکھنے کے لایق ہے کہ اعلےٰ حضرت شہنشاہ ہندوستان کی طرف سے انکو شاہی اعزاز نہ بخشا جائے۔ جب ہم ہندوستان کی انگریزی تاریخ میں لکھنؤ کے حکمرانوں کو شاہ کے خطاب سے مخاطب دیکھتے ہیں تو حضور نظام اس سے زیادہ اس رتبہ و شان کے لایق پائے جاتے ہیں۔ مگر اس زمانہ میں قدرشناسی و عزت افزائی کا معیار کچھ عجیب و غریب اصول پایا جاتا ہے۔ جس کی نسبت ہم جاپان کے ایک اخبار کا مقولہ پیش کرتے ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ جبتک ہم نے یوروپ کے ساتھ ہر طرح دوستی اور نیازمندی کا برتاؤ رکھا تو اس نے ہمکو مہذب کا خطاب نہ دیا۔ لیکن جب ہم نے روس کی ۳ لاکھ فوج کو چھانٹ ڈالا تو ہمکو مہذب کا خطاب عنایت کیا گیا۔ ایسے ہی ہمارے امیر صاحب افغانستان کو یہ درجہ اُنکی جباری اور قہاری کے معاوضہ میں مرحمت ہوا ہے۔ اور اعلےٰ نظایر کو چھوڑ کر عام مثالوں میں مسٹر گوکھلے کی نظیر موجود ہے جنکے جوش و خلوص نے عام بنگالیوں اور ہندوؤں کو گورنمنٹ کی فیاض پالیسی اور مہربانی کا مستحق بنا دیا ہے۔ اور غریب مسلمان جن کے تخت پر گورنمنٹ حکمران ہے باوصف سچی اطاعت اور وفاداری کے مایوسانہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور وہ اس امر پر نازاں ہیں کہ برٹش گورنمنٹ ہماری ایسی سچی اطاعت اور فرمانبرداری اور ہماری سچی وفاداری کی قدر کرنے والی ہوگی۔ لیکن جب انکی مایوسی کا کوئی علاج نظر نہ آیا تو ہز ہائینس سر آغا خاں کی سرغنائی اور نواب محسن الملک کی رہنمائی میں ایک نہایت عالیشان ڈیپوٹیشن جس میں قریب ۷۰ رؤسا اور نواب اور شہزادے و مشاہیر ملک شامل تھے شملہ میں جا پہنچا۔ اور اُس نے لارڈ منٹو وائسرائے و گورنر جنرل کشور ہند کا دروازہ جا کھٹکھٹایا جسکی طرز عمل کو تمام انگریزی اخبارات ہندوستان سے لیکر انگلستان تک عزت اور امتیاز کی نظر سے دیکھتے ہیں اور انکی عام رائے ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کو محفوظ رکھنے کی تدابیر کو کام میں لایا جانا ضرور ہے۔ اُمید ہے کہ اس سے کچھ کام نکلے۔ لیکن کیوں گورنمنٹ برطانیہ حضور نظام کو شاہ کا خطاب دینے میں استغنا ظاہر کر رہی ہے۔ جو مشرقی خیالات کے موافق انکے لیے ضروری اور لازمی ہے۔ کیونکہ شہنشاہی کا درجہ

اسی وقت بس پورا ہوتا ہے۔ جب اُسکے ماتحت کسے کم دو بادشاہ ہوں۔ اور حضور نظام جنوبی ہندوستان میں سلجیہ بہمنیہ۔ بریدشاہی۔ عادل شاہی قطب شاہی مغلیہ جیسے عالیشان سلطنتوں کے ممالک اور پایہ تختوں پر حکمران ہیں جنکی مستقل تاریخوں اور جنکے نہایت عالیشان کارناموں سے جنوبی ہندوستان کی تاریخ فخر کرتی ہے پس ان کے بادشاہ ہونے میں کیا شبہ ہوسکتا ہے

گورنمنٹ کو اس وقت کا رستہ دیکھنا مناسب نہیں ہے جبکہ نیشنل کانگرس یا مسلمانوں کے ڈیپوٹیشن شملہ کی طرح والیان ملک میں اپنے اعزاز و حقوق کے لیے آزادانہ حوصلوں کا اظہار کیا جائے اور وہ بطور خود آگے بڑھکر اعلیٰحضرت ملک معظم سے اپنے گذشتہ اور موجودہ حالات پر نظر شاہی کی خواہش کریں۔ مجھے امید ہے کہ معزز صحیفہ میں اس خیال کو طاقت دیجائے گی۔ (سید امجد علی اشہری)

مدرسہ اسلامیہ میرٹھ کی قابل رحم حالت

اس سے پہلے ایک مضمون بزمانہ پیسہ اخبار میں مدرسہ اسلامیہ میرٹھ کی نازک حالت کے ہیڈنگ سے چھپ چکا ہے مگر مجھے غلط اطلاعیں ملی تھیں۔ اب میں نے اُسے بچشم خود جا کر دیکھا تو فی الواقع اس کی حالت قابل رحمت پائی۔ میرٹھ میں ایسے ایسے مسلمان نامور رئیس اور دین کے حامی موجود ہیں اور پھر بھی مدرسہ کی یہ نازک حالت رہے افسوس معلوم ہوتا ہے کہ مدرسہ میں مولوی احمد علی صاحب مدرس اول کے باعث بہت سے آدمی بد دل ہیں بعض کا خیال ہے کہ مولوی صاحب قطعی برطرف کردیئے جائیں۔ اور بعض صرف انکے اختیارات گھٹانے کی رائے دیتے ہیں۔ مگر ایسے بہت کم ہیں جو مولوی صاحب کی افسری میں مدرسہ کی اصلاح تو درکنار قیام کی بھی امید لگا سکیں۔ خیر انکی فروگذاشتیں کم ہوں یا زیادہ مگر اسمیں ذرا شک نہیں کہ روز بروز مدرسہ کی حالت ناگفتہ بہ ہوتی جاتی ہے مہتمم صاحب سابق مولوی علی احمد صاحب سے سخت ناخوش تھے اور آخر دست کش ہوگئے۔ لوگوں نے چندہ سے ہاتھ کھینچ لیا۔ امداد موقوف کردی۔ اور مولوی صاحب کی علیحدگی پر زور دیا۔ اور ایک اور مدرسہ کھول لیا۔ درحقیقت دو ملاؤں میں مرغی حرام کی مثل اسلامی مدرسہ میرٹھ پر بخوبی صادق آرہی ہے۔ شہر کے رؤسا وغیرہ نے اپنے بچوں کو مدرسہ سے علیحدہ کرلیا۔ شہر کے فارسی میں صرف پندرہ بیس اور قرآن کے درجہ میں پندرہ سولہ اور عربی میں صرف دو چار ہیں۔ باقی کلکتہ وغیرہ کے ہیں۔ جنکی تعداد اکیس بیس سے زائد نہیں۔ انکو تین مدرس پڑھاتے ہیں۔ اور تنخواہ بدستور ملتے ہیں۔ اب حال میں مہتمم صاحب نے چند طلبا کو انکے قصور پر مدرسہ سے نکالنا چاہا تھا مگر مدرس اول یعنی مولوی احمد علی صاحب نے اسکو ناپسند کیا۔ اس لیے کہ انکو انکی ذات سے فائدہ ہے۔ اسپر مہتمم صاحب اپنے اہتمام سے دست بردار ہوگئے۔ مگر مولوی صاحب نے پرواہ نہ کی میرٹھ کے رئیسوں کو مناسب ہے کہ مدرسہ کی ابتری حالت کو درست کریں اور مولوی صاحب کی زیادتیوں کو روکیں۔ ورنہ مدرسہ بہت جلد خیرباد کہدیگا۔ اور میرٹھ میں سے ایک بزرگ شخص کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا۔ انکی غفلت اور بے پرواہی کے باد خزاں سے جلا مرجھا جائیگا۔ بلکہ اندیشہ ہے کہ بالکل خشک نہ ہوجائے۔ مجھے مدرسہ کی حالت دیکھکر اسیقدر افسوس ہوا اسیقدر کہ مسلمانوں کو ہونا چاہیئے تھا چند سال میں گئے چنے اسلامی مدرسے ہیں اور وہ بھی ابتری حالت میں جو نہایت ہی افسوس ہے

اب مہد رواق دین کو مناسب ہے کہ اس خرابی کو رفع کرنے کی کوئی مناسب تدبیر کالیں بہتر ہوگا کہ ایک جلسہ کرکے سب کی مرضی کے مطابق اور کوئی نیا اور لایق مدرس بلایا جاوے۔ اگر گنجایش ہو ورنہ چندہ کافی نہ ہونے کی حالت میں دو مدرسوں سے کام لیا جائے ؎

بر رسولاں بلاغ وبا شد و بس

فقیر خادم العلما ملا منصب خان واعظ۔ سہارنپوری

ہڑتال۔ کلایڈ کے جہاز سازوں اور مزدوروں کے قائم مقاموں کے مابین گفتگو ہوئی۔ جہاز ساز کہتے ہیں کہ پہلے مزدور کام پر آجائیں۔ اُس وقت اضافہ تنخواہ کے مسئلہ پر غور ہوگا۔ نتیجہ یہ ہے کہ ۲۰ ہزار مزدور باہر ہیں۔

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

— صوبجات متحدہ میں تل کی فصل ۱۳۱۰۰۰۰ ایکڑ ہے۔ یہ بمقابلہ سال گذشتہ کے بقدر ۱۰ فیصدی کے زیادہ ہے۔

— بابو بپن چندر پال اور بابو سریندر ناتھ کے مابین ملاپ ہو گیا۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جے پور تبدیل آب و ہوا اور جاترا کے لئے ہردوار اور دیگر مقدس مقامات کو جانے والے ہیں۔

— نگدا متھرا ریلوے کی شاخ نگدا کوٹا کا افتتاح ہو گیا ہے۔

— الہ آباد سے رائے بریلی کو سیدھی لائن نکلنی تجویز ہوئی ہے۔ اس سے الہ آباد اور لکھنؤ کے مابین فاصلہ کم ہو جائیگا۔

— سنا ہے کہ کانگریس کے موقع پر کلکتہ میں سوشیل اصلاحوں پر غور کرنے کے لئے لیڈیز کانفرنس بھی ہوگی لیڈیوں کی استقبالی کمیٹی تو بن گئی ہے۔ امید ہے کہ تعلیم یافتہ لیڈیوں کی معقول تعداد شریک ہوگی۔

— آئندہ جنوری میں دربار کے موقع پر آگرہ میں تین کیمپ ہونگے۔ ایک ہز مجسٹی امیر کا۔ دوسرا ہز اکسیلنسی وائسرائے کا۔ تیسرا ہز آنر لفٹنٹ گورنر کا۔ اور چوتھا ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف کا۔ اس کے علاوہ ۳۰۵ ہزار فوج کے قیام کا بھی انتظام ہوگا۔ جو والیان ریاست آئینگے ان کے قیام کا انتظام ہوگا۔ اور ریلوے انتظام اعلیٰ پیمانہ پر ہوگا۔

— ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال یکم نومبر سے دورہ شروع کریں گے۔

— بہت گرم افواہ ہے کہ سر اینڈرو فریزر لفٹنٹ گورنر بنگال مستعفی ہونے والے ہیں۔

— اصلاح تار کی کمیٹی کے متعلق ایوان تجارت بنگال نے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔

— مہاراجہ صاحب موربھنج تبدیل آب و ہوا کے لئے دارجلنگ گئے ہیں۔ مہارانی صاحبہ کی تندرستی چند روز سے خراب ہے۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کوچ بہار نے شکار کے متعلق ایک کتاب لکھی ہے۔ جو چھپکر عنقریب شائع ہونے والی ہے۔

— بمبئی میں چند روز سے پانی کی قلت کی شکایت ہے کبھی کبھی نلوں سے بجائے پانی کے کیچڑ نکلنے لگتی ہے۔

— علیپور کی پولیس کورٹ میں ایک برہمن نے اپنے ملازم پر کچھ چرانے کا دعوےٰ کیا۔ تحقیقات پر ملازم مسلمان نکلا۔ اب بیچارہ برہمن کو برادری کو پات بھی دینی پڑیگی۔

— تخمینہ ہے کہ کمیٹی تار پر جو عنقریب ہندوستان کا دورہ کرنے والی ہے ۳ لاکھ خرچ ہوگا۔

— گورنمنٹ میسور نے اپنے جنگلات کی لکڑی فروخت کرنیکا خاص انتظام کیا ہے۔

— ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ ہز مجسٹی امیر نے نارتھمپٹن کے ایک کارخانہ سے بوٹوں کی ایک معقول تعداد خریدی ہے۔

— تحصیل پڈرونا ضلع گورکھپور میں ایک قسم کی مٹی دریافت ہوئی ہے۔ جو سیمنٹ کے کام میں اچھی طرح آسکتی ہے۔

— میجر سر آرتھر مکمین جو ہز مجسٹی امیر کی سیاحت کے متعلق متعین ہوئے ہیں۔ یکم دسمبر کو ہندوستان میں پہنچ جاوینگے۔

— یہ عجیب اتفاق ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کی پریذیڈنٹی کے لئے "محترم بزرگ ہند" مسٹر دادا بھائی نوروجی جس جہاز پر آئینگے۔ اس کا نام بھی انڈیا ہی ہے۔

— ریلوے کانفرنس ایسوسی ایشن کا ارادہ ہے کہ پریسیڈنٹ ہر سال مارچ سے مارچ تک کے لئے انتخاب ہوا کرے۔ اسلئے مسٹر رچرڈز آخر جاری سال تک پریسیڈنٹ رہیں گے۔

— ۱۴ اکتوبر کی شام کو بھنڈی بازار میں ایک تھوک فروش کی دوکان میں آگ لگی۔ کل عمارت جل گئی۔ جس سے ۲۵ ہزار کا نقصان ہوا۔ دوسری اور تیسری منزل کے باشندے سخت گھبرائے۔ اور تیسری منزل پر سے ایک بڑھیا دوسری منزل پر بھی کود پڑی۔ مگر زیادہ چوٹ نہیں آئی۔ کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔

— مسٹر تلک بمبئی ۲۳ اکتوبر کی صبح کو پہنچے۔ حرفتی حلقہ میں انکا استقبال بڑے جوش سے ہوا۔ لوگوں نے ان کی گاڑی ہاتھوں سے کھینچی۔

— بہاؤنگر میں پٹاخے چلاتے ہوئے دو لڑکے سخت زخمی ہوئے۔

— اخبار سیلون انڈیپنڈنٹ کے خلاف جو مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی کا دائر کیا گیا تھا۔ وہ خارج ہو گیا۔

— مدراس میں گمنام پرچے شائع کرنے والے شخص کو چھ ہفتہ قید سخت کی سزا ہوئی۔ یقین ہے کہ غیر رجسٹری شدہ چھاپہ خانہ رکھنے کے جرم میں اس پر مقدمہ پھر چلیگا۔

— حیدرآباد سندھ سے ۱۳-۱۲ اور ۲۴ ماہ حال کے مابین ۵ وارداتوں کی خبر آئی ہے۔

— ریلوے کانفرنس نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ہر ریلوے اپنے لئے نرسوں کی فراہمی کا انتظام خود کرے۔

— کلکتہ میں اجلاس کانگریس کی تیاریاں بڑے زور شور سے ہو رہی ہیں۔

— بمبئی کی صحت میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی طاعون سے موتوں کا بازار ہنوز گرم ہے۔ البتہ پونا میں کمی ہوتی جاتی ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۰ اکتوبر کے اندر کل ہندوستان میں طاعون سے ۱۴۰۰۸ موتیں ہوئیں۔ اس تعداد میں اندور کی تین ہفتہ کی موتیں شامل ہیں۔ باقی تفصیل یہ ہے۔ بمبئی ۲۶۹۲۔ ممالک متوسط ۲۶۴۲۔ پنجاب ۱۹۴۔ صوبجات متحدہ ۳۶۹۔ ریاست میسور ۱۳۴۔ برہما ۶۹۔

— سنا ہے کہ ہز مجسٹی امیر نے پشم کا روس کو جانا بند کر دیا۔ بلکہ آئندہ اس کی درآمد برٹش مقبوضات کو ہوا کرے گی۔

— ۲۴ اکتوبر کو حضور وائسرائے نے سرینگر میں امپیریل سروس فوج کا معائنہ کیا۔ اور پولو کا میچ بھی دلچسپی سے ملاحظہ کیا۔

— انبالہ میں لارڈ کچنر کی صحت کو ترقی ہے۔ وہ عنقریب ناہن کو شکار کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔

— ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب ۲۹ اکتوبر کی صبح کو لاہور سے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ تاریخیں حسب ذیل ہوں گی۔ راولپنڈی ۲۹۔ کیمبلپور ۸ نومبر۔ میانوالی ۹ نومبر۔ جہلم ۱۰ نومبر۔ سیالکوٹ ۱۵ نومبر۔ لائل پور ۱۸ نومبر۔ سانگلہ ہل ۲۱ نومبر تک۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۳ اکتوبر اندر حصص سیالکوٹ شاہپور راولپنڈی اور لائل پور میں خفیف بارش ہوئی فصل کی حالت اچھی ہے۔ مگر لائل پور میں فصل پنبہ سخت ناقص ہے۔

— بمبئی میں آجکل مسافروں کی کثرت سے ہوٹل بھرے ہوئے ہیں۔

— ہز اکسیلنسی سر آرتھر لالی بخار میں مبتلا ہیں دورہ کی موقوفی کا مشورہ دیا گیا ہے

— ہفتہ مختتمہ ۲۰ ماہ حال کے اندر ۸۹ ہزار آدمی قحط کے کام پر تھے۔ بنگال ۴۴۸۰۰۔ صوبجات متحدہ ۴۳۰۰۰۔ بمبئی تقریباً ۶۰۰۔ امدادی کام پر صرف ۱۲۰۰ ہیں باقی خیراتی کام پر۔

— تجویز ہے کہ چونکہ امیر صاحب بمبئی سے کراچی تک جہاز میں سفر کرینگے۔ اسلئے انہیں بحری جنگ کے نظارے ضرور دکھانے چاہئیں۔

لاہور۔ پنجاب و سرحد

— جب ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ ۱۰ اکتوبر کو ریاست میں داخل ہوئے تو رعایا نے بڑے جوش سے خیر مقدم کیا۔

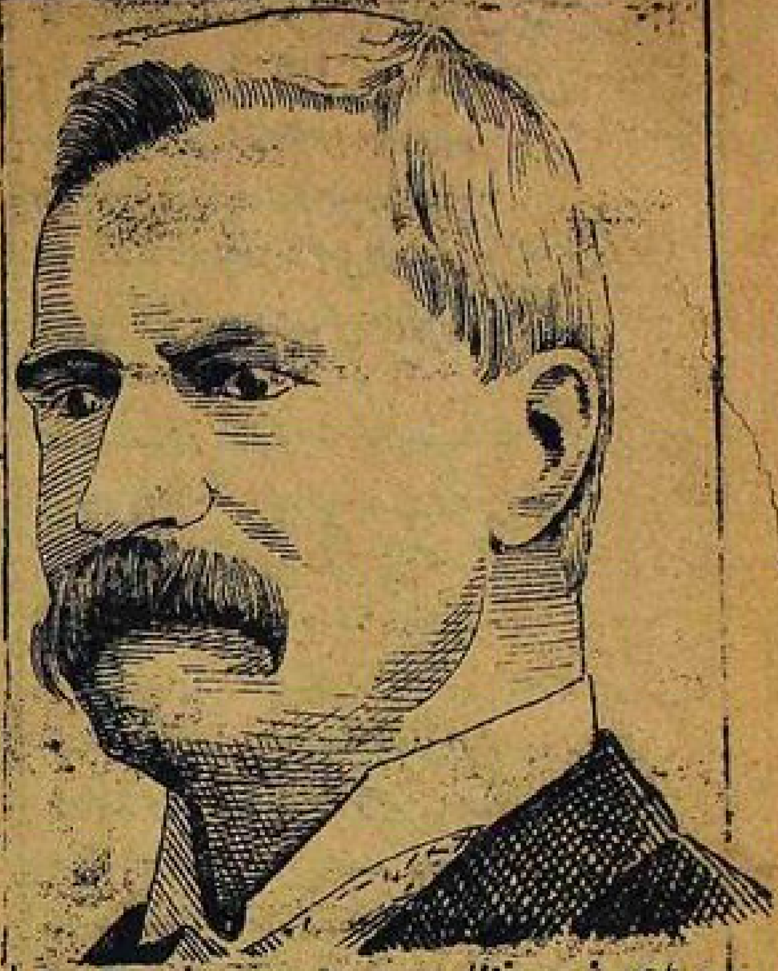
— ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور چند روز ہوئے دہلی کے مقامات مقدسہ کی زیارت بھی کر آئے ہیں۔

— مدراس میل کو معتبر ذریعے سے خبر ملی ہے کہ فرنٹیر میں آتش فساد پھر مشتعل ہو گئی ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۳ اکتوبر میں سدرن پنجاب ریلوے کو ۵۳۴۳۳ روپے کی آمدنی ہوئی۔ اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ۱۰۵۵۲۷۳ روپے کی۔

— وزیر آباد کے ہندو مسلمانوں کے تعلقات کشیدہ ہوتے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے صاحب ڈپٹی کمشنر نے میونسپل انتخاب کو موقوف کرکے خالی عہدوں کے تقرر کے ذریعہ سے پر کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

— امرتسر کی پارچہ بافی کی سودیشی کمپنی کے مجوزہ ۵ ہزار



مسٹر جیمز فیربرین فنلے جدید ممبر تجارت جنہوں نے
ممبری کونسل صاحب وزیر ہند پر ہندوستان میں آکر
اگزیکٹو کونسل گورنر جنرل ہند کی معمولی ممبری کو ترجیح دی
ہے۔ انکی عمر ۴۹ سال کی ہے۔ اور مسٹر بالفور کے اٹیوسلی
جنرل رہ چکے ہیں۔ مسٹر آربرٹ فنلے کے چھوٹے بھائی ہیں۔

سے ۲۹ ہزار کے حصے فروخت ہو گئے ہیں۔ اور باقی جلد
فروخت ہونے والے ہیں۔

— میڈیکل کالج لاہور کی سیکنڈ ایر کلاس کے دو طالبعلم
گذشتہ امتحان یونیورسٹی میں بددیانتی کرنے کے جرم
میں ۲ سال کے لیے خارج کر دیئے گئے۔

— ۲۶۔ اکتوبر کی رات کو موضع مزنگ ضلع لاہور کے
مشہور اتو بہانڈ کو اس کے کسی رشتہ دار نے گنڈاسہ سے
قتل کر دیا۔ یہ شخص اس نوح میں اپنے پیشہ میں استاد تھا۔

— ۲۵۔ اکتوبر کو طاعون سے مزنگ میں ایک موت
ہوئی۔

— حضور وائسرائے قیام دہلی کے زمانہ میں سور کا
شکار کھیلیں گے۔

— علاقہ محسود کی بدامنی مبالغہ کے ساتھ بیان کیگئی ہے۔

— کابل کے شمال میں ایک مقام پر برقی قوت
پیدا کرنے کی کوشش کیجاتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد کارخانجات
اسلحہ سازی میں اس سے مدد لیجائے گی۔

— ۲۶۔ اکتوبر سے ۳۰ تک لاہور میں طاعون سے ۳ وارداتیں
اور ۲ موتیں ہوئیں۔

— مالکان اخبار گلزار ہند و نوا وغیرہ کے مقدمہ کی
تاریخ پیشی ۲۹۔ اکتوبر تھی۔ اب بجائے ۲۹ کے ۱۴ تاریخ
مقرر ہوئی ہے۔

— ہز ایکسیلنسی لارڈ کچنر یکشنبہ کو صبح کے ۷ بجے
انبالہ سے روانہ ہو کر براہ نیپال و دینا پور ناہن پہنچے
یکم نومبر کو وہاں سے چلیں گے۔ اور امید ہے کہ ۳ نومبر کو

ڈیرہ دو دن پہنچ جائیں گے۔

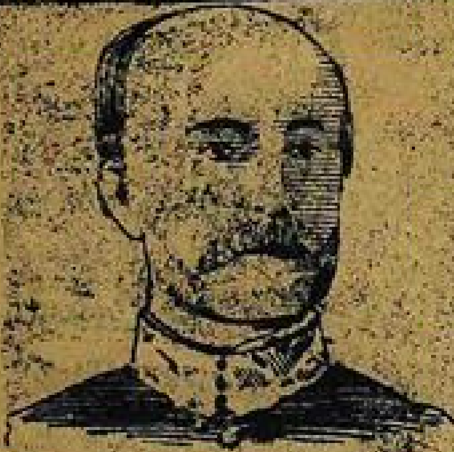
— مسجد گمٹی لاہور کے بارہ میں مرزائیوں نے اہل محلہ
پر جو دعوے مداخلت بیجا وغیرہ کا زیر دفعہ ۱۴۵ و ۱۴۷
دائر کر رکھا تھا۔ اور جس کے متعلق وکلائے فریقین کی
تقریریں سابق پیشیوں میں ہو چکی تھیں۔ وہ جہاں سس
صاحب سٹی مجسٹریٹ بہادر سے ۳۱۔ اکتوبر کو خارج ہو گیا

[ممالک غیر]

— گذشتہ جنگ روس و جاپان کے موقع پر انگریزی
جہاز نائٹ کمانڈر جو ڈوب گیا تھا۔ اسکے مطالبہ ادا
کرنے سے روس نے انکار کیا ہے مگر برٹش گورنمنٹ
اُسے نامنظور کر کے اپنی سفیر کی معرفت تجویز پیش کی ہے
کہ معاملہ کو ہیگ کورٹ سے رجوع کیا جائے۔

— انگلستان میں سال گذشتہ کے اندر پیٹنٹ طبی دوائیں
ایک پیکٹ فی کس کے حساب سے زیادہ بکیں اُن ادویہ
کی مجموعی قیمت ۲۷½ لاکھ پونڈ تھی۔

— ہوانا میں امریکن فوج کے کمانڈر جنرل فنسٹن
مقرر ہوئے ہیں۔



سر اے ٹی ارنڈل کے سی ایس آئی ہندوستان میں
۴۴ سال سے تھے۔ مدراس میں زیادہ رہے تھے۔ ۱۹۰۱ء
سے امپیریل کونسل کے ممبر تھے۔ اور حال ہی میں سبکدوش
ہو کر ولایت کو گئے ہیں۔

— شاہ انام عجیب خبط میں مبتلا ہے۔ وہ اپنی کئی بیویوں
کو مار چکا ہے۔ ایک کو زندہ کاٹ ڈالا تھا۔ اپنی ماں کو دو
قریب المرگ مریضوں کے ساتھ ایک کمرہ میں بند کر دیا
اور وہ مر گئی۔

— سر چارلس کلارک گورنر جنرل مالٹا کی میعاد حکومت
تمام ہو چکی۔ انکے جانشین غالباً سر لارنس آلیفنٹ
ہوں گے۔

— برلن میں ایک شخص نے اپنے ناول میں بعض کیتھولک
پادریوں پر حملہ کیا تھا۔ اسپر پادریوں نے عدالت میں
ازالہ حیثیت کا دعوے کر دیا۔ برلن میں اس مقدمہ سے بہت
دلچسپی لیجا رہی ہے۔

— غبارہ کا فرانس میں جو آخری امتحان ہو کر
معلوم ہوا ہے کہ اُسکی رفتار ۴۴ میل فی گھنٹہ تک ہو گئی
ہے۔ بلجیم اور فرانس میں غبارہ سے فوجی مقاصد میں مدد لینے
کے مسئلہ پر غور ہو رہا ہے۔

— بقول لورپول پوسٹ پارلیمنٹ کا ایک لیفٹیننٹ



مسٹر ڈنشا دھن جی بہائی داور جو آنریبل مسٹر جسٹس
طیب جی مرحوم کی جگہہ بمبئی ہائیکورٹ کے جج مقرر ہوئے
ہیں۔ بمبئی ہائیکورٹ میں سنہ [illegible] سے وکالت کرتے تھے
انکا کام خوب چلتا ہوا تھا۔ وہ ہائیکورٹ کے پہلے پارسی جج ہیں

ممبر سبکدوش ہو کر مسٹر براڈرک کے بیٹے کیلئے جگہ خالی کر
دیا ہے۔

— ٹرکی اور بلگیریا کے تعلقات نازک ہوتے
جاتے ہیں۔

— ایک مستند تار کولون سے شائع ہوا ہے کہ چین
میں سخت بد امنی کا اندیشہ ہے۔ جس کے سامنے سنہ ۱۹۰۰ء
کی بغاوت بے حقیقت ہو جائے گی۔

— جس طرح برطانیہ عظمےٰ کی یہ کوشش ہے کہ جسقدر
کپاس برٹش حدود میں پیدا ہو وہ باہر نہ جائے۔ فرانس
بھی اسی کوشش میں مصروف ہے۔

— سنا ہے کہ لارڈ کرزن کی صحت خراب ہو گئی ہے۔

— انگلستان میں ۵۰ ہزار جج اور ۲۰ ہزار بیرسٹر ہیں
جرمنی میں ۳ لاکھ جج اور صرف ۹ ہزار بیرسٹر ہیں۔

— ہاؤس آف کامنز میں سوال کیا گیا کہ کیا ایران
کے متعلق روس سے معاہدہ ہو گیا ہے۔ مسٹر رنسیمین نے
جواب دیا کہ کوئی عام معاہدہ نہیں ہوا۔ بلکہ برٹش اور
روسی گورنمنٹوں نے ایران کے موجودہ حالات پر بحث
کی تھی۔ تاکہ فوائد میں اگر اختلاف نہ واقع ہو۔ اور جب
موقع ہو دونوں سلطنتیں ملکر کام کر سکیں۔

— قیصر جرمنی نے ایسوولسکی وزیر خارجہ روس کو
سرخ عقاب کا نشان عطا کیا ہے۔

— کمشنر وسط افریقہ کی مزید رپورٹ مظہر ہے کہ مزارعین
پنبہ کے لیے وسیع میدان ہے۔ مصری پنبہ کے قابل ۴۰ ہزار
ایکڑ موجود ہیں۔

خبروں کے خطوط

بدایوں:- سالانہ جلسہ انجمن اسلامیہ بدایوں کا ۱۴-۱۵-۱۶ اکتوبر کو ہوا۔ معززین شہر کے ہر طبقے کے مسلمان بکثرت موجود تھے۔ مولانا قاضی علی احمد محمود اللہ شاہ صاحب بانی پتی مہتمم یتیم خانہ آگرہ۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ایڈیٹر اہل حدیث۔ شیخ عبدالسلام صاحب نومسلم مدرس سنسکرت دیوبند۔ شیخ عبدالعزیز صاحب و جگدنبا پرشاد نومسلم الہ آبادی نے تقریریں کیں۔ جن میں آریہ سماج کا رد کیا گیا۔

کانپور (۱۹ اکتوبر) یہاں رمضان المبارک کا چاند ۲۸ تاریخ کو ہوا۔ ۲۹ کو ہرچند دیکھا گیا۔ مگر دکھائی نہیں دیا دیوالی کی روشنی بھی قابل دید تھی۔ خصوصاً چوک تو بقعۂ نور معلوم ہوتا تھا۔ ۱۸ کو ٹھنڈی سڑک پر ایک امیر ہندو لڑکا ٹم ٹم پر سوار تیز جا رہا تھا کہ اتفاقاً ایک بائیسکل ٹمٹم کی جھپٹ میں آگئی اور بائیسکل پر جو شخص سوار تھا اس کے سخت چوٹ لگی۔

اٹاوہ:- میونسپلٹی اٹاوہ کے متعلق ایک نئی خبر یہ ہے کہ ہر قسم کے گوشت کی ہڑتال دو یوم متواتر یعنی ۲۶ و ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء کو رہی۔ جس کا سبب زیادہ تر ہندو ممبران کا تعصب اور مسلمان ممبران کی کمزوری بتایا جاتا ہے۔ اول تو یہ پیشہ ور لوگ مالی حالت کے لحاظ سے پولیس چونگی اور ملازمان صفائی کی آنکھوں میں ویسے ہی کانٹے کی طرح کھٹکتے ہیں اس پر آئے دن کے جدید قواعد وغیرہ نے اور پریشان کر رکھا ہے۔

نواکھالی: یہاں کی حالت ناگفتہ بہ ہے فی روپیہ تین سیر چاول بک رہے ہیں۔ ہزاروں آدمی بھوکے سوتے ہیں۔ اے کاش گورنمنٹ بنگال جو چاول چاٹگام سے آویں ان کے محصول میں تخفیف کردے یا معاف کردے۔

سیالکوٹ:- اگلے سال کی طرح اب بھی شب برات کے موقع پر انجمن اخوان الصفا نے جس کا موجودہ نام محمڈن سوسائٹی ہے مجلس وعظ قائم کی تمام ممبروں نے جو کہ تقریباً نوجوان لڑکے ہی ہیں۔ پٹاخوں کے چلانے سے دست بردار ہو کر ان کی بجائے انجمن میں چندہ دیا جس سے مجلس قائم ہوئی۔

گوالیار:- ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء تاریخ ۲۳ اکتوبر مطابق کاتک سدی ۷ کو حضور مادھو راؤ صاحب سندھیا عالی جاہ بہادر مہاراجہ گوالیار کی سالگرہ تھی۔ حضور ممدوح کا اکتیسواں سال شروع ہوا۔ صبح قلعہ گوالیار سے توپوں کی سلامی ہوئی۔ چار بجے نذر نچھاور کا دربار ہوا۔ پانچ بجے سے شام تک مہارانی گرلز اسکول میں لیڈی سپرنٹنڈنٹ صاحبہ نے ایک شاندار جلسہ منعقد کیا۔

دیوہ شریف:- اس سال میلہ دیوہ شریف کا ۲ کاتک سے ۷ کاتک تک رہا۔ سوداگروں کا سامان بہت فروخت ہوا مجمع بہت تھا۔ سامان مہمانداری و تقسیم طعام وغیرہ عالیجناب آنریبل راجہ محمد تصدق رسول خاں تعلقہ دار جہانگیر آباد و منجانب سجادہ نشین صاحب ہوا۔ سال آئندہ پھر انہیں تاریخوں میں میلہ ہوگا۔

عظیم گڑھ تحصیل فاضلکا:- بتاریخ ۲ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء کو موضع کوٹھی بھائی تحصیل موگا ضلع فیروزپور میں کہ میں نے خود دیکھا ہے کہ ایک بھینس نے ایک بچہ دیا ہے اس کے دو سر تھے اور دو ناک ہیں۔ اور دو آنکھیں۔ اور سب چیزیں تھیں۔ اور تھوڑی بھی سور کی سی تھی۔ ایک دن رات زندہ رہ کر مر گیا۔

دہلی:- ۱۵ اکتوبر کو مسٹر رائٹ صاحب انسپکٹر مدارس نے گورنمنٹ اسکول میں جلسہ کیا جس میں دہلی کے تمام اسکولوں کے ٹیچر اور ہیڈ ماسٹر جمع کئے گئے تھے۔ صاحب موصوف نے اثنائے تقریر میں بیان کیا کہ دہلی کی طرز تعلیم کے نقائص ظاہر کئے۔ اور اسکولوں کے سامان کو بالکل ناپسند فرمایا۔ اور ہدایت فرمائی کہ ہر ایک اسکول کے ہیڈ ماسٹر اپنے اپنے اسکولوں کی حالتوں کو درست کرلیں جلسہ برخاست ہونے کے بعد انسپکٹر صاحب نے نہایت اخلاق و خندہ پیشانی کے ساتھ ہر ایک

خریداران پیسہ اخبار کو سولہ سو صفحہ کی کتابیں مفت

پیسہ اخبار کی سالانہ قیمت صرف اڑھائی روپے ہی لیکن تمام پیشگی قیمت ادا کرنے والے خریداروں کو ایکہزار صفحہ کی نہایت عمدہ کتابیں مفت دیجاتی ہیں اور جو صاحب بجائے اڑھائی روپیہ کے تین روپیہ ادا کریں انہیں سولہ سو صفحہ کی کتابیں نذر کیجاتی ہیں جو وہ مندرجہ ذیل فہرست سے انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس فہرست میں جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں۔ علاوہ نہایت دلچسپ ناولوں کے تمام علوم و فنون اور صنعت و حرفت وغیرہ کی کتابیں بھی ہیں۔ یہ کتابیں نہایت مفید ہیں۔ جنکے مطالعہ سے آپ بہت خوش ہوں گے

نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ
فادنہر	۴۰	معجزات القرآن	۳۸	صبر و امید	۱۴۸	جعفر	۱۵۶
جابرجن	۶۰	رسالہ توحید	۴۴	شہر لائنس کی بیگم	۷۶	بانکی ساقن	۴۰
نقلی ڈاکٹر	۶۸	وسیلہ نجات	۳۸	ثمرہ عصمت	۹۶	درخش سندنی	۱۶۰
پر اسرار روسی راہب	۱۶۸	رسالہ شطرنج	۱۴۰	پدمنی	۸۴	انتقام شیطان	۲۱۴
خیرالدین باربروسہ	۳۲	بائبل کی اجتماع ضدین	۷۶	جذبہ الفت	۵۸	چاند پر دھاوا	۱۴۴
حیات فردوسی	۱۳۶	ارمغان بے بہا	۵۶	داستان چہل وزیر	۳۵۸	ظالم و مظلوم	۱۷۴
خان بابا	۴۸	مطالعہ فطرت	۸۴	جہاں نورد یہودی	۲۲۸	کانٹوں میں پھول	۸۸
جوزف میزینی	۱۰۶	رسالہ نصیحت الاسلام	۵۲	قزاق	۴۱۲	کایا پلٹ	۶۲
اورنگ زیب	۱۳۲	مرقع حکایات	۲۱۰	مصیبت کبھی تنہا نہیں آتی	۲۸	سونا بائی	۵۶
ابراہیم لنکن	۵۸	پھولوں کی ٹوکری	۱۵۶	مشہد عشاق	۴۵۰	ٹھگ کی بیٹی	۹۴
اکابر اسلام	۳۲	پاداش جرم	۱۷۶	جادوگرنی	۳۴	تخم بدی	۱۸۰
شیشے کی پری	۴۰	افغانی چھرا	۱۳۴	مقدس عبادت گاہ	۳۶	آپ بیتی	۳۸۸
طبعی تعلیم	۷۶	قتل عمد	۶۸	انجام بخیر	۴۰	امریکہ کا مینا بازار	۲۶۸
تصوف کا آئینہ	۸۸	ثمرہ دیانت	۱۵۲	ایڈنی	۱۴۰	شماتت ہمسایہ	۷۶
غنچہ معرفت	۴۸	نیرنگ فلاسفہ	۲۳۸	اکبر و زہرہ	۱۵۶	پرکالہ آتش	۷۰
سنہری پادری	۳۶	سادھو کی کرتوت	۹۶	سیتا	۳۱۶	حسرت ایک یہودن	۱۷۲
رہنمائے مسافران حصہ اول	۱۹۸	پریشانی	۱۶۲	گم شدہ ہیرا	۱۷۲	مہر النسا بیگم	۱۶۴
" " دوم	۲۱۶	طارق و کلیسہ	۱۸۴	ماہ پیکر	۶۴	زہریلا درخت	۱۷۲
جغرافیہ مصر	۱۱۲	ساحرہ	۱۶۶	رستم و شمسہ	۶۴	عشق روسی نہلزم	۱۶۴
ظلم و یوگنڈا مساسہ	۵۸	نالہ شب گیر	۱۶۴	اثر صحبت	۸۴	سر دلبران حصہ اول حصہ دوم	۶۳۲
کوہستان کی کانگڑی دل	۲۸	خون ناحق	۸۸	شمع شبستاں	۱۴۲	شہد کی مکھی	۴۴
رسالہ رحل الثنا	۱۳۲	آہ	۹۴	کامنی ستی	۵۲	رنگائی چھپائی	۷۶
ہامیاں	۲۴	سیر النقشہ نویس	۵۲	دیوار کے ہاتھ	۵۲	تحفہ مطبخ	۸۴
کشف السطور	۶۸	زرد حویلی	۵۲	مسٹریز آف پیرس	۳۸۷	تربیت الدجاج	۶۸

تمام درخواستیں بنام منیجر پیسہ اخبار لاہور آنی چاہئیں

گراموفون

یعنے گانے کی اصلی مشین

اصلی گراموفون کے لگانے سے نہ صرف سب سے عمدہ اور رسیلے ہی نہیں بلکہ مقابلۃً ارزاں بھی ہیں کیونکہ پڑنے تو ۱۰-۱۰ انچ عدد کے سات بجے ۸ ہر وقت ... بجتے ہیں ... پرانے تو سے کسی قیمت پر بھی نہیں ہو سکتی ہیں

سدانند دیوان چند ایجنٹان نیلا گنبد لاہور

گوری خوبصورت بننے کی دوا خوشبودار گلاب کے پھولوں کا دودھ

یہ دوا اصلی لاثانی پھولوں کا دودھ ہے ... نہایت کرامتی اکسیر بنائی ہوئی ہے ... چہرہ پر مالش کرنے سے ... چہرہ گلاب کے رنگ کی مانند رنگ ہو جاتا ہے اور ... خوشبو آنے لگتی ہے ... کالا رنگ چاندی جیسا چمکنے لگتی ہے اور بہت پیاری معلوم ہوتی ہے ... ملائم ہو جاتی ہے ... دیکھو اگر ... قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ ... صدہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔

المشتہر جسونت برادرس ڈیمپسی بازار متھرا

گیش رنجن تیل یعنی امراض گیسو کیلئے لاجواب روغن

ہر طرح کے سر درد اور دماغی عارضوں کے علاوہ بالوں اور گنج کیلئے اکسیر اعظم۔ نہایت ہی عمدہ اور چیدہ دیسی جڑی بوٹیوں کے روغنوں کو بنایا گیا ہے اور بہت سے لطیف و خوشبودار اجزا سے جو نہایت ہی مفرح اور خوشگوار ہیں بسایا گیا ہے یہ تیل ... ایک زبردست محافظ اور تقویت دینے والا ہے گنج یعنی چندلا پن کو اچھا کرتا ہے پٹھوں کے ضعف کو ضعف دماغ کو جنون دکم نظری وغیرہ ... حافظہ و دوران سر و درد شقیقہ ... کو ... دفع کرتا ہے ... بالوں کو گرنے نہیں دیتا ... استعمال بہت جلد گرے ہوئے بالوں کی جگہ نئے بال پیدا کرتا ہے قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ (ایک درجن ...)

رتی بلاس یعنی نامردی کی آزمائی ہوئی دوا

یہ مرض ... ہمیشہ لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں ... استعمال سے اپنی زندگی کے باقی حصہ کو خوشی و خرمی سے بسر کرتے ہیں ... وید شاستر ... کی دوائیاں ... زندگی ... ہر طرح کی ... عورت ... قوت دماغی ... زیادہ ہو جاتی ہے ... دو ہفتہ ... قیمت چار روپے ...

بابو گنگا سین ... ہیرا لال ... کلکتہ

شادی کی ضرورت

ایک نوجوان دکتوارا قریشی رئیس زادہ جو کہ بڑی بھاری زمینداری کا مالک اور منیجر ہے جس سے ہزار ہا روپیہ کی اس کو مستقل آمدنی ہے۔ کسی شریف متمول صحیح النسب قریشی ... میں جو صدیقی فاروقی یا ہاشمی ہو شادی کرنا چاہتا ہے لڑکے کی عمر ۲۲ سال اور وہ تعلیم یافتہ ہے۔ لڑکی حسین اور عمر میں سولہ سال سے زیادہ نہ ہو

المشتہر قریشی معرفت ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

مرض جریان کا

رقت و سرعت کی مجرب ... اکسیر ... بہت سے فوائد ... جوانی کی طاقتوں کو بڑھاتی ہے۔ ضعف اعضائے رئیسہ و اختلاج قلب ... کے لئے بے نظیر ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کے لئے نہایت مفید ہے ... اور نہایت مفرح ہے ... فوائد معلوم کرنے کے لئے ہماری فہرست ... ملاحظہ کیجئے۔ قیمت فی پیکٹ ... محصولڈاک ...

نوٹ - ... منگاتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

موہن شرما - مالک ... کار ... کلکتہ





اپنے مالک کی آواز

اس مشہور تصویر کا نام ہے جو اوپر درج ہے

صرف گراموفون

کوئی مشین مت خریدو
جس پر اس کاپی رائٹ
تصویر کا نشان نہ ہو
فہرستیں
اور ہر معاملہ میں پوری اطلاع
درخواست کرنے پر
مل سکتی ہے



کوئی مشین مت خریدو
جس پر اس کاپی رائٹ
تصویر کا نشان نہو
نئے
ہندوستانی ریکارڈ
جو ابھی بنے ہیں
بہت جلد آنے والے ہیں

گراموفون اور ٹائپ رائٹر لمیٹڈ - سلینڈ لیٹ کلکتہ

سدانند دیوان چند نیلا گنبد لاہور - ایجنٹان - نند انند دیوان چند صدر بازار ملتان

مسرز فرانسز ٹریڈنگ کمپنی - مصدقہ ایجنٹان - گراموفون ٹائپ رائٹر برائے پشاور و راولپنڈی

ایک روپیہ میں آٹھ سو صفحہ

جب سے ملک میں رعایتی قیمتوں کا سلسلہ جاری ہوا ہے۔ خاص کر کتابوں کے خریداروں کو بجائے سفاد کے سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ اکثر چند اجزاء کے کتاب کی قیمت دو روپیہ یا ڈیڑھ رکھی گئی۔ اور رعایتی آرڈر پر نہایت ہی سستی قیمت لے کر خریدار کو [illegible] خریدار کو تو یہ لالچ ہوا کہ سستی قیمتی کتاب چھپوا کے سستے داموں میں مل گئی۔ اور بیچنے والے یوں [illegible] ہے کہ انہیں نفع ہی نفع رہا۔ مگر جب آرڈر سپلائی ہو کر کتاب کے اوراق دیکھے گئے۔ تو وہاں [illegible] چونکہ اس طریقے سے راست باز بھی مشکوک سمجھے جانے لگے۔ اس لیے ہم نے اپنی کتابوں کو اس [illegible] سے بالکل الگ کر دیا ہے ہم اپنی کتاب کے ساتھ اسکے ضخامت اور صفحوں کی تعداد کو بھی نوٹس دیتے ہیں اور ایک روپیہ میں ۸۰۰ صفحے ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ یقیناً اس [illegible]
نوٹ:- کتابوں پر جو قیمت درج ہے [illegible] ایک روپیہ میں آٹھ سو اور دو روپے میں سولہ سو صفحے دیئے جائیں گے

ناول

نام کتاب	صفحات
شام غربت	۱۵۶
تصویر حسن	۳۶
لکھنؤ کا محل	۳۶
منجھلا	۱۲۴
حسرت نصیب	۲۲۸
گل ناشگفتہ	۲۰
قطرہ خون	۱۲۸
غریب بیوی	۵۶
دل کا پیاسا	۳۲
دل کی کالی جنت	۵۶
یعقوب چشتی غلام	۲۸
شرفے	۴۰
شمع مجلس	۱۲۸
بیرون کا پتلا	۵۶
خاک کی سوداگر	۲۰
وارادات الفت	۶۸
سوکنی کی دوئی	۴۰
صبح بنارس	۵۶
دو حصہ	
ایک نعمت دلکش	۸۴
اور اسکی بیوی	
نور جہاں	۱۰۴
درد دل	۲۸
انارکلی	۱۲۸
ہزنگیب	۹۲
ناصر بیب	۵۶

نام کتاب	صفحات
دستور	۵۶
بے سروسامان	۱۶۸
مجلس جنت	۷۲
ضیا و رکیہ	۴۰
بکھیں فالی زینب	۴۴
اسرار حسن	۹۲
لال گیستان	۱۱۲
بیٹیہ اور اس کا انتخاب	۴۸
غلام	۳۴
مسٹر بیر آف پشاور	۲۴۰
عصمت ترکی	۵۸
عزیزہ دوجہ	
شادی دمغ	۴۴
چھوٹی شفر	۴۸
جام زہر	۲۲۴
مسٹر بیرا آف	۱۶۸
نیسرہ و زہرہ	
نیر جہیب	
سانز عہد	۴۰
بیرا ار خاوند	۱۰۸
حسرت و امید	۵۶
عیاروں کا عیار	۸۸
مرجیکی بانی بہت	۲۲۸
شنجپہ عیار الہ	۹۶
چراغ سحری	۱۶۴
منصور موہنا	۲۴۰
برستر تلوار	۴۰
قیبار قصہ	۴۴
	۹۴

نام کتاب	صفحات
ناصر دا اختر بانجی	۹۲
برلس کسنتو	۴۲
گوکلا کماری	۵۲
انجام ستم	۴۸
انجام کار خدیو	۳۲
انقلاب زمانہ کا نو	۹۶
مریض عشق	۹۸
غلط فہمی	۲۰۰
انگلستان کا	
سفید غلام	۱۰۴
حسرت و صل	
مایہ کا کھیل	۳۶
اعدعوں کا بچی	۳۲
انجنا گمندی	۲۰
خونناک قتل	۲۴
کا میاب عشق	۵۲
منصور جنیلی	۷۰
مسٹر بیرا آف کوہاٹ	۹۰
دوست محمد خاں	۴۰
پردہ راز	۱۴۰
پرانا چند ول	۱۹۲
تسخیر ذڑ	۹۹
غریب محبت	۹۲
ورثیش نبی	۱۴۶
اسیرے کی گمنی	۶۴
سندر مینا	
دلچسپ ناٹک	۷۶
ہدخان پہ نہو	۱۱۲
حمید و امینہ	۱۸۰

نام کتاب	صفحات
مسٹر نیر آف دہلی	۶۲
عہد بہ ہوں ناک	۱۲۸
زندہ درگور	۳۲
رشیہ سلطانہ	۵۰
سانز نہانی	۳۶
بھا عشق کردا	۴۴
اسرار حرم یا حرم سرائے	۲۱۲
شریف لڑکی	۸۴
عصمت	۴۸
دست آصف	۹۸
غیبی مسرڈ درما	۳۴
مس للی	۴۴
مائی س دلہن	۶۰
فتح حاتم طائی	۳۶
جلال النسا اور اسکی مصیبت	۳۶
ہار آشیب قدرا	۸۴
حسین عاشق	۴۴
ثمرہ خاموشی	۶۴
شریکہ لڑکی	۴۶
مسٹر یڈ جنت پیس	
ایک حسین دو خون	۴۶
	۱۱۶
ہار دلعزیز	۸۰
جوا نامرد	۴۸
جرم خاموشی	۵۲
خطاے پدر	۵۲
ظفر ا ناری	۱۴۴

نام کتاب	صفحات
مقدس حسینہ	۴۴
ارمن حسینہ	۶۸
بیجز خوش	۷۶
مسٹر یڈ حت را و پیشی	۸۲

سوانح عمری

نام کتاب	صفحات
سردار ہری سنگھ	
علوہ کی پالیف	۶۴
راجا رنجیت	۱۳۴
سکھ نوالقرنین	۶۴
ہمبس عامری	۲۴
حیات ٹیپو سلطان	۶۸
وقایع نادری	۱۰۸
دور سلطنت	۴۸
حیات حیدر	۲۰
فاروق اعظم	۹۲
حیات غالب	۳۴
سوانح عمری حضرت علی	۴۶
حیات فلاطون	۲۴
حالات تانتیا بھیل	۸۴
سوانح عمری گرو نانک دیوجی	۱۵۲
حیات نورجہاں	۵۲

نام کتاب	صفحات
حیات ارسطو	۳۶
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	۱۴۰
سوانح عمری حضرت خواجہ نظام الدین	۸۰
شیخ ابو الفضل	۴۲

مختلف کتب

نام کتاب	صفحات
باغ و بہار بالتصویر	۱۵۶
آتشک اور سوزاک کی ماہیت	۱۱۸
حضرت خوث اعظم رحمۃ اللہ	۱۰۸
جاپان	۲۲۸
رسالہ کشتہ جات	۶۰
درازی عمر	۱۳۴
انگریزی دواسازی	۸۴
مجموعہ صنعت و حرفت	
الصناعۃ حصہ دوم	۶۸
ایضاً حصہ سوم	۸۴
داستان سچائی	۶۸
صحت عورات	۱۳۲
سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی	۵۶
	۸۴
چھدق کا علاج	
ہندو پرورش	۴۴
دوست شفریدہ	۹۲
مرغ جدید	
قفس خوش	۱۲۴
بہاولی	
کھیر سنعت	۵۶
دوستی	۳۶
حیات پرگھی	
راج	۲۸
انگریزی کھانے پکانے کی کتاب	۲۰
تمباکو نوشی	
حیات نور محل	۸۸
شیر پنجاب رنجیت سنگھ کے حالات	۲۴
	۵۶

نام کتاب	صفحات
اسرار رحمت	۲۶
درازی عمر	
صنعت وطن	۱۱۶
قوانین فطرت	۳۶
کلید رموز تیم	۶۸
کا آمد معلومات نہایت قابل قدر کتاب ہے	۲۴۴
یادگار نعیمہ	
سوانح عمری مشاہیر عالم	۶۸
زعفران زار	۶۸
یکصد لطیفہ	
خضر اول	۲۸
انشائے ابدی	
نیاب خط	۵۴
رسالہ الصابون	
سیاہ زری	۳۶
شنوی شکنتلا	۶۶
دیوان اشفاق	۸۰
عقلی مناظرے	
نظم میں خیالات	
نظم عجیب	
کلام و بے علی	۲۴
عجیب کتاب	
دیوان بوڑھہ از حافظ محمد عبد العزیز خاں بہادر بریلوی	۲۴۴
مجموعہ گریہ نامہ حق محمود نامہ و رسالہ قاضی قطب	۱۱۳
پولیٹی جیب جی از تصنیف	۴۶
گورو بابا نانک	
حیات گوپی	
تحفہ عجیب کتاب کھانے پکانے کی کتاب	۲۶
رسالہ جیحک	۵۶
اور رعنی	۲۰
رسالہ تاردیہ	۲۰
علاج کمزوری	۲۴
آئینہ تمدن	۶۶
رسالہ مجمون	۲۰

ایک بڑے لائق تجربہ کار سن رسیدہ کامل سنیاسی صاحب مشہور کیمیا گر جو مدتوں ہماری رفاقت میں رہے تھے۔ انکی عطیہ الیسی مجرب سریع التاثیر اکسیر اعظم ادویات ہمارے پاس ہیں۔ کہ سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی ایسی مجرب زود اثر تیر بہدف دوائیاں تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے ملنی مشکل ہیں۔ ہزارہا لاعلاج آدمی جو مہلک بیماریوں میں گرفتار و جاں بلب تھے۔ ہماری ان دوائیوں سے ٹھیک تندرست ہو چکے ہیں۔ ان تحفہ لاثانی دوائیوں کو بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں حکیموں۔ رئیسوں اور عام پبلک نے بار بار آزما کر ہزارہا سارٹیفکیٹ آپ ہی آپ ان دوائیوں کے مجرب پر تاثیر و اکسیر اعظم ہونے کے بھیجے ہیں۔ بہت سے معزز صاحبوں کی رائے تھی۔ کہ ایسی مفید الخلائق سریع التاثیر جواہرات سے تولنے کے قابل مجرب آزمودہ ہر ایک دوائی کی قیمت نبیس روپے سے کم نہ رکھنی چاہئے۔ مگر ہمنے عام پبلک کے لئے قیمت صرف لاگت کے قریب ہی رکھی ہے +

دفعیہ نامردی و سستی کیلئے تیر بہدف گولیاں

دنیا کے تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی اکسیر اعظم گولیاں

یہ تحفہ لاثانی گولیاں ایک سنیاسی صاحب کی عطیہ ہیں۔ کیونکہ میرا ایک حقیقی عزیز عرصہ چار سال سے نامردی کی بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے سینکڑوں دوائیاں یونانی و انگریزی تیار کر کے استعمال کیں۔ اور بھی تمام ملک کے بعض بڑے بڑے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے کئی قسم کے روغن گولیاں وغیرہ منگا کر استعمال کیں مگر کسی دوائی سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر اتفاق سے ایک سنیاسی صاحب ملے۔ جنہوں نے کمال خوشی سے ہمارے پاس رہکر یہ گولیاں تیار کرو اگر استعمال کروائیں ان چالیس گولیوں کے کھانے سے ۲۰ یوم میں تمام بیماری جاتی رہی اور بہمہ وجوہ تندرست ہو گیا۔ ان مفید الخلائق گولیوں کو پوشیدہ رکھنا نامناسب سمجھ کر پبلک کے فائدہ کے لئے یہ اشتہار چھپوا دیا ہے کہ کسی شخص کو خواہ کیسی بیماری نامردی یا سستی یا سرعت وغیرہ کسی وجہ سے پیدا ہوئی ہو تو ان گولیوں کو منگا کر اپنی اپنی بیماری کو رفع کرے۔ ان گولیوں سے مردہ آدمی لاعلاج ۲۰ یوم میں نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنجاتا ہے۔ بوڑھا آدمی بھی لوہے کی لاٹھ کی طرح طاقتور بنجاتا ہے اور تندرست جوان کی قوت بھی آگے سے دگنی ہو جاتی ہے اور قوت مردمی ہمیشہ مستقل رہتی ہے انکا اثر عارضی نہیں۔ ان گولیوں کے برابر مقوی اور زود اثر طاقتور دوائی ہر قسم کی نامردی و سستی کیلئے ۵۰ روپیہ خرچ کرنے پر بھی تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے نہ ملیگی۔ ان گولیوں نے ہزاروں لاعلاج آدمی نامردی و سستی کی بیماری والے نامرد سے مرد پورے کامیاب لوہے کی لاٹھ کیطرح طاقتور ہو گئے ہیں۔ ہمارا دعوی ہے کہ تمام روئے زمین پر کسی آدمی کے پاس ایسی اکسیر اعظم مجرب دوائی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی نہ ہوگی۔ ان گولیوں کا پارسل جس جگہ ایک بھی پہنچتا ہے۔ انکے فائدے کی شہرت سنکر سینکڑوں آدمی منگانے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ ان گولیوں کو بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں رئیسوں اور عام لوگوں نے بار بار آزما کر ہزارہا سارٹیفکیٹ ان گولیوں کے لاثانی اکسیر ہونے کے بھیجے ہیں جو صاحب یہ گولیاں استعمال کرینگے۔ وہ ضرور قوت مردمی کا خزانہ عمر بھر کے لئے حاصل کرینگے۔ جو صاحب میری اس سچی تحریر کو آجکل کے اشتہاروں کی طرح نہ قابل اعتبار جانکر یہ گولیاں نہیں منگائینگے وہ سراسر غلطی میں رہینگے۔ یہ گولیاں ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں معہ کاغذ ترکیب استعمال لکڑی کے بکس میں بند کر کے بذریعہ وی پی بھیجی جاتی ہیں۔ قیمت ان چالیس گولیوں کی عہ لیجاتی ہے اور محصول ڈاک چالیس گولیوں لیکر پانچ روپیہ کی گولیاں تک ۸ ؍ لگیگا۔ جو ذمہ خریدار ہوگا

نوٹ۔ جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ بھر میں بیرونی مالش سے مرد بننا چاہیں وہ روغن طلائی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

طلا دافعہ نامردی و سستی } جن لوگوں کے بچپن یا عالم شباب کی ناجائز حرکتوں کے سبب پٹھے کمزور اور سست ہو جاتے ہیں۔ انکے لئے یہ طلا سنگ پارس کی طرح اکسیر اعظم ہے۔ اس طلا کی ایک ہفتہ مالش سے رگوں پٹھوں کی سستی۔ کمزوری وغیرہ دور ہو کر آدمی پورا اور طاقتور ہمیشہ کیلئے ہو جاتا ہے۔ یہ طلا خارجی استعمال سے تباہ شدہ رگوں پٹھوں کو درست کر کے طاقتور نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنا دیتا ہے۔ بوڑھا آدمی بھی اس طلا سے نوجوان کی طرح طاقتور ہو جاتا ہے۔ کوئی چھالا۔ ابھار نہیں ہوتا۔ یہ طلا چالیس چیزوں کا روغن بذریعہ پتال جنتر تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲؍

دوائی دافع جریان } یہ دوائی مرض جریان کے لئے شرطیہ دوائی زود اثر لاثانی ہے۔ جریان خواہ کیسا ہی پرانا سخت ہو۔ اور مریض خواہ کیسا ہی کمزور لاعلاج ہو اسکے استعمال سے بارہ یوم میں مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ اور تمام درد کمر۔ سستی۔ کاہلی۔ کمزوری دماغ۔ خواب میں منی کا جانا۔ زردی چہرہ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ آدمی کا چہرہ سرخ بدن طاقتور ہو جاتا ہے اور مرض جریان پھر عمر بھر نہیں ہوتا۔ قیمت فی شیشی ۱۲ خوراک عہ

گولیاں مقوی جسم } یہ گولیاں ضعف دماغ۔ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلا پن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری بدن۔ کمزوری سستی ضعف مثانہ پیشاب کا بار بار آنا سب امراض کے لئے اکسیر ہیں۔ انکے استعمال سے بدن میں فربہی۔ طاقت۔ شجاعت۔ چستی اور طبیعت میں مسرت۔ دماغ قوی۔ قوت حافظہ تیز ہو جاتی ہے۔ بزدل کو شیر۔ کمزور کو شہ زور اور خون کو بڑھا کر بدن اور چہرہ کا رنگ صاف سرخ بنا دیتی ہے اور مستورات کی بیماری۔ بیقاعدہ حیض۔ خون کی کمی۔ سیلان الرحم۔ کمزوری۔ زردی رنگت۔ قبض۔ درد وغیرہ کے لئے بھی ازحد مفید و اکسیر ہیں۔ تمام بدن کی مضبوطی اور بدن و چہرہ کا رنگ سرخ بڑھاپے تک قائم رکھتی ہیں۔ قیمت چالیس گولی عہ دو روپیہ آٹھ آنہ

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ۔ ایس۔ ڈبلیو۔ مقام شہر سیالکوٹ

آئینہ سامنے سے ہٹا لو

روز روشن ہے بادشاہ مشرقی رو کے کمرے میں آرام کرسی پر بیٹھا ہے۔ سامنے کی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں اور آئینہ دار آئینہ دکھا رہا ہے۔ شاہ کے داہنے ہاتھ میں ایک چمکدار نہایت ہی تیز قینچی ہے۔ جس سے وہ اپنی خوشنما مونچھوں اور بھری ہوئی داڑھی کے کچھ بڑھے ہوئے بال نہایت ہی تیزی سے تراش رہا ہے۔ اس کی طبیعت بشاش ہے۔ اس کا دل بکھ چین سے ہے اور وہ گویا اس وقت آئینے میں اپنے باغ حسن کی سیر کر رہا ہے۔ دفعتہً ایک خاص تامل پیدا ہوا۔ نگاہیں ٹھٹکیں۔ طبیعت رکی اور داڑھی کے سیاہ بالوں میں کچھ حیرانی چلتی۔ فوراً قینچی کی نوک ایک ہاتھ سے اور دوسرے ہاتھ کی کچھ انگلیاں دوسرے بڑھتے نہایت تیزی بے چینی سے بالوں پر جا پڑیں۔ شک یقین سے بدلا۔ اور طبیعت کے بدلتے ہی گویا اس کے دل کی کلی خوشی کے درخت سے جلد گر پڑی۔ اس نے اسی وقت ہاتھ روک لیا۔ تیوری چڑھالی اور کسی قدر بدماغ ہو کر کہا ارے او ہو سفید بال۔ "آئینہ سامنے سے ہٹا لو" مگر حسن اتفاق سے اسی وقت ایک ادنیٰ شناس حاضر باش قریب ہی کھڑا تھا۔ اس نے مئی لیکر الماری میں سے ایک شیشہ نکالا جس پر امرت سر پنجاب کے شاہی شفا خانے کی مہر اور لیبل لگا ہوا تھا۔ اور جس پر خط جلی یہ لفظ لکھے تھے۔

خورشید عالم کا خضاب جوہر حنا و وسمہ

بادشاہ نے جوہر حنا لگا دیا گیا۔ اور اب جو آئینے کی دوبارہ سیر کی گئی۔ تو وہ شکوک دور ہوا اور شاہ کی نازک طبیعت بحال +

واقعہ کی اصلیت و رازداری

ابھی آگیا اور حقیقتاً یہ ایک فرمانروا ہے۔ یہ سرگذشت خود دیکھا واقعہ ہے۔ اور اس کی تشریح کے کافی ثبوت ہمارے دفتر میں محفوظ ہیں جنکو ہماری رازداری اور اصول تجارت کی زنجیروں میں جکڑا ہوا سمجھنا چاہئے +

کامیاب ہاتھ

وہ ہاتھ ہے جس نے خورشید عالم کے خضاب کا شیشہ بڑھایا کیونکہ خورشید عالم کا خضاب قدرتی کامیابی ہے۔ مولا کی دین ہے جس کام میں خدا کی شرکت ہو اور جس شے کو وہ تاثیر محض اپنی رحمت سے خاص تاثیر بخشے اس میں کیوں نہ خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا خضاب آج اپنی عالمگیر شہرت کے باعث حاسدوں کی نظروں میں کانٹا سا چبھ رہا ہے +

دفتر میں آ کر دیکھو

یہ مشہور زمانہ خضاب شاہی شفاخانہ امرتسر سے روزانہ کس قدر بکتا ہے؟ دفتر میں آ کر دیکھو تو خدا کے فضل سے معلوم ہو جاویگا۔ کہ شیشوں کے سرگرم کارپرداز۔ کلرکوں کے قلم۔ بنڈل باندھنے والوں کے ہاتھ۔ شیشیاں اور کنٹر دھونے والوں کی انگلیاں۔ پانی کے نل اور پارسل بھیج کر ڈاکخانے میں پہنچانے والوں کے قدم سویرے چھٹی کے وقت کے دن بھر کبھی نچلے نہیں بیٹھتے +

سب سے بڑی طاقت کے زور پر سب سے بڑا دعوے

ارنڈ کے پتوں کو آگ لگاؤ۔ برش اور ڈھکنے وغیرہ کو پھینکو۔ وہ جھوٹے اور نقلی خضابوں کو جو ہماری دیکھا دیکھی حرص ہوا کے بچوں میں بند ہو کر نکل رہی ہیں انکی شیشیاں توڑ ڈالو۔ ان حاسدوں اور نقالوں کے منہ کو جھلسا دو۔ جو خدا کی دی ہوئی نعمت سے جلکر سستے داموں کی جھب دکھاتے ہیں۔ اور خاک بھی نہیں بلتے ہیں۔ بلکہ واقعی اگر آپ کو ضرورت ہے۔ آپ تمام ملک کے مشتہر شدہ خضابوں کو استعمال کر کے اب خضاب کے نام سے بھی متنفر ہو گئے ہیں۔ تو صرف

ایک آزمایش چاہتے ہیں اور ایک مردانہ دعوے ہم بھی رکھتے ہیں کہ

ہمارا اصلی جوہر حنا و وسمہ

ملک میں کسی کے ہلا ایجاد ہے۔ نفوس نازوں کی جان۔ آسانی سے آسائی کا مالک۔ بالکل کل مدت العمر نہ چھٹنے والا۔ سردی گرمی خشکی اور تری ہر حالت میں بالوں کو سیاہ رکھنے کا دعویدار۔ انتہا ہر بار ایک دفعہ کا لگایا ہوا ایک مہینہ گذار دے اور ایک شیشی سال بھر کو چلے۔ بدنمائی یا جلدی قائم رہنے والی سیاہی سے کوسوں دور۔ اجزائے خاص سے مرکب۔ پھولوں جیسا مسلیا ہوا عرق۔ تیل کی طرح لگنے کے قابل۔ پلک مارنے میں سفید و سیاہ کا فرق دکھانے والا دو روپے چھ آنے فی شیشی معہ محصول ڈاک پر ہندوستان ترکستان انگلینڈ جرمن فرانس امریکہ۔ غرض دنیا کے کسی حصہ سے آپ کسی قیمت منگا کر ہمیں ہرگز نہیں دکھا سکتے۔ اب بھی اگر آپ اس سے محروم رہیں تو آپ کا نصیب اور ہماری اطلاع کی کوتاہی +

قیمت فی شیشی دو روپے اور محصول ڈاک چھ آنے (۶/)۔ دو دو شیشیوں کے ۸ رتین شیشیوں سے لیکر فی درجن ۱۰ اور دہ شیشیوں کی ۳ تک ۳ اور محصول ڈاک [illegible]

ایک لاکھ ۱۰۰۰۰۰ اشتہاروں میں سے چند بطور نمونہ

مقرب الخاقان استاد السلطان بلبل دکن جہان استاد ناظم یار جنگ دبیر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خانصاحب بہادر داغ دہلوی استاد بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ

مقام حیدرآباد دکن۔ جناب ڈاکٹر صاحب! آپکے کارخانہ کا خضاب پہنچ گیا۔ اچھا پایا۔ اب پھر تکلیف دیتا ہوں کہ بہ مہربانی فرما کر اس خضاب کی چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام بہت جلد روانہ فرما دیں +

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای

کمپنی رائل آف سی ہانڈن ہائی سیکرٹری سر۔ بنگال کلکتہ۔ جناب ڈاکٹر صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں دقتی انہیں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد ارسال فرما دیں +

عالیجناب راجا دلیپ سنگھ صاحب بہادر سی آئی ای

حیفدار رنبا گھاٹ ایجنسی لیفٹیننٹ جناب ڈاکٹر صاحب! تسلیم آپ کا خضاب پہنچا۔ واقعی جیسا اشتہار میں لکھا ہے اس میں سر مو فرق نہیں ہے۔ اب میرے دوستوں نے بھی اسکے طلب کی ہے لہٰذا چھ شیشیاں بذریعہ وی پی جلد بھیجیں [illegible]

ودیعی کی ماری

[illegible]

حکیم ڈاکٹر ایم ڈی خورشید عالم ایل ایم ایس جرمن اینڈ فرنیشن موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ پروپرائٹر شاہی شفاخانہ امرتسر (پنجاب)

گریمالٹ صاحب کا شربت

دنیا کے تمام اعلیٰ ڈاکٹر اس شربت کو دمہ پھیپھڑے کھانسی زکام نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گذشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور زکام کو جو پسینے آتے ہیں بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے بیماری کی حالت میں ایک صحت کی نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص و بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور جو اس کی تعریف کی گئی وہ بالکل راست اور درست ہے۔ اس کا رنگ گہرا گلابی ہے اور بوتل چپٹے انڈے کی شکل کی ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرو

صندلمڈی

جب تک ڈاکٹر مڈی نے ایک نئے طریقہ سے صندل کا عطر کھینچکر فرانس میں جاری نہیں کیا امراض مثانہ کی بیماریاں چینی وغیرہ جنسے بتوابا فایدہ کے معدہ کی ہضم میں فتور واقع ہوتا تھا استعمال کرتے ہے اور ڈاکٹر مڈی کی ایجاد نے روز روشن کی طرح ثابت کر دیا کہ ان گولیوں ہی سے صرف ۴۸ گھنٹہ میں مثانہ کی کیسی ہی ریزش ہو موقوف ہو جاتی ہے۔

ان گولیوں کا نگلنا بالکل آسان ہے نہ بو ہے نہ بدمزگی کیونکہ ملک میسور کا خالص ترین صندل کے عطر سے مرکب ہیں۔ سوزاک قرحہ پتھری درد کمر پرانا ہو یا نیا غرض ہر قسم کی اسفل بیماریوں میں صندلمڈی کا استعمال کرنا چاہیئے پہلی خوراک کے بعد طرف بول کا تشنج کم ہو جاتا ہے اور اسکا اخراج باسانی ہوتا ہے قیمت فی بوتل جس میں چالیس گولیاں ہوتی ہیں اور ہر گولی پر مڈل یعنی ڈاکٹر مڈی کا نام منقوش ہے ۲ر علاوہ محصولڈاک

گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا

جو لوگ گنٹھیا و خون کی بیماریوں مثلاً پھوڑے پھنسیاں خارش داد ہر قسم کے زخم گنٹھیا وغیرہ وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو چاہیئے کہ گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا جو ملک جمیکا کے سارساپریلا کی روح کھینچکر تیار کیا جاتا ہے استعمال کریں اس سے خون بالکل پاک صاف ہو کر بدن میں تیزی سے گردش کرنے لگتا ہے اور جسقدر ردی مادہ ہوتا ہے وہ خارج کر دیتا ہے سیماب پارہ اور خلاف مذاہب اجزا سے پاک ہے بوڑھے اور بچے اسکو یکساں استعمال کر سکتے ہیں اسکی ایک تولہ ایک پیمانہ کا چھوٹا پیالہ لگا ہوا ہے جس کو بھر کر پینا چاہیئے گریمالٹ صاحب کے سارساپریلا میں مقابلہ اوروں کے سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ جسم کے ہر رگ پٹھے میں سرایت کر جاتا ہے۔ فرض کرو کہ پاؤں کی انگلی کے نیچے پھنسیاں ہوں تو بھی دوا کے پینے سے تین دن کے اندر جاتی رہینگی جن لوگوں نے گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا استعمال کیا ہے وہ اور دوسرا خواہ وہ کسی بڑی سفارش اور تعریف سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرتے ہیں صرف ایک دفعہ آزمانا چاہیئے تم بھی ان لوگوں کی تائید کرنے لگو گے۔ بڑی بوتل کی قیمت عہ علاوہ محصولڈاک

ہندوستان بھر کے تمام اُردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا مشہور لاہور کا ہفتہ وار پرچہ

L. No. 31 رجسٹرڈ نمبر ۳۱

THE PAISA AKHBAR
LAHORE

{مطبوعہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء}

جلد ۲

پیسہ اخبار

۳۶۲

اس ہفتہ کا نمبر

{ایڈیٹر منشی محبوب عالم}

تندرستی کا بیمہ یعنی ڈاکٹر گنیش پرشاد بہار کو کا بنایا ہوا

نمک سلیمانی

مصدقہ جناب ڈاکٹر سپیر لف صاحب اگزامینر و ممبر کیمیکل آئل سکول لنڈن

قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک وغیرہ ۴ر قیمت فی بوتل کلاں پانچ روپیہ محصولڈاک وغیرہ

نمک سلیمانی معدہ۔ گردہ اور مثانہ کی قدرتی گرمی کو محفوظ رکھتا ہے۔ اس وجہ سے ذیابیطس اور بار بار زیادہ پیشاب آنے کے مریضوں کے واسطے نہایت مفید ہے اور حرارت تندرستی میں اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور غذا پورے طور سے ہضم ہو کر معمول سے زائد خون صالح پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے دماغی قوت اور آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے اور انسان ہر ایک بیماریوں سے محفوظ رہکر ہمیشہ صحیح اور تندرست رہتا ہے۔ یہ نمک سلیمانی امراض معدہ مثلاً کمی اشتہا۔ نفخ۔ کھٹی یا جلے ہوئے ڈکار آنا۔ غذا اچھی طرح سے ہضم نہ ہونا۔ اسہال۔ پیچش۔ قبض۔ بواسیر بادی و خونی میں نہایت مفید ہے۔ پیٹ کے درد اور بدہضمی کو فوراً رفع کرتا ہے۔ نمک سلیمانی چونکہ معدہ کی فضلات فاسدہ کو تحلیل کرتا ہے۔ اس وجہ سے خون کی بیماریوں اور گنٹھیہ وغیرہ اور امتلائی کھانسی کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

ہیضہ تخمہ کیواسطے یہ نمک سلیمانی اکسیر ثابت ہوا ہے۔ اگر آپکو معدہ کی بیماریوں اور اس سے جو خرابیاں ہوتی ہیں ان کا حال دریافت کرنا ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر جلوہ روح پرور طلب فرمالیجئے۔

ہزاروں میں سے دو ایک تازہ سرٹیفکیٹوں کا خلاصہ

جناب قاضی عزیز الدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر فیض آباد سے تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے آپکے نمک سلیمانی کو بہت مفید پایا۔ مہربانی فرماکر ایک شیشی اور بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ فرمایئے۔ جناب منشی امرت رام صاحب کہنہ منشی دیوان رام صاحب وکیل ملتان سے ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۰۶ء کو تحریر فرماتے ہیں کہ میرے گھر میں ۱۰ برس سے ایسی شدید کھانسی تھی کہ سانس تنگی اور جان خطرے میں پڑ جاتی تھی۔ مگر ایک ہی شیشی سے اب سولہواں حصہ رہگئی ہے۔ جو اکثر تندرستوں کو بھی رہتی ہے۔ مہربانی فرماکر آپ ایک شیشی اور بھیج دیجئے۔

ملنے کا پتہ: نوکھال سنگھ رگھو بنسی منیجر کارخانہ نمک سلیمانی محلہ گائی گھاٹ شہر بنارس

اُردو کی سستی مفید اور نصیحت آموز کتابیں

شادی خانہ آبادی طبع ثانی قیمت ۸ر عورتوں کی خلوت طبع ثانی ۸ر عورت سے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے ۸ر دوستی اور عیاشی کس طرح بند ہو سکتی ہے قیمت ۸ر نوکری اور اس کا فرض اور علاج الطاعون مفصل حالات ۲۸ باب میں مشرح بیان کئے گئے ہیں تعلیم ذعروں کے پیرائے طرح کی نصیحتیں اور ہر ایک معمولی کام کرنیکا طریقہ لکھا گیا ہے قیمت ۲ر پانی مقدمہ بازی اور شراب خانہ خراب ۸ر تعصب ۸ر فضول خرچی ۸ر قیود و ذات اور بیہودہ عورتوں کے حالات ۸ر بیچہ شیطان ۴ر پانی نمبر ۱ اڈیشن اسکے پانی کے مفصل حالات اور اس کے استعمال کا طریقہ ۸ر سوانح عمری راجہ رنجیت سنگھ ۳۲ صفحہ قیمت ۱۳ مفید الاجسام مع فوائد عجیب اس کتاب میں سید فضل علی صاحب مع فوائد اکثر ہر مرض کے مجرب نسخے اور [illegible] درج کئے گئے ہیں ۲ر بڑے میاں بڑ مذاق ۴۰ صفحہ کا ناول قیمت ۴ر لاڈلی بیٹی ۴۸ صفحہ کا ناول ہے اس میں بیجا لاڈ و پیار کے نقصانات اور تعلیم نسواں کے فوائد بہت دلچسپ پیرایہ میں لکھے ہیں قیمت ۳ر امرت ساگر ۹۹۰ تمام بیدک کی مشہور [illegible] کا لب لباب قیمت ۱۲ر سوانح عمری نپولین بونا پارٹ ۹۹ صفحہ قیمت ۵ر الف لیلہ باتصویر اردو [illegible] مفصل اور ترجمہ بخط اردو قیمت ۱۲ر مخزن حکمت تمام مشہور و معروف بادشاہوں اور حکیموں کے حالات مفصل و مشرح درج ہیں۔ ۸۰ صفحہ قیمت صرف چھ آنہ ۶ر تذکرۃ الابراہیم یعنی قصہ حضرت ابراہیم ادہم قیمت ۳ر گلدستہ شجاعت ۳۰ صفحہ اصل کتاب میں سکندر نامہ بحری اور بری کا اردو نظم میں ترجمہ ہے قیمت ۱۰ر مفصل فہرست آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیجاتی ہے

ملنے کا پتہ منیجر سلیمانی پریس محلہ گائی گھاٹ شہر بنارس

فیروزالدین

کی ایجاد کردہ مشہور عالم مقوی دوائی

حبوب خیری فیروز نروائن ٹانک پلز

حبوب خیری انسان کی صحت کی مسلہ اور محافظ دوائی ہے جسکو تمام ملک نے قوت متناسلہ کے لئے مفید مانا ہے

سنہ ۱۸۷۹ء

یعنی اپنی تاریخ ایجاد سے اس وقت تک جو قدر و منزلت اس دوائی نے حاصل کی ہے وہ اس کارخانہ کی خداداد ترقی عزت سے ظاہر ہے۔ یہ گولیاں بوڑھوں کو جوان۔ جوان کو نوجوان۔ مایوسان قوت مردمی کے لئے تریاق ثابت ہوئی ہیں۔ نامردی ضعف باہ۔ جریان۔ سرعت۔ ضعف اعصاب ضعف مثانہ۔ جسمانی کمزوری۔ لقوہ آدھ رنگ وغیرہ کے دفعیہ کے لئے اپنی آپ نظیر ہیں۔ جوانی و بچپن کی غلط کاریوں کے تمام نقص دور ہو کر معزولہ طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ بلا مبالغہ اس امر کا اظہار کیا جاتا ہے کہ ملک بھر میں قوت کے متعلق حبوب خیری سے جادو اثر شیوں کا چرچا ہے۔ اور دماغی طاقت کے لئے اس سے بہتر کوئی دوائی نہیں۔ قیمت بھی نہایت ارزاں۔ بکس ۴۸ گولی ڈیڑھ روپیہ (عہ)

روغن طلا

اس روغن کے صرف بیرونی استعمال سے نامردی۔ رگوں پٹھوں کی سستی دور ہو کر معزولہ طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ اگر اسکے ساتھ حبوب خیری کا استعمال بھی کیا جاوے تو عجیب فائدہ ہوتا ہے۔ شیشی دو روپے (عہ)

جوہر فیروزی

صفائی خون کے واسطے یہ جوہر ضرب المثل ہے۔ آتشک کسی درجہ میں ہو۔ خارش۔ بھگندر۔ ناسور۔ کنٹھ مالا۔ بوجہ آتشک۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ خارش۔ سیاہ بدنما داغ۔ غرضیکہ فساد خون کے متعلق جملہ امراض کے دفعیہ کے لئے بلا مبالغہ اکسیر ہے۔ قیمت شیشی خورد (عہ)۔ شیشی کلاں (عیہ)

فیروز بام

دافع کھانسی۔ نزلہ۔ دمہ۔ امراض سینہ۔ شیشی خورد (۱۲) کلاں (عہ)

عرق طحال

تپ تلی یا لیف کے دفعیہ کے لئے جادو اثر عرق ہے۔ ملک بھر میں مشہور ہے۔ شیشی (عہ)

جواہر سوزاک

سوزاک خواہ نیا ہو یا پرانا۔ چند روز میں دور۔ شیشی (عہ)

حبوب فیروزی

کم عرصہ کا مرض طحال ہو تو صرف یہ گولیاں۔ اگر مرض طحال کہنہ ہو تو گولیاں و عرق۔ ڈبیہ ۴۸ گولی (۱۲)

حبوب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا دور۔ ذیابیطس کا ہر قسم کا دور ہو جاتا ہے۔ ۴۸ گولی (عہ)

حبوب بواسیر

بواسیر خونی و بادی جڑ سے دور۔ بکس (عہ)۔ مرہم بواسیر مسوں کے لئے ڈبیہ (۱۲)

دوائی گنٹھیا

گنٹھیا بوجہ آتشک ہو یا وجع المفاصل۔ تمام دور۔ شیشی (عہ)

دوائی مستورات

ایام ماہواری عورات کی کمی بیشی۔ سیلان رحم وغیرہ کے لئے۔ قیمت (عہ)

دوائی بچھو

بچھو کا زہر فوراً اترتا ہے۔ ایک قطرہ لگانے سے فوراً آرام ہوتا ہے۔ شیشی (۴)

عرق تریاق بچہ

درحقیقت جادو اثر ہے۔ ایک شیشی تین چار مریضوں کے لئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲)

حسن افزا

کیل۔ چھائیاں۔ بدنما داغ۔ چہرہ پر ملنے سے دور۔ چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔ شیشی ایک روپیہ (عہ)

ریگ مثانہ

بلا تکلیف ریگ مثانہ بذریعہ پیشاب دور۔ درد گردہ سے نجات۔ قیمت فی شیشی (عہ)

باڈی گارڈ

ہیضہ۔ پیٹ درد۔ اسہال۔ بدہضمی وغیرہ کے دفعیہ کے لئے تریاق ہے۔ فی شیشی (عہ)

فاسفر وائن

عمر رسیدہ لوگوں کے لئے قوت کا پورا سہارا۔ بے نظیر مقوی دوائی۔ قیمت (عہ)

حب قبض دائمی

عجیب الاثر گولیاں دائمی قبض اور دیگر عوارض متعلقہ قبض دور۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۰ گولی (۸)

سرمہ فیروزی

دافع ضعف بصر۔ جالا۔ پھولا۔ غبار۔ سرخی۔ آبریزی وغیرہ اور محافظ بینائی ہے۔ فی تولہ (عہ)

روغن درد اعضا

جوڑوں کا درد۔ درد کمر۔ درد نقرس۔ درد چوٹ وغیرہ اسکی مالش سے دور۔ فی شیشی (عہ)

فیروز سیرپ

شراب۔ چانڈو۔ افیون وغیرہ نشے اسکے استعمال سے بلا تکلیف چھوٹ جاتے ہیں۔ شیشی (عہ)

تریاق بخار

ہر قسم کے بخار کے دفعیہ کے لئے یہ دوائی جادو اثر ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ بارہ آنے

مرہم خارش

خشک و تر خارش صرف دو تین روز میں دور ہو جاتی ہے۔ فی ڈبیہ (۱۲)

سفوف درد سر

ایک پوڑیہ کے استعمال سے درد سر فوراً دور ہوتا ہے۔ درجن پوڑیہ (عہ)

جواہر بدہضمی

دافع بدہضمی۔ ضعف جگر۔ ورم جگر۔ تبض۔ درد سر۔ بدہضمی قبض وغیرہ۔ فی شیشی (عہ)

خوشبودار تیل

بالوں کو خوشبودار۔ نرم و سیاہ رکھنے والا اور مقوی دماغ ہے۔ شیشی (عہ)

درد دانت

ایک قطرہ لگانے سے درد دانت فوراً دور۔ ایک شیشی دو سو مریضوں کے لئے۔ قیمت بارہ آنے ۱۲

درد کان

ایک قطرہ کان میں ڈالنے سے درد فوراً دور۔ ایک شیشی دو سو مریضوں کے لئے۔ قیمت (۱۲)

بال پیدا

کرنے کا جوہر۔ بال گرنے بند۔ اور مضبوط پیدا ہوتے ہیں۔ شیشی (عہ)

مروڑ پیچش

اسکے استعمال سے جلد تر آرام ہوتا ہے۔ بکس (۱۲)

تازہ سندا

روز مرہ کی ڈاک کے کارخانہ میں تشریف لانے سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں

مندرجہ بالا ادویات کے ملنے کا پتہ فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی وغیرہ (آنریری مجسٹریٹ) - ہال بازار امرتسر (پنجاب)

پچیس سال کی آزمودہ

پچیس سال کی آزمودہ

عجیب طاقت کی دوا

اس کے استعمال کرنے سے خواب میں منی کا جانا۔ پیشاب کرنے کے پیشتر یا بعد میں تار کے مانند منی کا گرنا یا پانی کی طرح منی پتلی ہو جانا۔ بدن کی سستی۔ دھات کا بگڑ جانا۔ بیس طرح کا پرمیہ یعنے جریان پاخانہ کے وقت منی کا قطرہ گرنا۔ پیشاب کرنے میں جلن یا سوزش ہونا۔ سفید چونے کے مثل نظر آنا۔ سر گھومنا اور درد کرنا۔ اور عورت کے پاس جانے کی خواہش نہ ہونا۔ اگر خواہش بھی ہو تو بہت جلد فراغت ہو جانا۔ دل کی امید پوری نہ ہونا۔ لذت نہ آنا اور ناطاقتی کمر میں درد تھوڑا چلنے سے زیادہ تھکاوٹ آنا۔ دل میں دھک دھک ہونا۔ بھوک کم۔ کھانے کی طرف طبیعت رجوع نہ ہونا۔ بدن سست رہنا۔ کسی کام میں دل نہ لگنا۔ بدن میں اندرونی حرارت۔ باتوں کا بھولنا۔ اچھی غذا کھانے پر بھی دبلا رہنا۔ بدہضمی۔ کلیجے میں جلن۔ پیاس زیادہ لگنا۔ منہ خشک رہنا۔ دل دھڑکنا۔ آنکھوں کے سامنے چنگی سی دکھائی دینا۔ کانوں میں سنسناہٹ۔ جوانی میں بڑھاپے کی سی حالت۔ بدن کرما اور تیزی نہ رہنا۔ طاقت کم ہو جانا۔ بدن میں پھرتی نہ رہنا۔ بدن پر زردی و خشکی۔ رگوں کی کمزوری۔ اٹھتی جوانی میں بدفعلوں سے پیدا شدہ نامردی۔ ان سب بیماریوں کو بہت جلد صحت کرکے بدن میں ازسرنو طاقت پیدا کرتی ہے جس سے اچھی اولاد پیدا ہو۔ بدن میں زور اور پھرتی۔ دماغ میں طاقت آنکھوں میں روشنی اور عقل کو بڑھاتی ہے۔ چہرہ پر رونق لاتی ہے۔ انسان کو نئی جوانی کا مزہ دکھاتی ہے۔ کم دام اور پورا کام اسی دوا نے دکھایا ہے۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی سب لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے قیمت بھی کم یعنے صرف دو روپیہ چھ آنہ فی ڈبیہ رکھی ہے۔ تس پر بھی محصولڈاک معاف۔ ہماری دوا جنگلی جڑی بوٹی سے تیار ہوئی ہے۔ اس میں کشتہ وغیرہ نقصان کرنے والی کوئی چیز شامل نہیں کی گئی اور یہ دوا ہر موسم میں استعمال کیجاتی ہے۔ برابر یکساں فائدہ کرتی ہے۔

آتشک یعنی گرمی کی دوا

یہ انمول دوا ایک فقیر صاحب کی بتلائی ہوئی ہے۔ نئی یا پرانی آتشک کو جڑ سے آرام کرتی ہے۔ چاہے بدن میں چکتے یا آبلے پڑ گئے ہوں یا پھنسیاں پھوٹ نکلی ہوں۔ یا مقام مخصوص میں زخم ہو گئے ہوں ایکدم دفعہ کرتی ہے اور پھر کبھی نہیں

اُبھرتی - جو لوگ پوشیدہ طور سے صحت پانا چاہتے ہوں اُنکو یہ دوا ضرور استعمال کرنا چاہیئے - کیونکہ اس دوا سے ایسے مریض اچھے ہو رہے ہیں کہ جنکا تمام بدن پھوٹ گیا تھا اور وہ جگہ بھی گلنے لگی تھی - بلکہ لوگ جینے کی اُمید چھوڑ بیٹھے تھے - اور وید حکیموں نے جواب دیدیا تھا - ایسے خوفناک مریضوں کو اسی دوا نے اچھا کیا ہے (قیمت عہ) -

خوبصورتی بڑھانیوالا مصالحہ

اس مصالحہ کے لگانے سے چہرہ کی جھائیں - چیچک کے داغ - مہاسے کھال پھٹنا - روسے خشکی - چرچراپن - وغیرہ دور ہوتا ہے - اگر کالا - بدصورت والا بھی لگاوے تو گلفام سا چہرہ نکل آوے - اور کالی بدصورت والی عورت لگاوے تو پریزاد ہو جاوے - خوشبو طبیعت کو مست کر کے چہرہ کو گلابی پھول کے مانند دِکھا دیتا ہے -
(قیمت صرف عہ)

طلائے نامردی

اس طلاء کے استعمال سے محض نامرد مردمی حاصل کر کے اصلی قوت پاتا ہے - جن لوگوں کی کسی وجہ سے رگیں کمزور پڑ گئی ہوں اور تیزی نہ رہتی ہو - اور خواہش کے مطابق کامیابی نہ ہونے سے شرمندہ ہونا پڑتا ہو - تو اُنکو ضرور ہی استعمال کرنا چاہیئے - (قیمت صرف دو روپے پانچ آنہ عہ) -

بال کالا کرنیکا خضاب

یہ خضاب بھی کمال ہی کر بوڑھے کو جوان کر دیتا ہے - آجکل بہت سے خضاب فروخت ہوتے ہیں - لیکن کسی میں جلد سیاہ ہو جاتی ہے کوئی آنکھوں میں گرمی پہنچاتا ہے - اور کسی میں ایسی ناپاک اشیا ڈالی جاتی ہیں جو کہ اہل ہنود کے مذہب کے خلاف ہیں - پس انہیں خرابیوں کے دفع کرنے کے لئے ہمنے یہ خضاب تیار کیا ہے - کہ جسکے لگانے سے بال چار ماہ تک بھونرے کی مثال چمکتے رہینگے - ایک دفعہ ہمارا خضاب منگاوینگے تو ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے آپ خریدار بنینگے -
(قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے عہ) -

کھانسی کی دوا

اس دوا کی یہی تعریف ہے کہ کیسی ہی کھانسی زور سے کیوں نہ آتی ہو ایک گولی منہ میں ڈالتے ہی ایکدم کھانسی کو روک دے گی - اور تھوڑے روز استعمال کرنے سے پھر نہ آئیگی - (قیمت صرف فی ڈبیہ ۱۲/) -

جوڑی بخار کی دوا

اس دوا کے استعمال سے جوڑی اور تجاری چوتھیا - فصلی بخار - روز آنیوالا بخار - اور ملیریا جلد رفع ہوتا ہے - (قیمت صرف ۱۰/)

بال اُڑانیکا سفوف

اس دوا کے لگانے سے تین منٹ میں بال صاف ہو جاتے ہیں اور پھر وہ جگہ اسقدر صاف ہو جاتی ہے کہ گویا بال کبھی پیدا نہ ہوئے تھے - اگر اُسترے سے بھی صاف کیا جائے تو ویسا صاف نہ ہوگا - (قیمت صرف ۱۰/) -

درد سر کی دوا

سر میں کسی طرحکا درد ہوتا ہو اور تڑپتے تڑپتے ایک گھڑی چین نہ آتا ہو - پس جہاں اِس دوا کو لگایا سارا درد جاتا رہتا ہے - (قیمت صرف ۱۴/) -

بائی بات کی دوا

یہ دوا اثر میں بجلی کے طاقتور اور عجیب التاثیر ہے - بدن میں جہاں کہیں درد ہو یا ہاتھ پیر اور جوڑوں میں بائی بات گُھس گیا ہو - بدن کبھی کبھی چلک اُٹھتا ہو - ایسی حالتمیں اُس کو استعمال کرنا چاہیئے - (قیمت صرف عہ) -

طحال پلہی کی دوا

پیٹ میں تلی بڑھ جانے سے انسان سست اور روز بروز کمزور ہو جاتا ہے - اور پیٹ میں ہر وقت بڑا بھاری گولہ ٹٹولنے سے معلوم ہوتا ہے - بھوک بالکل گھٹ جاتی ہے - بدن دُبلا و پیٹ بڑا ہو جاتا ہے - اِس بیماری کو یہ دوا بہت جلد اچھا کر کے پلہی کو فوراً گلا دیتی ہے - (قیمت صرف عہ) -

تمبول بہار یعنی پان کا مصالحہ

پان کو ذائقہ دار بنانے کے لئے یہ بہت بڑھیا مصالحہ تیار کیا گیا ہے - سپاری - کتھہ - چونے کی کوئی ضرورت نہیں صرف چار رتی مصالحہ ایک پان میں رکھکر کھانے سے بڑا مزہ آتا ہے - اگر آپ کسی دوست کو اس مصالحہ سے لگا کر ایک پان کھلا دیجئے گا تو وہ آپ کو عمر بھر یاد رکھے گا - (قیمت فی ڈبیہ ۸/۰)

بچھو کی دوا

چاہے جیسے بڑے بچھونے کاٹا ہو اور مارے درد کے چین نہ آتا ہو - جہاں اس دوا کو لگایا - اسی دم سارا درد دور ہوا - اور بہت جلد زہر ٹھنڈا کرتی ہے (قیمت فی شیشی ۱۰/)

سوزاک کی حکمی دوا

یہ ہزاروں بار کی آزمودہ اصلی دوا ہے کیسا ہی پیپ یا مواد آتا ہو کپڑے میں داغ پڑ جاتا ہو - پیشاب کرنے میں سخت درد ہوتا ہو - بدن کمزور ہو گیا ہو - تھوڑا پیشاب کڑک اور چنگ کے ساتھ آتا ہو - چاہے پرانا سوزاک ہو یا نیا - فوراً اچھا کرتی ہے - (قیمت صرف عہ)

من موہنی مصالحہ

اس کو استعمال کرنے سے عجب لطف حاصل ہوتا ہے - زیادہ تعریف لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں منگا کر دیکھیئے - (قیمت عہ)